بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کے لیے انمول خزانہ

کتابُ الاذکار

خوشگوار زندگی اور دِلوں کے سکون کے لیے

تالیف

ابو الحسن عبد المنان الراسخ

راسخ اکیڈمی

بانی: مولانا حکیم عبد الرحمن راسخ رحمۃ اللہ علیہ

اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کے لیے انمول خزانہ

کتابُ الاذکار

خوشگوار زندگی اور دِلوں کے سکون کے لیے

تالیف

ابوالحسن عبد المنان الراسخ

راسخ اکیڈمی

بانی مولانا حکیم عبد الرحمن راسخ رحمۃ اللہ علیہ

ہر مسلمان کو یہ کتاب شائع کرنے کی عام اجازت ہے

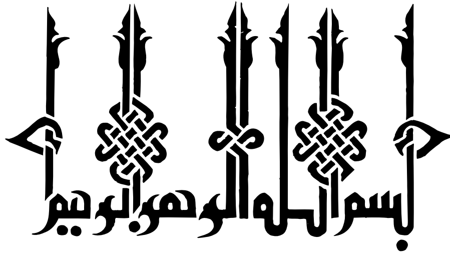


نام کتاب	کتاب الاذکار
نام مؤلف	اُبوالحسن عبدالمنان راسخ حفظہ اللہ
تعداد پہلا ایڈیشن	2200
تعداد دوسرا ایڈیشن	2200
صفحات	۲۵۶
قیمت	200
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد ذیشان مشتاق +۹۲ ۳۰۲ ۸۱۴ ۸۸ ۲۸

فری تقسیم کرنے والے احباب ہمارے ساتھ رابطہ کریں
ہمارا تعاون نمایاں نظر آئے گا

راسخ اکیڈمی فیصل آباد پاکستان

Rasikh Rasikh Abdul Mannan Rasikh 03006686931



سب سے زیادہ طاقتور ذِکر

آپ بہت خوش نصیب ہیں کہ آپ کے ہاتھوں میں ''کتاب الاذکار'' ہے اِس کتاب میں موجود ہر ذِکر قوت، تاثیر اور طاقت میں ایک دوسرے سے بڑھ کر ہے، اِس کتاب میں موجود اَذکار کی پابندی کرنے والا شخص کبھی ناکام نہیں رہ سکتا، لیکن اِس سب کچھ کے باوجود ''حسبی اللہ ونعم الوکیل'' مجھے میرا اللہ کافی ہے اور بہترین کارساز ہے یا ''حسبنا اللہ ونعم الوکیل'' ہمیں اللہ کافی ہے اور بہترین کارساز ہے، اکثر پڑھتے رہا کریں اور بالخصوص مشکل معاملات میں اِس ذِکر کو اپنا معمول بنا لیں سوچ سے بڑھ کر آپ کو اچھا رزلٹ ملے گا۔

عالمِ اسلام کے ایک عظیم محقق کے قلم سے

الحمدللّٰہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی رسولہ محمد وعلی آلہ وصحبہ أجمعین

امابعد ہمارے فاضل دوست شیخ عبدالمنان راسخ کی زیر نظر کتاب ''کتاب الاذکار'' کچھ پڑھی اور باقی پر ایک طائرانہ نظر ڈالی، ماشاءاللہ انہوں نے مختلف مواقع کے اذکار اور دعاؤں کا منتخب مجموعہ بڑے سلیقے سے مرتب کیا ہے، اِس کی خصوصیت یہ ہے کہ اِس میں ثابت اور صحیح مسنون اَذکار ہی درج کیے گئے ہیں، حدیث کی اصل کتابوں کے حوالے دیے گئے ہیں۔

درج کرنے سے قبل بطور تمہید ایک صفحہ میں چند ہدایات درج ہیں جن پر عمل کرنے سے ان شاءاللہ ہر قاری کو فائدہ ہوگا۔

انسان کو دَر دَر کی ٹھوکریں کھانے کے بجائے اپنے خالق و مالک کے سامنے اپنی تمام حاجات پیش کرنی چاہئیں، اُسی سے مدد طلب کرنی چاہیے اور اُسی کو مصیبت کے وقت پکارنا چاہیے، اس نے دعا کی قبولیت کا وعدہ کیا ہے (ادعونی استجب لکم) بشرطیکہ صدقِ دل سے کی ہو، ایک مسلمان کی شان یہ ہونی چاہیے کہ ہر وقت ذکر الٰہی سے رطب اللسان ہو، اس لیے کہ قلبی اطمینان اسی سے حاصل ہوتا ہے (الا بذکر اللّٰہ تطمئن القلوب) اللہ تعالیٰ ہم سب کو ذاکر اور شاکر بنائے، اور مؤلف موصوف کی اس مختصر اور پیاری کتاب کو قبول عام عطا کرے۔ آمین

کتبہ

محمد عزیر شمس

بمکة المکرمة: 1440/11/10

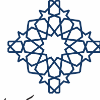
فہرست

گزارشاتِ راسخ

اللہ تعالیٰ کی خاص توفیق اور اُسی کے خاص فضل سے ہم گاہے گاہے، ''اَذکار کارڈ'' مرتب کرتے رہتے ہیں، اِس وقت تک ''اَذکار کارڈ'' کی تعداد **2** درجن کے قریب ہو چکی ہے، ہمارے بعض مخلص سامعین، قارئین اور معتقدین کی شدید خواہش پر تمام مطبوعہ ''کارڈز'' کو کتابی شکل میں ''کتاب الاذکار'' کے نام سے شائع کیا جا رہا ہے۔

- تاکہ اَذکار کا شوق رکھنے والوں کے لیے مزید آسانی ہو سکے اور تمام احباب اِن اَذکار سے صحیح معنوں میں مستفید ہوں۔
- اور اِس بات میں کوئی شبہ نہیں کہ بکھرے ہوئے پھولوں کو جمع کر کے ایک گلدستہ مرتب کرنا بلاشبہ خوبصورتی اور خیر کا باعث ہی ہوتا ہے۔
- جب بھی آپ اَذکار میں سے کسی موضوع کے متعلق اَذکار پڑھنا شروع کریں تو اَذکار کے آغاز میں ہم نے تمہید کے طور پر جو ایک صفحہ لکھا ہے، اُس کو پوری توجہ سے پڑھیں اُس سے آپ کے ذہن کو تازگی ملے گی اور ایمان کو ترقی نصیب ہو گی۔
- اور اِس ''کتاب الاذکار'' کی خاص خوبی یہ ہے کہ اِس میں کوئی ایک ذِکر بھی ایسا نہیں ہے جو رسول اللہ ﷺ سے صحیح ثابت نہ ہو، تمام اَذکار پر کبار محدثین کی تصدیق موجود ہے، اِس لیے اِس کتاب میں موجود تمام اَذکار کو آپ پورے یقین اور اعتماد سے پڑھنے کے ساتھ ساتھ آگے بیان بھی کر سکتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ اِس عمل کو ہمارے لیے ذریعہ نجات بنائے اور ہمارے تمام معاونین کو کمال درجہ کی جزائے خیر عطا فرمائے آمین ثم آمین

اُبوالحسن عبدالمنان راسخ حفظہ اللہ



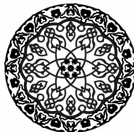
اَذکار پڑھنے والے ربّ کی رحمت اور جنت میں سب سے آگے

امام ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ مکہ کی راہ پر تھے تو آپ کا گزر ''جُمدان'' نامی پہاڑ کے پاس سے ہوا تو آپ نے فرمایا یہ ''جُمدان'' نامی پہاڑ ہے اور ''مُفَرِّدُوْن'' آگے بڑھ گئے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ''مُفَرِّدُوْن'' کون ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اِرشاد فرمایا:

اَلذَّاكِرُوْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَالذَّاكِرَاتُ

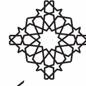
''اللہ تعالیٰ کا بہت زیادہ ذِکر کرنے والے مرد اور بہت زیادہ ذِکر کرنے والی عورتیں۔'' (الصحیح لمسلم: 2676)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو انہیں میں سے کر دے۔ آمین




روزمرّہ
کے
اذکار





اَذ کار کی منفرد اور عظیم فضیلت

اللہ تعالیٰ اِرشاد فرماتے ہیں کہ

وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ (سورة العنكبوت:45)

اور اللہ کا ذِکر سب سے بڑی چیز ہے

رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے اِرشاد فرمایا: تمام اعمال میں سے سب سے بہتر اور اللہ کے ہاں سب سے زیادہ پاکیزہ اور جنت میں درجات کی بلندی کے اعتبار سے سب سے اُونچا، سونے اور چاندی کے صدقے سے بھی زیادہ بہتر اور حتیٰ کہ جہاد فی سبیل اللہ سے بھی زیادہ افضل عمل اللہ کا ذِکر ہے۔

تخريج مشكوة المصابيح:422/2،إسناده حسن

یاد رہے!

صرف رٹّہ نہیں بلکہ سمجھ کر پورے شوق کے ساتھ ذِکر کیا کریں، آپ کا ذِکر آپ کے دِل اور آپ کے ضمیر کی آواز ہو، آپ کا ذِکر آپ کے ایسے جذبات ہوں، جو آپ کے دِل و دماغ سے نکل رہے ہیں، پھر آپ کو سب کچھ ملے گا

اللہ تعالیٰ کی زمین پر ’’ دینِ اسلام‘‘ ایک ایسا مبارک اور پاکیزہ دین ہے کہ جسے قبول کرنے کے بعد مسلمان کی زندگی خیر وبرکت اور سعادت کے ساتھ مالا مال ہوجاتی ہے......کوئی بھی انسان اگر اپنی زندگی میں راحت اور حلاوت حاصل کرنا چاہتا ہے تو اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لانے کے بعد مسنون اذکار اور مسنون دعاؤں کو اپنی زندگی کا معمول بنالے......جو مسلمان روز مرہ کی مسنون دعاؤں کے معنی ومفہوم کو دل ودماغ میں تروتازہ رکھتے ہوئے پڑھتے رہتے ہیں اللہ تبارک وتعالیٰ ان کو ایسی لذت اور مٹھاس عطا کرتا ہے جو دنیا کے کسی کھانے یا مشروب سے بھی حاصل نہیں ہوتی......اس لیے آیئے......! آج ہی روز مرہ کی مسنون دعاؤں کو یاد کریں، صبح وشام کے اذکار پر پابندی کریں اور پھر ان مختصر پاکیزہ دعاؤں کو سمجھ کر ہمیشگی کے ساتھ پڑھیں......اس سے جہاں دنیاوی زندگی کا لطف دوبالا ہوگا وہاں جنّت میں بھی آپ کے درجات کو بلند کردیا جائے گا۔

یاد رہے......! اس وقت مسلمانوں کے بگاڑ کی سب سے بڑی وجہ یہی ہے کہ وہ تعویزات کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں اور رسول اللہ ﷺ کی مسنون دعاؤں کو سوچ سمجھ کر پابندی کے ساتھ نہیں پڑھتے، جس کی وجہ سے جہاں دل اللہ کی محبّت سے خالی ہوچکے ہیں وہاں اخلاقی گراوٹ اور فحاشی وعریانی اس قدر عروج پر ہے کہ مسلم معاشرے میں کبھی ان گھناؤنے جرائم کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا تھا۔

رات کو سوتے وقت کا ذِکر

◆ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيَا [1]

”اے اللہ! تیرے نام سے ہی مرتا اور زندہ ہوتا ہوں۔“

سو کر اٹھنے کا ذِکر

◆ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ [2]

”تمام تعریفات اس اللہ کے لیے جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔“

بیت الخلا میں جانے کا ذِکر

◆ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ [3]

”اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! میں بلاشبہ تیری حفاظت میں آتا ہوں خبیث جنوں اور خبیث جننیوں سے۔“

---

[1] صحيح البخاری:6314
[2] صحيح البخاری:7394
[3] صحيح البخاری: 142، الصحيح لمسلم: 375

بیت الخلا سے نکلنے کا ذِکر

◆ غُفْرَانَكَ [1]

”اے اللہ! میں تیری بخشش کا طلبگار ہوں“

گھر سے نکلنے کا ذِکر

◆ بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ [2]

”اللہ کے نام سے (نکلتے ہوئے) میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں نہیں ہے نیکی کرنے کی طاقت اور نہ گناہ سے بچنے کی قوت مگر اللہ کی مدد سے۔“

گھر میں داخل ہوتے وقت کا ذِکر

◆ بِسْمِ اللّٰهِ [3]

اللہ کے نام سے (داخل ہوتا ہوں)

[1] السنن لأبی داؤد: 142، الصحیح لمسلم: 375
[2] السنن لأبی داؤد: 5095
[3] الصحیح لمسلم: 103/2018

مسجد میں داخل ہوتے وقت کا ذِکر

◆ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ [1]

”اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔“

مسجد سے نکلتے وقت کا ذِکر

◆ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ [2]

اے اللہ! میں بلاشبہ آپ سے آپ کے فضل کا سوال کرتا ہوں

اذان کے اَذکار

جو شخص اذان کے جواب میں انہی کلمات کو دہرائے البتہ حی علی الصلاۃ اور حی علی الفلاح کے جواب میں

◆ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ [3]

”اللہ کی توفیق کے بغیر نہ (گناہ سے بچنے کی) طاقت ہے اور نہ (نیکی کرنے کی) قوت ہے۔“

[1] الصحيح لمسلم: 713 [2] الصحيح لمسلم: 713

[3] صحيح البخارى: 613، الصحيح لمسلم: 385

کہے اور اس کے بعد نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر درود پڑھ کر درج ذیل دعا پڑھے وہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی شفاعت کا حقدار ٹھہرے گا۔ [1]

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ [2] انک لا تخلف المیعاد کے الفاظ بھی صحیح سند سے ثابت ہے

”اے اللہ! اس کامل پکار اور اس قائم ہونے والی نماز کے رب! محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور جس مقامِ محمود کا آپ نے وعدہ کیا ہے اس پر فائز فرما۔ بلاشبہ تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔“

بازار میں داخل ہوتے وقت کا ذِکر

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ [3]

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت اور اسی کی ہی سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر مکمل قدرت رکھتا ہے۔“

[1] الصحیح لمسلم: 384 [2] البخاری: 614 اور اذان کے بعد رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا ایک مرتبہ [3] طبرانی: 793، امام شوکانی والبانی نے بھی حسن کہا ہے

کھانا کھانے کا ذکر

- بِسْمِ اللّٰهِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں

شروع میں پڑھنا بھول جائیں تو (یاد آنے پر)

- بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ اَوَّلِهٖ وَاٰخِرِهٖ [1]

"اللہ کے نام سے اس کے شروع اور اس کے آخر میں۔"

کھانا کھانے سے فارغ ہونے کا ذِکر

- اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ [2]

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور وہ رزق عطا کیا جس میں میری کسی طاقت اور ہمت کا کوئی عمل دخل نہیں

کھانا کھلانے والے کیلئے مہمان کا ذِکر

- اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ [3]

[1] جامع الترمذی:1858 [2] السنن لأبی داؤد:4023،سنن ترمذی:3458

[3] الصحیح لمسلم: 2042

''اے اللہ! جو تو نے ان کو رزق عطا کر رکھا ہے اس میں برکت عطا فرما، انھیں معاف فرما اور ان پر رحم کر۔''

چھینک کی دعا

جب کسی کو چھینک آئے تو وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور سننے والا اس کے جواب میں يَرْحَمُكَ اللّٰهُ ''اللہ تجھ پر رحم کرے۔'' کہے۔ پھر چھینک لینے والا يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ کہے۔

اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہاری حالت درست فرمائے۔ [1]

جسم میں تکلیف کا ذِکر

درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ ''بسم اللہ'' پڑھیں اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھیں: اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ ''میں اللہ تعالیٰ کی عزت اور قدرت کی پناہ لیتا ہوں اس تکلیف کے شر سے جو میں محسوس کر رہا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں۔'' [2]

غصہ کے وقت کا ذِکر

◆ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ [3]
''میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔''

[1] صحيح البخاری:6224
[2] الصحيح لمسلم: 2202
[3] صحيح البخاری: 6115

مصیبت زدہ کو دیکھ کر ذکر

◆ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا (1)

”تمام تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے اس مصیبت سے بچایا جس میں تجھے مبتلا کیا اور اس نے مجھے اپنی بہت سی مخلوق پر فضیلت عطا کی۔“

مجلس سے اٹھنے کا ذکر

◆ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ (2)

”اے اللہ! تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں، تجھ ہی سے گناہوں کی معافی کا طلب گار ہوں اور تیری طرف ہی رجوع کرتا ہوں۔“

مریض کی عیادت کرتے وقت کا ذِکر

◆ لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ (3)

(1) سنن الترمذی:3431 (2) السنن لأبی داؤد: 4859، ترمذی:3433

(3) صحیح البخاری:5656

''کوئی مسئلہ نہیں، اللہ نے چاہا تو یہ بیماری آپ کو گناہوں سے پاک کردے گی۔''

مصیبت کے وقت کا ذِکر

◆ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ، اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاخْلُفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا [1]

''بے شک ہم اللہ کے لیے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر عطا فرما اور مجھے اس کا بہتر بدلہ عطا فرما۔''

بارش کے حصول کا ذِکر

◆ اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا، اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا، اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا [2]

''اے اللہ! ہم پر بارش برسا،'' ''اے اللہ! ہم پر بارش برسا،'' ''اے اللہ! ہم پر بارش برسا''

مرغ کی آواز سن کر ذِکر

مرغ کی آواز سن کر اللہ کا فضل مانگیے کیونکہ مرغ اس وقت فرشتے کو دیکھتا ہے۔

[1] الصحيح لمسلم: 918 [2] صحيح البخاری: 1014، الصحيح لمسلم: 897

◈ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ مِنۡ فَضۡلِكَ

”اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔“

گدھے کی آواز سن کر

گدھا شیطان کو دیکھ کر آواز نکالتا ہے لہٰذا جب آپ گدھے کی آواز سنیں تو اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ پڑھیں۔ ”میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔“ [1]

بیوی کے پاس آنے کا ذِکر

◈ بِسۡمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبۡنَا الشَّیۡطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیۡطَانَ مَا رَزَقۡتَنَا [2]

”اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! ہمیں شیطان سے محفوظ فرما اور جو (اولاد) تو ہمیں عطا فرمائے اسے بھی شیطان سے بچا۔“

جانور ذبح کرنے کا ذِکر

بِسۡمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَکۡبَرُ [3]

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

[1] صحیح البخاری: 3303، الصحیح لمسلم: 2729

[2] صحیح البخاری: 3271 [3] صحیح البخاری: 5564


نماز میں اَذکار



اِرشاد باری تعالیٰ

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا

سورة النساء:103

''اور نماز قائم کرو بلاشبہ وقت کی پابندی کے ساتھ نماز قائم کرنا ایمان والوں پر فرض ہے۔''



اللہ تعالیٰ کی خوشی کی انتہاء کب؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
''جو مسلمان مرد نماز اور ذکر کے لیے مسجدوں میں پابندی سے حاضر ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ اس سے ایسا خوش ہوتا ہے، جس طرح مسافر کے گھر والے اس کے گھر آنے پر خوش ہوتے ہیں۔'' سنن ابن ماجہ:800، اس کی سند صحیح ہے۔



بے نماز مشرک ہے

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا بندے اور شرک کے درمیان صرف نماز کا چھوڑنا ہے، جب اُس نے نماز کو چھوڑ دیا تو تحقیق اُس نے شرک کیا۔

الترغیب:568، السراج المنیر:763، إسنادہ حسن

◈ نماز اعلیٰ درجہ کی عبادت ہے، نماز بندے کی طرف سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بہترین تحفہ ہے، کسی شخص کا اچھا نمازی ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ وہ سچا مسلمان ہے، نماز کے ہزاروں فوائد ہیں، دنیا و آخرت کی ہر کامیابی کا آغاز نماز سے ہوتا ہے، بے نماز سے جہاں اللہ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نفرت کرتے ہیں وہاں اللہ کے نیک فرشتے اور نیک بندے بھی بے نماز سے بے تعلق رہتے ہیں۔ ہمارے پیارے بعض اولیائے کرام کے مطابق بے نماز کی نمازِ جنازہ پڑھی جائے نہ ہی اس کو اہلِ اسلام کے قبرستان میں دفن کیا جائے۔ اپنی نماز کا بہت خیال کریں اور اپنی نماز کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کرتے رہیں اور کم از کم پانچ باتوں کا ضرور خیال رکھیں۔

1. نماز خالص اللہ کی رضا کے لیے اخلاص کے ساتھ پڑھیں۔
2. نماز میں آپ کا ہر عمل رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے طریقے کے مطابق ہو۔
3. نماز کو ہمیشہ اوّل وقت پر ادا کرنے کی پوری کوشش کریں۔
4. نماز ٹھہر ٹھہر کر، پورے سکون اور اطمینان کے ساتھ ادا کریں۔
5. نماز کو پوری عاجزی وانکساری، محبت اور خشوع کے ساتھ پڑھیں۔

نماز شروع کرنے کی دعاؤں میں سے کوئی ایک دُعا پڑھ لیں

◆ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ مِنْ خَطَايَايَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ [1]

”اے اللہ! میرے درمیان اور میرے گناہوں کے درمیان دوری فرما دے جس طرح آپ نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری پیدا کی ہے۔ اے اللہ! مجھے میری غلطیوں سے ایسے صاف فرما دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! مجھے میری غلطیوں سے پانی، برف اور اولوں کے ساتھ دھو دے۔“

◆ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ [2]

”اے اللہ! آپ پاک ہیں، آپ کی ہی حمد ہے، آپ ہی کا نام

[1] صحيح البخاری:744، الصحيح لمسلم: 598

[2] السنن لأبی داؤد: 755، والترمذی:242،ابن ماجه: 804

بابرکت ہے، آپ کی شان بلند ہے، آپ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔"

◆ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ [1]

"میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔"

سورہ فاتحہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

◆ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿۴﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

"سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا مالک ہے۔ بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔ انصاف کے دن کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہم کو سیدھا راستہ دکھا۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے فضل کیا، ان کا راستہ نہیں جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ ان لوگوں کا راستہ جو راستے سے بھٹک گئے۔"

اس کے بعد کوئی سورۃ پڑھیں

[1] صحیح البخاری:6115، الصحیح لمسلم:2610

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے

”کہہ دو اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے اس نے کسی کو نہیں جنا نہ وہ جنا گیا ہے اور اس کی ہمسری کرنے والا کوئی نہیں۔“

رکوع کی دعائیں

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ [1]

”میرا عظمت والا رب ہر عیب سے پاک ہے۔“

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ

”پاک ہے تو اے اللہ! اے ہمارے رب! تو ہی تمام تعریفوں کے لائق ہے۔ الٰہی مجھے بخشش دے۔“ [2]

رکوع سے اٹھنے کی دعائیں

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

[1] (کم از کم تین مرتبہ)

[2] الصحيح لمسلم: 772، السنن لأبى داؤد: 873، مسند احمد: 24/6

كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ [1]

"اللہ تعالیٰ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی، اے ہمارے رب! تیرے ہی واسطے بہت زیادہ تعریفیں ہیں پاکیزہ اور بابرکت۔"

سجدے کی دعائیں

◆ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى (کم از کم تین مرتبہ پڑھیں)

"پاک ہے میرا رب برتر" [2]

◆ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ [3]

اے ہمارے اللہ پروردگار آپ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہیں، مجھے معاف کردیں

دو سجدوں کے درمیان کی دعائیں

◆ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

"اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، مجھے صحت عطا فرما، مجھے ہدایت اور روزی دے۔" [4]

☆ ...... یا، رَبِّ اغْفِرْلِيْ کم از کم تین مرتبہ پڑھیں۔ [5]

[1] صحيح البخاری:799,736، الصحيح لمسلم:391 [2] الصحيح لمسلم: 772

[3] صحيح البخاری:817

[4] السنن لأبی داؤد: 850، حاکم ذہبی، نووی اور شیخ حلاق نے بھی صحیح کہا ہے

[5] السنن لأبی داؤد: 848، سنن ابن ماجه:797

☆…… دونوں سجدوں کے بعد سیدھا کھڑا ہونے سے پہلے تھوڑا سا بیٹھیں اسے جلسہ استراحت کہتے ہیں۔

تشہد

◆ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ [1]

”میری تمام ترقولی، بدنی اور مالی عبادات اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکات ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔“

◆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

[1] صحیح البخاری:831، الصحیح لمسلم: 402

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ . اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ . [1]

''اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے رحمت فرمائی ابراہیم علیہ السلام اور آلِ ابراہیم پر بے شک تو تعریف کے لائق اور بزرگ ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر، بیشک تو لائق حمد اور بزرگ ہے۔''

درود شریف کے بعد مندرجہ ذیل دعائیں پڑھنا مسنون ہیں۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو تشہد کے لیے یہ دعا سکھائی:

(۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِىْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِىْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ [2]

''اے اللہ! بلاشبہ میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم

---

[1] صحیح البخاری:3370

[2] صحیح البخاری:834 الصحیح لمسلم: 2705

کیا اور گناہوں کو تیرے سوا کوئی نہیں بخش سکتا۔ پس اپنی جناب سے مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔‘‘

۲ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ [1]

’’اے اللہ! یقیناً میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں عذابِ قبر سے اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں جہنّم کے عذاب سے اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں مسیح دجال کے فتنے سے اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے۔ اے اللہ! بے شک میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں گناہوں سے اور قرض سے۔‘‘

[1] الصحیح لمسلم: 589

تشہد میں ان دعاؤں کے علاوہ جو بھی دعا کرنا چاہیں کریں، کوئی حرج نہیں،خواہ فرض نماز ہو یا نفل۔پھر اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ ...... کہتے ہوئے دائیں اور بائیں سلام پھیریں۔ [1]

دعائے وتر

وتر کی دُعا رکوع سے قبل، بغیر ہاتھ اٹھائے پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَآ اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ [2]

یا اللہ! ہدایت دے مجھے ان میں (داخل کرکے) جن کو تو نے ہدایت دی اور عافیت دے مجھے ان میں (شامل کرکے) جن کو تو نے عافیت دی اور میری سرپرستی فرما ان لوگوں میں جن کی تو نے سرپرستی فرمائی اور میرے لیے برکت فرما ان چیزوں میں جو تو نے عطا کیں اور مجھے بچا ان فیصلوں کے شر سے جو تو نے کیے، اس لیے کہ تو ہی فیصلے کرتا ہے اور تیرے

[1] السنن لأبی داؤد: 996

[2] السنن لأبی داؤد: 1425

(فیصلے کے) خلاف کوئی فیصلہ نہیں ہوسکتا اور یقیناً وہ ذلیل نہیں ہوسکتا جس کا تو دوست بن جائے اور معزز نہیں ہوسکتا وہ جس سے تو دشمنی کرے، تو بہت بابرکت ہے اے ہمارے رب......! اور نہایت ہی بلند

دعائے اِستخارہ

جب کوئی آدمی کسی اہم کام کا ارادہ کرے اور اس میں اللہ کی مدد اور اُس کی نصرت لینا چاہتا ہو تو وہ دو رکعت نماز نفل اطمینان کے ساتھ ادا کرے اور پھر یہ دعا پڑھے۔

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَ یَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ

وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْلِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِيْ بِهٖ)) [1]

"اے اللہ! میں اس کام میں آپ سے آپ کے علم کی مدد سے بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور آپ سے آپ کی قدرت کے ذریعے غلبہ مانگتا ہوں اور میں آپ سے آپ کے بڑے فضل کا سوال کرتا ہوں، بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں اور میں کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا، آپ ہر چیز کو جانتے ہیں میں کسی چیز کا علم نہیں رکھتا، بلاشبہ آپ تمام چھپی ہوئی چیزوں کو جاننے والے ہیں۔ الٰہی! اگر آپ جانتے ہیں کہ یہ کام...... میرے لیے میرے دین، میری زندگی اور میرے انجام کار کے اعتبار سے بہتر ہے تو اسے میرے لیے مقدّر کر دیں اور آسان فرما دیں پھر اس میں میرے لیے برکت پیدا فرما دیں اور اگر آپ کے علم میں ہے کہ یہ کام ...... میرے لیے میرے دین، میری زندگی اور میرے انجامِ کار کے اعتبار سے بہتر نہیں ہے تو اس کام کو مجھ سے اور مجھے اس سے پھیر دیں اور میرے لیے جہاں سے بھی ممکن ہو بھلائی مہیا فرما دیں۔ پھر مجھے اس کے ساتھ راضی کر دیں۔"

نوٹ: دعا کے دوران "هٰذَا الْاَمْرَ" کی جگہ اپنی حاجت اور ضرورت کا نام لیں اور اچھا رزلٹ لینے کے لیے بار بار استخارہ جاری رکھیں اللہ تبارک وتعالیٰ ضرور مدد فرمائیں گے اور کبھی آپ کو شرمندگی نہیں ہوگی۔ [2]

[1] صحیح البخاری:6382 [2] صحیح البخاری:6382


نماز کے بعد کے اَذکار



رسول اللہ ﷺ اِرشاد فرماتے ہیں کہ مسجد میں نماز پڑھ کر وہاں بیٹھنے والے کا اجر ((کَالصَّائِمِ الْقَانِتِ)) فرمانبردار روزے دار کی طرح ہوتا ہے جب تک وہ لوٹ نہ آئے۔
(مسند احمد:17456،إسناده حسن)

اور رحمت کے فرشتے اُس کے لیے دُعا کرتے ہوئے کہتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَہٗ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْہُ (البخاری:659)

اے اللہ! اِس کو معاف کردے، اے اللہ! اُس پر رحم کردے۔



جن پر اللہ بھی فرشتوں میں فخر کرتے ہیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اہل اسلام کی جماعت تم خوش ہو جاؤ، یہ تمہارا پروردگار ہے، جس نے آسمان کے دروازوں میں سے ایک دروازے کو کھولا، تمہاری وجہ سے فرشتوں میں فخر کرتے ہوئے کہہ رہا ہے، یہ میرے بندے ہیں، جنھوں نے ایک فرض نماز کو ادا کرلیا ہے اور وہ دوسری کا (مسجد میں بیٹھ کر) انتظار کررہے ہیں۔

مسند احمد:6750، الجامع الصحیح، للشیخ الوادعی:3756

◆ ہمارے ہاں بعض مذہبی لوگوں میں بھی ایک بہت بڑی جہالت پائی جاتی ہے، وہ سمجھتے ہیں کہ جب تک نماز کے بعد مولوی صاحب اجتماعی دعا نہ کروائیں اُس وقت تک نماز نہیں ہوتی اور نماز کے بعد اجتماعی دُعا نہ کروانے والوں کو وہ دُعا کا منکر کہتے ہیں، حالانکہ یہ دونوں باتیں جہالت کی نشانی ہیں، اللہ اکبر سے لے کر سلام پھیرنے تک پوری کی پوری نماز دُعا ہی دُعا ہے اور پھر نماز کے بعد جو مسنون اَذکار ہیں، وہ بھی زبردست دُعاؤں پر مشتمل ہیں، ہمارے ہاں جہالت یہ ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے دیئے ہوئے انداز، طریقے اور الفاظ پر مطمئن اور خوش نہیں ہوتے اور اپنی طرف سے انداز، اور الفاظ بڑھا کر بڑی خوشی محسوس کرتے ہیں حالانکہ ایسے معاملات بدعت جیسے خطرناک مقام تک لے جاتے ہیں۔

◆ ہم تمام مسلمان بھائیوں کی خدمت میں گزارش کرتے ہیں کہ نماز کے بعد ہاتھ اُٹھا کر اجتماعی دُعا کرنے اور کروانے کی بجائے، نماز کے بعد وہ مسنون اَذکار پڑھا کریں جو رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور سلف صالحین پڑھا کرتے تھے، یہ مسنون اَذکار اِس قدر شاندار اور مبارک ہیں کہ اِن کے ذریعے اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو خیر کے سب خزانے عطا کرتے ہوئے اُس پر آنے والی سب آفتیں اور مصیبتیں دُور فرما دیتے ہیں اور نماز کے بعد مسنون اَذکار کا پڑھنا، جہاں باعث برکت اور باعث رحمت ہے وہاں اللہ تعالیٰ اِن کی وجہ سے اپنے بندے کو جنت بھی عطا فرمائیں گے۔

اہلِ اسلام.... سب سے بہترین طریقہ، رسول اللہ ﷺ کا طریقہ ہے، اللہ کے لیے اسی طریقہ پر آ جاؤ ، یہی رستہ ہمیں سیدھا اللہ تعالیٰ کی رحمت اور جنت میں لے جائے گا، اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو نماز کے بعد کے مسنون اَذکار پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

1 سلام پھیرنے کے بعد، بلند آواز سے ایک بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ سب سے بڑا ہے۔ [1]

2 تین بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ''میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔'' [2]

3 اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ [3]

''اے میرے اللہ! آپ سراسر سلامتی ہیں اور آپ ہی سے سلامتی ملتی ہے، اے بزرگی اور عزت والے آپ بڑے ہی برکت والے ہیں۔''

4 اَللّٰهُمَّ اَعِنِّىْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ [4]

[1] صحيح البخارى:881 [2] الصحيح لمسلم:583

[3] الصحيح لمسلم:591 [4] السنن لأبى داوٗد: 1522

اے اللہ! اپنے ذِکر اور اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت پر میری مدد فرما دیں

5 لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ [1]

اللہ کے سوا کوئی الہٰ نہیں ہے، وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں بادشاہت اور تعریف اُسی کی ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے اے میرے اللہ! جو آپ عطا کریں اُسے روکنے والا کوئی نہیں اور جسے آپ روک دیں اُسے عطا کرنے والا کوئی نہیں اور کسی بزرگی والے کی بزرگی (بغیر عمل کے) تیری بارگاہ میں کوئی فائدہ نہیں دے گی۔

6 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ [2]

[1] صحیح البخاری:844 [2] صحیح البخاری:6374

اے اللہ! میں بزدلی سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں اور کنجوسی سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں اور میں اِس حالت سے بھی آپ کی پناہ میں آتا ہوں کہ مجھے سخت بڑھاپے کی طرف پھیر دیا جائے اور میں دُنیا اور قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

7 لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ [1]

اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے، وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں بادشاہت اور تعریف اُسی کی ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے اللہ کی توفیق کے بغیر کسی قسم کی کوئی حرکت وقوت نہیں ہے، نہ ہی اللہ کے سوا کوئی الٰہ ہے، ہم خاص اُسی کی عبادت کرتے ہیں، نعمت اور فضل کا مالک وہی ہے اور اُسی کے لیے اچھی تعریف ہے، اُس کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہم اخلاص کی حالت میں اُسی کی عبادت کرتے ہیں اگرچہ کافر اِس کو ناپسند کریں۔''

[1] الصحيح لمسلم: 594

8. رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ [1]

اے پروردگار! مجھے اپنے عذاب سے بچانا جس دن آپ اپنے بندوں کو اُٹھائیں

9. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّرِزْقًا طَيِّبًا [2]

اے اللہ! میں تجھ سے نفع والا علم، مقبول عمل اور پاکیزہ رزق کا سوال کرتا ہوں

10. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَ تَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَ حُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَاِذَا اَرَدْتَّ بِعِبَادِكَ فِتْنَةً فَاقْبِضْنِيْٓ اِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ [3]

اے اللہ! میں آپ سے اچھے کام کرنے اور بُرے کام چھوڑنے کا اور مساکین کی محبت کا سوال کرتا ہوں اور جب آپ اپنے بندوں کو آزمائش میں ڈالنے کا اِرادہ فرمائیں تو مجھے بغیر آزمائے اپنی طرف اُٹھالینا۔“

[1] الصحيح لمسلم: 709

[2] سنن ابن ماجه: 925 ، نمازِ فجر کے بعد ایک مرتبہ

[3] جامع الترمذی: 3233

11 تسبیحات پڑھنے کے چار طریقے صحیح احادیث میں موجود ہیں۔

1 سُبْحَانَ اللّٰهِ 10 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 10 مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ 10 مرتبہ

2 سُبْحَانَ اللّٰهِ 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 33 مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ 34 مرتبہ

3 سُبْحَانَ اللّٰهِ 25 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 25 مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ 25 مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ 25 مرتبہ

4 سُبْحَانَ اللّٰهِ 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 33 مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ 33 مرتبہ اور بعد میں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ [1]

12 اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

[1] الصحيح لمسلم: 597، صحيح البخاری: 843، 6329، سنن النسائی: 1351
نماز کے بعد پابندی سے پڑھیں ہر مراد ملے گی، گناہ معاف ہوں گے، نیکیوں میں آگے ہوں گے اور جنت ملے گی

[2] عمل الیوم: 100، نماز کے بعد پڑھیں جنت ملے گی

اللہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ ہے۔ سب کا تھامنے والا ہے، اس کو نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جو وہ چاہے، اس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے۔ وہ تھکتا نہیں ان کے تھامنے سے۔ اور وہی ہے بلند مرتبہ، بڑا

13 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي مَا قَدَّمْتُ وَمَآ أَخَّرْتُ، وَمَآ أَسْرَرْتُ وَمَآ أَعْلَنْتُ، وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَآ أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ، وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ)) [1]

"اے اللہ! میرے اگلے، پچھلے، پوشیدہ اور ظاہر سب گناہ معاف کر دیں اور جو میں نے زیادتی کی وہ بھی معاف کر دیں اور جو میرے معاملات آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں، آپ ہی آگے کرنے والے ہیں اور پیچھے کرنے والے ہیں آپ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔"

14 فجر اور مغرب کے بعد تین تین مرتبہ، ظہر عصر اور عشا کے بعد ایک ایک مرتبہ معوذات پڑھیں۔ [2]

[1] الجامع الكامل:2/640 [2] السنن لأبي داؤد:1523، سنن النسائی:1337

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

کہہ دو اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے اس نے کسی کو نہیں جنا نہ وہ جنا گیا ہے اور اس کی ہمسری کرنے والا کوئی نہیں

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

کہہ دو میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے جو اس نے پیدا کیا اور اندھیرے کی برائی سے جب وہ چھا جاتا ہے اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کے حسد کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں، جب وہ حسد کریں۔

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝﴾

کہہ دو! میں لوگوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں جو لوگوں کا مالک ہے اور جو لوگوں کا معبود ہے شیطان کے وسوسوں کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے جنوں اور انسانوں میں سے۔

صبح کے اذکار





وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ (سورة الأعراف: ٢٠٥)

''اور اپنے ربّ کو اپنے دِل میں عاجزی اور خوف سے اور دھیمی آواز میں صبح وشام یاد کرو اور غافل لوگوں میں سے نہ ہو۔''



- نمازِ فجر کے بعد کا وقت بہت زیادہ خیر و برکت والا ہے اللہ والے لوگ اپنی صبح کا آغاز اللہ کی یاد سے کرتے ہیں وہ ہر صبح اپنے عقیدے کی تجدید کرتے ہوئے اپنے اللہ ہی سے التجائیں اور صدائیں کرتے ہیں۔
- صبح کے وقت صبح کے اَذکار پڑھنا بہت بڑی کامیابی کی دلیل ہے، جو مسلمان اپنی صبح کا آغاز صبح کے اَذکار سے کرتا ہے اُس کے لیے شام تک خیر و برکت اور عافیت کے سب دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ صبح کے اَذکار کی برکت سے اپنے بندے کو سارا دِن بڑے بڑے خطرناک نقصانات سے محفوظ فرما لیتے ہیں۔
- قرآن و حدیث میں صبح کے اَذکار کی بہت زیادہ فضیلت اور اہمیت بیان کی گئی ہے اِس لیے بلا ناغہ اپنی صبح کا آغاز مسنون اَذکار سے کریں اور اپنے دامن کو خیر و برکت سے مالا مال کرتے ہوئے دونوں جہانوں کی سعادت کے حق دار ٹھہریں۔
- صبح کے مسنون اَذکار پڑھنے والا شخص ہر قسم کے شرکیہ کاموں سے بچ جاتا ہے اور عقیدہ توحید کی مٹھاس کو پا لیتا ہے۔

- أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ [1] سو مرتبہ

میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں

- سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ [2] سو مرتبہ

اللہ تعالیٰ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے

- لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ [3]

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ، وہ اکیلا ہے، کوئی اس کا شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

دس مرتبہ یا سو مرتبہ

- حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ [4] سات مرتبہ

مجھے اللہ ہی کافی ہے اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، اس پر میرا بھروسہ ہے اور وہی بہت بڑے عرش کا رب ہے

[1] صحیح البخاری:6307، مسلم:2702
[2] الصحیح لمسلم:2692
[3] صحیح البخاری:6404، 3293
[4] السنن لأبی داؤد:5081

◈ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضٰى نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمٰتِهِ [1] صبح کے وقت تین مرتبہ

پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ ،مخلوق کی تعداد، اپنی ذات کی رضا،عرش کے وزن اورکلمات کی سیاہی کے برابر

◈ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ [2]

اللہ کے نام کی برکت کے ساتھ زمین وآسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاسکتی ، وہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔ تین مرتبہ

◈ اَعُوْذُبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ [3]

میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے اس کی مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔ تین مرتبہ

◈ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا [4] صبح تین مرتبہ اور ہر اذان کے بعد ایک مرتبہ

[1] الصحيح لمسلم:2726
[2] السنن لأبی داؤد: 5088
[3] مسند احمد:290/2
[4] مسند احمد:4/337

میں اللہ کو رب، اسلام کو دین اور محمد ﷺ کو نبی مان کر خوش ہوں

◈ اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَعَلٰی كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ [1] ایک مرتبہ

ہم فطرتِ اسلامیہ اور کلمہ توحید اور اپنے نبی محمد ﷺ کے دین پر اور اپنے باپ ابراہیم کی ملت پر صبح کی جو یکطرفہ مسلمان تھے اور شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھے

◈ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ [2] چار مرتبہ

اے اللہ! بے شک میں نے اس حال میں صبح کی ہے کہ میں تجھے تیرا عرش اٹھانے والے

[1] مسند احمد: 3/406 [2] السنن لأبی داؤد: 5069

فرشتوں کو (ان کے علاوہ دیگر تمام) فرشتوں کو اور تیری مخلوق کو گواہ بناتے ہوئے (یہ اقرار کرتا ہوں) تو ہی وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور بلاشبہ محمد ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْٓءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ (1) ایک مرتبہ

اے میرے اللہ! آپ ہی بے شمار نعمتوں کے ساتھ میری پرورش کرنے والے ہیں۔ آپ کے سوا میرا کوئی معبود، مشکل کشا اور حقیقی حاکم نہیں، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں آپ کا بندہ ہوں، اپنی طاقت کے مطابق آپ سے کئے ہوئے عہد اور وعدے کو نبھا رہا ہوں۔ میں اپنے برے اعمال کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔ مجھے آپ کی بے شمار نعمتوں کے اقرار

1. صحيح البخاری:6306

کے ساتھ ساتھ اپنی غفلتوں اور اپنے گناہوں کا پورا اقرار ہے۔
آپ مجھے معاف فرمادیں کیونکہ آپ کے علاوہ مجھ جیسے پاپی کو
کوئی معاف کرنے والا نہیں

◈ يَا حَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ [1]

اے زندہ! اے تھامنے والے! میں آپ کی رحمت کا امیدوار
ہوں۔ میرے سارے معاملات درست فرمادے اور آنکھ جھپکنے
کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کرنا۔ ایک مرتبہ

◈ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ [2] ایک مرتبہ

اے اللہ! (تیرے فضل کے) ساتھ ہم نے صبح (تیرے فضل
کے) ساتھ ہم نے شام کی، تیرے (فیصلے) کے ساتھ ہم زندہ
ہیں تیرے (فیصلے) کے ساتھ ہم مریں گے اور تیری ہی طرف
لوٹ کر جانا ہے۔

[1] المستدرك للحاكم:1/545 [2] جامع الترمذى:3391

◆ اَللّٰھُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ وَبِكَ اُصَاوِلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ
اے اللہ میں تیری ہی مدد سے پکڑتا ہوں، حملہ کرتا ہوں اور جنگ کرتا ہوں [1] چاشت کے وقت ایک مرتبہ

◆ اَللّٰھُمَّ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِیْكَهٗ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْكِهٖ [2] ایک مرتبہ
اے اللہ! پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے، آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے ہر چیز کے رب اور مالک میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اپنے نفس کے شر سے شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں

◆ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِیْ، اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ

[1] مسند احمد:3/332 [2] جامع الترمذی:3392

مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ [1] ایک مرتبہ

اے اللہ! میں دنیاوآخرت میں آپ سے درگزری اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں اپنے دین ودنیا اور گھر بار میں آپ سے درگزری وعافیت کا سوال کرتا ہوں۔اے اللہ! میرے عیوب پر پردہ ڈال دے اور ہر قسم کی گھبراہٹ سے امن عطا کر۔اے میرے اللہ! میرے آگے، پیچھے، دائیں، بائیں، اوپر ہر جانب سے حفاظت فرما اور میں تیری عظمت کی پناہ میں آتا ہوں کہ اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کردیا جاؤں

◆ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ

[1] السنن لأبی داؤد: 5074

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَہٗ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعذَابٍ فِي الْقَبْرِ [1] ایک مرتبہ

ہم نے اور اللہ کے ملک نے صبح کی ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے،اس کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔میرے پروردگار! میں اس خیر کا سوال کرتا ہوں جو اس دن میں ہے اور جو اس کے بعد ہے اور اس برائی سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں جو اس دن میں ہے اور جو اسکے بعد ہے ۔اے میرے پروردگار! میں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ میرے پروردگار! میں آگ میں قبر کے عذاب سے بھی تیری پناہ میں آتا ہوں

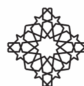
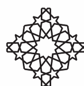
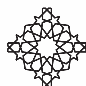
[1] الصحيح لمسلم:2723

- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَیِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا [1] فجر کے بعد ایک مرتبہ
اے اللہ! میں تجھ سے نفع والا علم، پاکیزہ رزق اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں

- اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ [2]
''اے اللہ! مجھے آگ سے محفوظ فرما۔''

- سورۃ الاخلاص
- سورۃ الفلق
- اور سورۃ الناس [3] (تین مرتبہ)

آخری تینوں قُل صبح و شام پڑھنے والا ہر آفت اور مصیبت سے بچالیا جاتا ہے

[1] سنن ابن ماجہ:925
[2] السنن لأبی داؤد: 5079، اس کی سند بھی حسن ہے فجر اور مغرب کے بعد سات مرتبہ
[3] السنن لأبی داؤد: 5082، سنن النسائی:3430



شام کے اَذکار



اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ (سورۃالرعد: ۲۹)

’’جو لوگ ایمان لائے، اُن کے دِل اللہ کے ذِکر سے اطمینان حاصل کرتے ہیں، خبردار اللہ کے ذِکر ہی سے دِلوں کو سکون ملتا ہے۔‘‘

رسول اللہ ﷺ سے نے اِرشاد فرمایا: اُس شخص کی مثال جو اپنے پروردگار کا ذِکر کرتا ہے اور اُس کی مثال جو اپنے ربّ کا ذِکر نہیں کرتا زندہ اور مردہ جیسی ہے، یعنی ذِکر سے غافل چلتی پھرتی لاش ہے۔ (صحیح البخاری:6407)

- غروبِ آفتاب کے بعد رات شروع ہو جاتی ہے اس لیے شام کے اَذکار عصر کی نماز کے بعد پڑھ لینے چاہییں اور اگر کسی وجہ سے نہ پڑھے جائیں تو مغرب کے بعد بھی پڑھ لینے میں کوئی حرج نہیں ہے، قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے کئی ایک مقامات پر اِس بات کا حکم اِرشاد فرمایا ہے کہ غروبِ آفتاب سے پہلے اللہ کا ذِکر کرو، اُس کی پاکی بیان کرو۔
- رسول اللہ ﷺ بھی باقاعدگی کے ساتھ شام کے اَذکار پڑھا کرتے تھے اور آپ نے کئی ایک مواقع پر اپنے اہلِ بیت، اصحاب اور اپنی پوری اُمت کو شام کے اَذکار پڑھنے کا حکم اِرشاد فرمایا ہے اور شام کے اَذکار پڑھنے کے آپ ﷺ نے بے شمار فائدے بیان کیے ہیں۔
- شام کے اَذکار پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور سلف صالحین کا شوق کے ساتھ پابندی کرنا اُن کا مبارک طرزِ عمل تھا۔ صحابہ اور سلف صالحین کے ہاں شام کے اَذکار میں ناغہ کرنے کا تصور بھی نہیں تھا۔ آپ ﷺ سے لے کر اماموں تک جتنے بھی نیک پاک لوگ گزرے ہیں وہ سارے تعویزات اور شرکیہ امور سے بچ کر شام کے اَذکار پر ہمیشگی کرنے والے تھے۔
- آپ بھی اِسی راہ پر چلتے ہوئے شام کے اَذکار کو پورے شوق، محبت اور پابندی سے پڑھیں ساری زندگی ہر قسم کے شر، نقصان، نظرِ بد اور جادو سے محفوظ رہیں گے۔

◆ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ (1) سو مرتبہ

اللہ تعالیٰ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے

◆ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (2)

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ، وہ اکیلا ہے، کوئی اس کا شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ دس مرتبہ یا سو مرتبہ

◆ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (3) سات مرتبہ

مجھے اللہ ہی کافی ہے اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، اس پر میرا بھروسہ ہے اور وہی بہت بڑے عرش کا رب ہے۔

◆ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (4)

(1) الصحيح لمسلم:2692 (2) صحيح البخاری:6404، 3293

(3) السنن لأبی داؤد: 5081 (4) السنن لأبی داؤد:5088

اللہ کے نام کی برکت کے ساتھ زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، وہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔ تین مرتبہ

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے اس کی مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔ [1] تین مرتبہ

- رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا [2] تین مرتبہ

میں اللہ کو رب، اسلام کو دین اور محمد ﷺ کو نبی مان کر خوش ہوں

- اَمْسَيْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَعَلٰى كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ [3] ایک مرتبہ

ہم نے فطرتِ اسلامیہ اور کلمہ توحید اور اپنے نبی محمد ﷺ کے دین پر اور اپنے باپ ابراہیم کی ملت پر شام کی جو یکطرفہ مسلمان تھے اور شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھے

[1] مسند احمد:290/2 [2] مسند احمد :4/337 [3] مسند احمد:3/406

◆ اَمْسَيْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ [1] چار مرتبہ

اے اللہ! بے شک میں نے اس حال میں شام کی ہے کہ میں تجھے تیرا عرش اٹھانے والے فرشتوں کو (ان کے علاوہ دیگر تمام) فرشتوں کو اور تیری مخلوق کو گواہ بناتے ہوئے (یہ اقرار کرتا ہوں) تو ہی وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور بلا شبہ محمد ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں

◆ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْٓءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ [2] ایک مرتبہ

اے میرے اللہ! آپ ہی بے شمار نعمتوں کے ساتھ میری

[1] السنن لأبی داؤد: 5069 [2] صحیح البخاری:6306

پرورش کرنے والے ہیں۔آپ کے سوا میرا کوئی معبود، مشکل کشا اور حقیقی حاکم نہیں، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں آپ کا بندہ ہوں، اپنی طاقت کے مطابق آپ سے کئے ہوئے عہد اور وعدے کو نبھا رہا ہوں۔ میں اپنے برے اعمال کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔ مجھے آپ کی بے شمار نعمتوں کے اقرار کے ساتھ ساتھ اپنی غفلتوں اور اپنے گناہوں کا پورا اقرار ہے۔ آپ مجھے معاف فرمادیں کیونکہ آپ کے علاوہ مجھ جیسے پاپی کو کوئی معاف کرنے والا نہیں

◈ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ [1]

اے زندہ! اے تھامنے والے! میں آپ کی رحمت کا امیدوار ہوں۔ میرے سارے معاملات درست فرمادے اور آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کرنا۔ ایک مرتبہ

◈ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ [2] ایک مرتبہ

[1] المستدرك للحاكم:1/545 [2] جامع الترمذی:3391

اے اللہ! تیرے فضل کے ساتھ ہم نے شام کی اور صبح کی تیرے فیصلے کے ساتھ ہم زندہ ہیں تیرے فیصلے کے ساتھ ہم مریں گے اور تیری طرف ہی قبروں سے اٹھ کر جانا ہے۔ اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے

- اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ [1] مغرب کے بعد سات مرتبہ

اے اللہ! مجھے آگ سے محفوظ فرما

- اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ [2] ایک مرتبہ

اے اللہ! پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے، آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے ہر چیز کے رب اور مالک میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اپنے نفس کے شر سے شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں

[1] السنن لأبي داؤد: 5079

[2] جامع الترمذي: 3392



اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِیْ ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ يَّمِيْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ [1] ایک مرتبہ

اے اللہ! میں دنیا و آخرت میں آپ سے درگزری اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں اپنے دین و دنیا اور گھر بار میں آپ سے درگزری و عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے عیوب پر پردہ ڈال دے اور ہر قسم کی گھبراہٹ سے امن عطا کر۔ اے میرے اللہ! میرے آگے، پیچھے، دائیں، بائیں، اوپر ہر جانب سے حفاظت فرما اور میں تیری عظمت کی پناہ میں آتا ہوں کہ اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کر دیا جاؤں

[1] السنن لأبی داؤد: 5074

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ [1] سو مرتبہ

میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں

اَمْسَيْنَا وَاَمْسٰى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعذَابٍ فِي الْقَبْرِ [2] ایک مرتبہ

[1] صحیح البخاری:6307، الصحیح لمسلم:2702

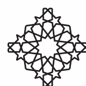
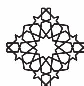
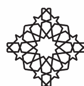
[2] الصحیح لمسلم: 2723

ہم نے اور اللہ کے ملک نے شام کی ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں ،اسی کے لیے بادشاہی ہے ،اس کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ میرے پروردگار! میں اس خیر کا سوال کرتا ہوں جو اس رات میں ہے اور جو اسکے بعد ہے اور اس برائی سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں جو اس رات میں ہے اور جو اسکے بعد ہے ۔اے میرے پروردگار! میں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ میرے پروردگار! میں آگ میں قبر کے عذاب سے بھی تیری پناہ میں آتا ہوں

 سورۃ الاخلاص

 سورۃ الفلق

اور سورۃ الناس [1] (تین،تین مرتبہ)

[1] السنن لأبی داؤد: 5082، سنن النسائی:3430



سونے سے پہلے کے اَذکار



الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰي جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (آل عمران: ۱۹۱)

’’عقل والے تو وہ ہیں جو اُٹھتے بیٹھتے اور اپنی کروٹوں پر لیٹتے ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور و فکر کرتے ہیں (اور کہتے ہیں) ہمارے پروردگار! یہ سب کچھ تو نے بے کار نہیں بنایا، تیری ذات پاک ہے، پس ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا لیں۔‘‘



رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اِرشاد فرمایا سب سے بہتر عمل اور اللہ کے ہاں سب سے زیادہ پسندیدہ عمل یہ ہے کہ تجھے اِس حال میں موت آئے کہ تیری زبان پر اللہ تعالیٰ کا ذِکر ہو۔

السراج المنیر فی صحیح الجامع الصغیر: 7019، 7028

◈ اللہ تبارک وتعالیٰ نے کائنات کا نظام بہت ہی خوبصورتی اور حکمت کے ساتھ بنایا ہے، اِنسان کے لیے رات بھی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے جس میں وہ اپنی نیند کو پُورا کرنے کے بعد اگلے دِن کے لیے پھر سے ہشاش بشاش اور تر وتازہ ہو جاتا ہے۔

◈ رات کو سوتے وقت ہر مسلمان کو رسول اللہ ﷺ کے بتلائے ہوئے اَذکار پڑھ کر سونا چاہیے اِن اَذکار کو سمجھ کر پڑھ لینے سے جہاں عقیدۂ توحید کی پختگی اور روحانی خوشی نصیب ہوتی ہے، رات بھر فرشتوں کا پاکیزہ ساتھ ملتا ہے وہاں ہر مسلمان در جنوں آفات سے بھی محفوظ رہتا ہے۔

آج ہی غفلت کو چھوڑ دیں، بہت لوگ رات سوئے لیکن وہ صبح کو اُٹھ نہ سکے، خدارا... اپنے موبائل کو اللہ کی نعمت سمجھتے ہوئے اُس سے دیکھ کر ہی یہ اَذکار پڑھ لیا کریں اور اپنے بچوں کو بھی اِس کی تلقین کریں یہی ایک مسلمان کی اصل کامیاب زندگی ہے۔

◈ باوضو، دائیں کروٹ سویا کریں اور سونے سے قبل مندرجہ ذیل سورتیں اور اَذکار پڑھیں، پڑھتے ہوئے ترتیب میں کمی بیشی ہو جائے تو کوئی حرج نہیں، شوق سے پابندی کریں آپ کو برکتیں اور رحمتیں آپ کی سوچ سے زیادہ ملیں گی۔

1 رات کوسوتے وقت آیت الکرسی اور سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات پڑھیں [1]

2 رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ایک صحابی کو حکم دیا تھا کہ سونے سے قبل ''سورت الکافرون'' پڑھ لیا کرو کیونکہ یہ شرک سے پاک کر دیتی ہے۔ [2]

3 رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم رات کو جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو اپنی ہتھیلیوں کو اکٹھا کر کے اُن میں آخری تینوں قل پڑھتے ہوئے پھونک مارتے اور پھر اپنے سر اور چہرے سے لے کر پورے جسم پر جہاں تک ممکن ہوتا ہاتھ پھیر لیتے اور آپ ایسا تین مرتبہ کرتے تھے۔ [3]

4 رات کوسوتے وقت سورت ''الٓمٓ سجدہ'' اور سورت ملک پڑھنا بھی رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے ثابت ہے، باعث اجر، فضیلت اور نجات ہے۔ [4]

5 رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سونے سے پہلے اللہ کی تسبیح سے شروع ہونے والی سات سورتیں ''بنی اسرائیل، حدید، حشر، صف، جمعہ، تغابن، اعلیٰ'' پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ اِن میں ایک آیت ایسی ہے جو ہزار آیات سے بھی افضل ہے۔ [5]

[1] صحیح البخاری: 2311، الصحیح لمسلم: 1914

[2] السنن لأبی داؤد: 5055، حدیث صحیح ہے۔

[3] صحیح البخاری: 5017، السنن لأبی داؤد: 5056

[4] جامع الترمذی: 2892، مسند احمد: 340/3، محدثین نے صحیح کہا ہے۔

[5] السنن لأبی داؤد: 5057، امام البانی رحمہ اللہ اور شیخ زبیر رحمہ اللہ نے بھی حسن کہا ہے۔

◈ ((بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ)) [1]

''میرے پروردگار! تیرے نام کے ساتھ میں نے اپنے پہلو کو رکھا، اور تیرے نام کے ساتھ ہی اٹھاؤں گا، اگر آپ میری جان قبض کرلیں تو پھر اس پر رحم فرمانا، اور اگر آپ اِسے چھوڑ دیں تو اس کی اِس طرح حفاظت فرمانا جیسے آپ اپنے صالح بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔''

◈ ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَاٰوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِيَ)) [2]

''ہر قسم کی تعریف اُس اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہمارے لیے کافی ہو گیا اور ہمیں ٹھکانہ دیا، پس کتنے ہی لوگ ہیں جنہیں کوئی کفایت کرنے والا ہے نہ ٹھکانہ دینے والا ہے۔''

◈ ((اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ)) [3]

[1] رواہ البخاری: 7393

[2] الصحیح لمسلم: 2715　[3] جامع الترمذی:3398

”اے اللہ! جس روز آپ اپنے بندوں کو جمع کریں تو مجھے اپنے عذاب سے بچانا۔“

((اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْقُرْاٰنِ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَا صِیَتِهٖ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الظَّاھِرُ فَلَیْسَ فَوْقَكَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَكَ شَیْءٌ اِقْضِ عَنِّی الدَّیْنَ وَاَغْنِنِیْ مِنَ الْفَقْرِ)) [1]

”اے اللہ! زمین وآسمان کے رب! اور ہر چیز کے رب! دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے! تورات، انجیل اور قرآن نازل کرنے والے، میں ہر شر والی چیز کے شر سے جس کی آپ پیشانی پکڑے ہوئے ہیں، پناہ چاہتا ہوں، آپ ہی اوّل ہیں آپ سے پہلے کوئی چیز نہیں، آپ ہی آخر ہیں آپ کے بعد کوئی چیز نہیں، آپ ہی غالب ہیں آپ سے اوپر کوئی چیز نہیں، آپ ہی باطن ہیں اور

[1] جامع الترمذی:3398

آپ سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں، آپ مجھ سے قرض دور کر دیں، اور مجھے محتاجی سے غنی کر دیں۔“

◆ ((اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ كَفَانِیْ وَاٰوَانِیْ وَاَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ وَالَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ فَاَفْضَلَ وَالَّذِیْ اَعْطَانِیْ فَاَجْزَلَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ اَللّٰهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْكَهُ وَاِلٰهَ كُلِّ شَیْءٍ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ)) [1]

”ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے کفایت کیا اور مجھے رہنے کے لیے جگہ دی اور مجھے کھلایا پلایا اور جس نے مجھ پر اَن گِنت اِنعام واِحسان کیے اور جس نے مجھے عطا فرمایا تو بہت عطا فرمایا، ہر حال میں اللہ کا شکر ہے، اے اللہ! ہر چیز کے رب اور اس کے مالک اور بادشاہ اور ہر چیز کے معبود میں جہنم سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔“

◆ ((اللّٰهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا، إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا،

[1] السنن لأبی داؤد: 5058

وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ)) [1]

"اے میرے اللہ! آپ ہی نے میری جان کو پیدا کیا اور آپ ہی اسے فوت کریں گے، اُس کا جینا اور اسکا مرنا آپ کے لیے ہے اگر آپ اُسے زندہ رکھیں تو اُس کی حفاظت فرمانا اور اگر اُسے موت دیں تو اُس کو معاف کر دینا اے اللہ! میں بلاشبہ تجھ ہی سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔"

((بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِي، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَأَخْسِئْ شَيْطَانِي وَفُكَّ رِهَانِي، وَاجْعَلْنِي فِي النَّدِيِّ الْأَعْلَى)) [2]

"اللہ کے نام سے شروع کرتے ہوئے میں نے اپنے پہلو کو رکھا اے میرے اللہ میرے گُناہ معاف کر دے اور میرے شیطان کو ذلیل کر دے اور میرے بوجھ کو ہلکا کر دے اور مجھے اعلیٰ مجلس عطا فرما۔"

[1] الصحيح لمسلم: 2712

[2] السنن لأبی داؤد: 5054

اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ [1]

اے اللہ! پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے ،آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے ہر چیز کے رب اور مالک میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ۔میں اپنے نفس کے شر سے شیطان کے شر سے اوراس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ ایک مرتبہ

33مرتبہ الحمدللہ، 33مرتبہ سبحان اللہ، 34مرتبہ اللہ اکبر [2]

((اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَأَحْيَا)) [3]

”اے میرے اللہ میں تیرے نام سے ہی مرتا ہوں اورزندہ ہوتا ہوں۔“

[1] جامع الترمذی:3392 [2] صحیح البخاری:3113
[3] صحیح البخاری : 6314

((اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِیْ اِلَیْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِیْ اِلَیْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَیْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِیِّكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ)) [1]

”اے میرے اللہ! میں نے اپنی جان آپ کے سپرد کر دی اور اپنا چہرہ آپکی طرف متوجہ کر دیا اور اپنا معاملہ آپکی سپرد کر دیا اور اپنی کمر آپکی طرف جھکا دی اور یہ سب کچھ آپ کا شوق رکھتے ہوئے اور آپ سے ڈرتے ہوئے کیا، آپ کے سوا کوئی پناہ گاہ ہے نہ نجات کی جگہ، میں آپکی کتاب پر ایمان لایا جسے آپ نے نازل فرمایا، اور آپ کے نبی پر ایمان لایا جسے آپ نے بھیجا۔“

رات کو اچانک بیدار ہونے پر مندرجہ ذیل ذِکر پڑھیں:

((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِیْرٌ،

[1] صحیح البخاری: 7488

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰه رَبِّ اغْفِرْ لِي)) [1]

''اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں ہے وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں بادشاہت اور تعریف اُسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر ہمیشہ سے ہمیشہ تک کے لیے قادر ہے، اللہ پاک ہے اور تعریف بھی اللہ کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ کی مدد کے بغیر کوئی حرکت اور قوت بھی نہیں ہے اے میرے پروردگار مجھے معاف کر دے۔''

امی عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو کروٹ بدلتے تو پڑھتے۔

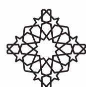
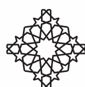
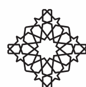
((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ)) [2]

[1] السنن لأبی داؤد: 5060 [2] الصحيح لإبن حبان:5530

''اکیلے زبردست قوت و طاقت والے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو زمین وآسمان کا اور جو اُن کے درمیان ہے اُن کا ربّ ہے، بہت غلبے والا بہت معاف کرنے والا ہے۔''

پیارے مسلمان بھائیو!

رات کو سوتے وقت باوضو اَذکار پڑھ کر سوئیں اور اِس کے ساتھ ساتھ اپنے دِل کو پاک صاف کرلیں اور یہ عہد کرتے ہوئے اپنے بستر پر آئیں کہ صبح سورج نکلتے ہی میں نے سب حق والوں کے حق ادا کرنے ہیں، جو شخص رات کو سوتے وقت وضو، اَذکار اور دِل کی صفائی کا اہتمام کرتا ہے، اُسے پاکیزہ خوابوں کے ذریعے مکمل راہنمائی ملتی ہے، اُس کے گناہ بھی معاف ہوتے ہیں اور قیامت والے دِن، جنت میں رسول اللہ ﷺ کا ساتھ بھی نصیب ہوگا، اللہ ہمیں اور ہمارے بچوں کو سنت کے مطابق رات بستر پر لیٹنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین


نمازِ تہجد کے اَذکار



اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍۙ ﴿۱۵﴾ اٰخِذِيۡنَ مَاۤ اٰتٰهُمۡ رَبُّهُمۡ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَبۡلَ ذٰلِكَ مُحۡسِنِيۡنَ ؕ ﴿۱۶﴾ كَانُوۡا قَلِيۡلًا مِّنَ الَّيۡلِ مَا يَهۡجَعُوۡنَ ﴿۱۷﴾ وَبِالۡاَسۡحَارِ هُمۡ يَسۡتَغۡفِرُوۡنَ ﴿۱۸﴾

بلاشبہ گناہوں سے بچنے والے لوگ باغات میں اور چشموں میں ہوں گے جو اُن کو اُن کا ربّ دے گا وہ لینے والے ہوں گے بلاشبہ وہ اِس سے پہلے احسان کی زندگی گزارنے والے تھے، وہ رات کو کم سویا کرتے تھے اور تہجد کے وقت وہ معافیاں مانگتے تھے۔" (سورۃ الذاریات:15،18)

رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا: فرض نماز کے بعد افضل نماز رات کی نماز ہے، تہجد کی نماز پڑھا کرو کیونکہ یہ تم سے پہلے نیک لوگوں کا طریقہ تھا اور تہجد کی نماز اللہ تعالیٰ کے قرب کا اور گناہوں کی بخشش کا باعث ہے اور یہ نماز گناہوں سے روکنے والی ہے۔

(الصحیح لمسلم: 1163، جامع الترمذی:3549)

◈ رات کا آخری حصہ بہت زیادہ قیمتی اور مبارک ہوتا ہے، اِس گھڑی میں اللہ تبارک وتعالیٰ اپنی شان کے مطابق آسمانِ دنیا پر تشریف لاتے ہیں اور صدائے عام ہوتی ہے، ہے کوئی معافی مانگنے والا کہ میں اُس کو معاف کروں، ہے کوئی رِزق لینے والا کہ میں اُسے رِزق عطا کروں، ہے کوئی شفا طلب کرنے والا کہ میں اُس کو شفا عطا کروں، ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو اُس کی مانگ سے بہتر نوازوں....؟

◈ اللہ کے بندو! وہ لوگ کتنے خوش نصیب ہیں، جو اِس وقت میں اپنے دامن کو پھیلا لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی صداؤں پر لبیک کہتے ہوئے اپنی جھولیوں کو خیر و برکت اور قبولیت کے خزانوں سے بھر لیتے ہیں۔

◈ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تہجد کے وقت بیدار ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بڑے ہی اعلیٰ اور بڑے ہی شاندار الفاظ اور انداز میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے خیر کا سوال کرتے تھے،یقین جان لیں کمزور سے کمزور ایمان والا مسلمان بھی اگر تہجد کے اَذکار پر غور کر لے تو اُس کا ایمان مچل جاتا ہے۔

◈ ہم نے بڑے ہی اختصار سے تہجد کے وقت کے خاص اَذکار بھی جمع کر دیئے ہیں، آپ بھی پڑھیں اور اللہ کی رحمتوں کے حقدار بنیں

جب مسلمان تہجد کے وقت بیدار ہو تو اُس کو سورت آلِ عمران کا آخری رکوع پورے غور و فکر سے پڑھ لینا چاہیے، ایسے شخص کے لیے بہت زیادہ خیر و برکت اور کامیابی کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ [1]

1 حضرتِ علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تہجد کی نماز شروع کرتے تو پڑھتے

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا ، وَمَآ أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ، إِنَّ صَلَاتِي ، وَنُسُكِي ، وَمَحْيَايَ ، وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ، لَا شَرِيْكَ لَهُ ، وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ أَنْتَ رَبِّي ، وَأَنَا عَبْدُكَ ، ظَلَمْتُ نَفْسِي ، وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيْعًا ، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّآ أَنْتَ ، وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي

[1] الصحيح لابن حبان : 620، سلسلہ صحیحہ:147/1

لِأَحْسَنِهَا إِلَّآ أَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّآ أَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ ، وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ ، أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ [1]

''میں نے اپنے چہرے کا رُخ یک طرفہ ہو کر ایسی ذات کی طرف کر لیا ہے جس نے زمین و آسمان کو پیدا کیا ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں، بلاشبہ میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت جہانوں کو پالنے والے ربّ کے لیے، اُس کا کوئی شریک نہیں ہے اور اِسی کا مجھے حُکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں، اے اللہ! آپ ایسے بادشاہ ہیں جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، آپ ہی میرے داتا ہیں، اور میں آپ کا بندہ ہوں میں نے اپنی جان پر بڑا ظلم کیا ہے اور مجھے اپنے گناہوں کا اعتراف بھی ہے، میرے سارے گناہ مجھے معاف کر دیں، کیونکہ آپ کے سوا گناہوں کو معاف کرنے والا کوئی نہیں ہے، میری اچھے اَخلاق کی طرف رہنمائی فرما دیں

[1] الصحيح لمسلم: 771

کیونکہ آپ کے سوا اچھے اَخلاق کی رہنمائی کوئی نہیں کرتا اور مجھ سے بُری عادات کو دُور کردیں، کیونکہ مجھ سے بُری عادات کو آپ کے سوا کوئی دُور نہیں کرسکتا، میں حاضر ہوں اور آپ سے سعادت کا طلب گار ہوں، کیونکہ ساری کی ساری خیر آپ کے ہاتھ میں ہے اور شر آپ کی طرف سے نہیں ہے، میں آپ کی مدد سے جی رہا ہوں اور مجھے آپ ہی کی طرف جانا ہے، آپ بابرکت اور بلند و بالا ہیں، میں آپ کی طرف توبہ و استغفار کرتا ہوں۔

2. سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تہجد کی نماز شروع کرتے تو پڑھتے

◆ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَآئِيلَ، وَمِيكَائِيلَ، وَإِسْرَافِيلَ، فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ، أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ ، فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ، اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ، إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَآءُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ [1]

[1] الصحیح لمسلم: 770

اے اللہ! جبریل، میکائل اور اسرافیل کے ربّ، زمین و آسمان کو پھاڑنے والے ڈھکی چھپی اور کھلی کو جاننے والے آپ ہی اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمائیں گے، جن کاموں میں وہ اِختلاف کرتے ہیں، اپنے حُکم سے حق کے معاملہ میں جو اختلاف ہوا ہے اُس میں میری رہنمائی فرما دیں، کیونکہ آپ جسے چاہتے ہیں سیدھی راہ کی طرف رہنمائی فرما دیتے ہیں۔

3 حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تہجد کی نماز شروع کرتے تو کہتے

◆ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ ، وَلَكَ الحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ ، أَنْتَ الحَقُّ ، وَوَعْدُكَ الحَقُّ ، وَقَوْلُكَ الحَقُّ ، وَلِقَاؤُكَ الحَقُّ ، وَالجَنَّةُ حَقٌّ ، وَالنَّارُ حَقٌّ ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ ، اللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ ، وَبِكَ آمَنْتُ ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ ، وَبِكَ

خَاصَمْتُ ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ ، فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ [1]

اے اللہ! تعریف آپ کی ہے، آپ ہی آسمان وزمین کا نور ہیں اور تعریف آپ کی ہیں، آپ ہی آسمان وزمین کو اور جو اُن میں ہیں اُس کو سنبھالنے والے ہیں، آپ برحق ہیں، اور آپ کا وعدہ بھی سچا ہے اور آپ کی بات بھی سچی ہے اور آپ کی ملاقات بھی برحق ہے اور جنت بھی برحق ہے اور جہنم بھی برحق ہے اور سب نبی برحق ہیں اور قیامت بھی برحق ہے، اے اللہ! میں آپ کے لیے فرمانبردار ہو گیا اور آپ پر ایمان لا کر آپ پر بھروسا کر چکا ہوں، اور آپ کی طرف جھکتا اور آپ کی طرف سے جھگڑتا ہوں، اور تیری طرف سے فیصلہ لاتا ہوں، جو میں نے آگے پیچھے کھل کر یا چھپ کر کیا ہے مجھے معاف فرما دیں، آپ ہی میرے الٰہ ہیں آپ کے سوا میرا کوئی الٰہ نہیں ہے۔

4. لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِىْ وَاَسْاَلُكَ رَحْمَتَكَ اَللّٰهُمَّ

[1] صحيح البخاری:6317

زِدْنِي عِلْمًا وَلَا تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي وَهَبْ لِي مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ [1]

"آپ کے سوا کوئی الٰہ نہیں اے اللہ! آپ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہیں، میں آپ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں اور آپ سے آپ کی رحمت کا سوال کرتا ہوں اے اللہ! مجھے علم میں بڑھا دیں اور مجھے ہدایت دینے کے بعد میرے دِل کو ٹیڑھا نہ کرنا اور مجھے اپنی جناب سے رحمت عطا فرما بلاشبہ آپ ہی بہت زیادہ عطا کرنے والے ہیں۔"

5 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے تو دس مرتبہ اللہ اکبر، دس مرتبہ الحمدللہ، دس مرتبہ سبحان اللہ، دس مرتبہ لاالہ الا اللہ اور دس مرتبہ استغفر اللہ کہتے ہوئے فرماتے۔

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي ، وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي ، أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ ضِيقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [2]

اے اللہ! مجھے معاف کر دیں اور میری رہنمائی فرما اور مجھے رِزق دے اور مجھے عافیت دیں، میں قیامت والے دِن مقام کی تنگی سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔ [2]

[1] السنن لأبی داؤد:5061

[2] سنن ابن ماجه:1123، سنن النسائی: 1616


استغفار کے اَذکار





اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ﴿۱۰﴾ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾ (سورہ نوح:10،12)

''اپنے پروردگار سے اِستغفار کرو بلا شبہ وہ بہت زیادہ معاف کرنے والا ہے وہ تم پر موسلا دار بارش بھیجے گا اور مالوں اور بیٹوں کے ساتھ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے لیے باغات بنائے گا اور تمہارے لیے نہریں جاری کرے گا۔



رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا: جو اِس بات کو پسند کرتا ہے کہ قیامت والے دِن اُس کا اعمال نامہ اُس کو خوش کر دے تو ایسا شخص بہت زیادہ استغفار کیا کرے، ایسے شخص کے لیے جنت میں ''طوبیٰ'' درخت ہے جس کے نامہ اعمال میں بہت زیادہ اِستغفار ہوا۔

السلسلة الصحيحة:2299، السراج المنير: 7395،7398، إسناده حسن و صحيح



◈ ''اِستغفار'' کا معنیٰ ہے ''بخشش طلب کرنا'' یعنی اللہ تبارک وتعالیٰ کو یہ بات کہنا کہ اے میرے اللہ! میں گناہ گار ہوں، میں نے بہت گناہ کیے ہیں، مجھے اپنے سب گناہوں کا اعتراف ہے، میں اپنے گناہوں پر بہت زیادہ شرمندہ ہوں، مجھے گناہوں کے بُرے اثرات سے بچالیں اور میرے گناہوں کو معاف کرتے ہوئے مجھے اپنی رحمت اور بخشش میں ڈھانپ لیں۔

◈ ''اِستغفار'' یعنی اللہ سے معافی مانگنا اور اللہ تعالیٰ سے معافی کو حاصل کرنا اصل کامیابی ہے، جس کو معافی مل گئی اُس کو ہر نعمت مل گئی، کیونکہ اللہ تعالیٰ بہت زیادہ رحمٰن، رحیم اور کریم ہیں، ہمارے اور پیارے اللہ کے درمیان سب سے بڑی رکاوٹ گناہوں کی ہوتی ہے، ہم گناہوں کی وجہ سے بہت زیادہ آزمائشوں اور نحوستوں میں گرفتار ہوجاتے ہیں اور جب یہ رکاوٹ ختم ہوتی ہے، ہمیں معافی کا خزانہ نصیب ہوتا ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ ہمارے لیے اپنے کرم اور اپنی نوازشات کے سب خزانے کھول دیتے ہیں۔

◈ قرآن وحدیث کا مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ حضرتِ آدم علیہ السلام سے لے کر معصوموں کے امام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک تمام نبیوں اور رسولوں نے اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ اِستغفار ہی کیا ہے، اُس سے اُس کی بخشش کا خزانہ ہی مانگا ہے، حالانکہ وہ گناہ کے تصور سے بھی پاک شخصیات تھیں، قرآن پڑھیں تو معلوم ہوتا ہے کہ تمام نبی علیہم السلام اپنی قوموں کو بار بار اِستغفار کا حکم ہی کرتے رہے ہیں، کیونکہ اِس سے ہر تکلیف دور ہوتی ہے اور ہر خیر حاصل ہوتی ہے۔

یاد رہے! گناہ نہ بھی ہوں تو اِستغفار مستقل عبادت ہے اور اِس میں حلاوت ہے اور بندے کی طرف سے اللہ کی بارگاہ میں بہت زیادہ عاجزی کا اظہار ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سچے دِل سے اِستغفار کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین ثم آمین

1 قرآن کی روشنی میں استغفار کے کلمات

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ [1]

”اے ہمارے داتا بلاشبہ ہم ایمان لے آئے ہیں، ہمارے لیے ہمارے گناہوں کو معاف کردیں اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالیں۔“

2 رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ [2]

اے ہمارے داتا ہمیں ہمارے گناہ معاف کردیں اور ہمارے معاملے میں ہماری زیادتی کو بھی معاف کردیں ہمارے قدموں کو مضبوط کردیں اور کافر قوم پر ہماری مدد فرمادیں

3 رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ [3]

اے ہمارے داتا ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے، اگر آپ نے ہمیں معاف کر کے ہم پر رحم نہ کیا تو ہم بلاشبہ نقصان پانے والوں میں سے ہوجائیں گے۔

[1] سورہ آل عمران:16 [2] سورہ آل عمران:147 [3] سورة الاعراف:23

4 رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ [1]

ہمارے پروردگار مجھے میرے والدین کو اور سب ایمان والوں کو معاف کر دینا، جس دن حساب قائم ہوگا

5 رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ [2]

"اے ہمارے داتا ہمیں معاف فرما دیں اور ہمارے اُن بھائیوں کو بھی معاف کر دیں جو ہم سے پہلے ایمان میں سبقت لے گئے اور ہمارے دِلوں میں ایمان والوں کا کینہ نہ رہنے دینا اے ہمارے داتا بلاشبہ آپ بہت زیادہ پیار کرنے والے ہیں ہمیشہ رحم کرنے والے ہیں۔

6 رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ [3]

اے ہمارے داتا ہمارے لیے ہمارے نور کو پورا کر دیں اور ہمیں معاف فرما دیں بلاشبہ آپ ہر چیز پر بہت زیادہ قدرت رکھنے والے ہیں۔

[1] سورہ ابراھیم:41 [2] سورۃ الحشر:10 [3] سورۃ التحریم:8

7 رَبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰحِمِيۡنَ

میرے داتا معاف کردیں اور رحم فرمادیں اور آپ ہی سب سے بہتر رحم کرنے والے ہیں۔ 1

8 اَنۡتَ وَلِيُّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ الۡغٰفِرِيۡنَ 2

آپ ہی ہمارے سرپرست ہیں، ہمیں معاف فرمادیں اور ہم پر رحم کردیں اور آپ ہی بہترین معاف کرنے والے ہیں

9 سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيۡكَ الۡمَصِيۡرُ 3

ہم نے سُنا اور مان لیا، ہمارے پروردگار آپ کی بخشش چاہتے ہیں اور آپ کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔

10 سُبۡحٰنَكَ تُبۡتُ اِلَيۡكَ 4

آپ پاک ہیں، میں آپ کی طرف توبہ کرتا ہوں

احادیث کی روشنی میں استغفار کے کلمات

1 اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ رَبِّيۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ خَلَقۡتَنِيۡ

1 سورة المؤمنون:118 2 سورة الاعراف:155

3 سورة البقره:285 4 سورة الاعراف:143

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُلَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِىْ فَاغْفِرْلِىْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ [1]

اے میرے اللہ! آپ ہی بے شمار نعمتوں کے ساتھ میری پرورش کرنے والے ہیں۔ آپ کے سوا میرا کوئی معبود، مشکل کشا اور حقیقی حاکم نہیں، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں آپ کا بندہ ہوں، اپنی طاقت کے مطابق آپ سے کئے ہوئے عہد اور وعدے کو نبھا رہا ہوں۔ میں اپنے برے اعمال کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔ مجھے آپ کی بے شمار نعمتوں کے اقرار کے ساتھ ساتھ اپنی غفلتوں اور اپنے گناہوں کا پورا اقرار ہے۔ آپ مجھے معاف فرمادیں کیونکہ آپ کے علاوہ مجھ جیسے پاپی کو کوئی معاف کرنے والا نہیں۔

2. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِىْ يَارَبِّ فَاغْفِرْلِىْ ذَنْبِىْ اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّىْ اِنَّهٗ لَايَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ [2]

---

[1] صحیح البخاری: 6306 [2] مسند احمد: 10681

اے اللہ آپ ہی میرے داتا ہیں اور میں آپ کا بندہ ہوں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں اے میرے داتا مجھے میرے گناہ معاف فرما دیں کیونکہ آپ ہی میرے داتا ہیں، بلاشبہ آپ کے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرتا

3 اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ عَنِّیْ خَطَایَایَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ [1]

”اے اللہ مجھ سے میری غلطیاں برف اور اولوں کے پانی سے دھو دیں اور میرے دِل کو خطاؤں سے ایسے صاف کر دیں جس طرح آپ نے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کر دیا ہے، میرے درمیان اور میرے گناہوں کے درمیان ایسی دوری ڈال دیں، جس طرح آپ نے مغرب اور مشرق کے درمیان دوری ڈالی ہے۔“

[1] صحیح البخاری:6368

4 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ مَا اَخْطَأْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا جَهِلْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُّ

"اے اللہ! میں نے جو گناہ غلطی سے کیے یا جو جان بوجھ کر کیے اور جو چھپ کر کیے اور جو کھُل کر کیے اور جو لاعلمی سے کیے اور جو جان بوجھ کر کیے سب معاف فرمادیں۔" [1]

5 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ ذَنْبِىْ وَاخْسَأْ شَيْطَانِىْ وَفُكَّ رِهَانِىْ وَاجْعَلْنِىْ فِى النَّدِيِّ الْاَعْلٰى [2]

اے اللہ میرے گناہ معاف کر دیں اور میرے شیطان کو نامراد کر دیں اور میرے بوجھ کو ہلکا کر دیں اور مجھے اعلیٰ مجلس میں شامل فرمالیں

6 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ ذُنُوْبِىْ وَخَطَايَاىَ كُلَّهَا، اَللّٰهُمَّ أَنْعِشْنِىْ، وَاجْبُرْنِىْ وَاهْدِنِىْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ، فَاِنَّهُ لَايَهْدِىْ لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ [3]

---

[1] مسند احمد: 1925 [2] السنن لأبى داؤد: 5054

[3] صحيح الجامع الصغير: 1266

اے اللہ مجھ سے میرے سارے گناہ معاف کر دیں اور میری ساری غلطیاں معاف کر دیں اور مجھے عافیت دے کر میرے نقصان پورے فرما دیں اور اچھے اعمال اور اخلاق کی طرف میری رہنمائی فرمائیں، کیونکہ اچھے اعمال کی رہنمائی اور بُرے اخلاق کو دور ہٹانے والے صرف آپ ہی ہیں

7 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ [1]

اے اللہ میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا ہے اور آپ کے سوا گناہوں کو کوئی معاف نہیں کرتا مجھے اپنی طرف سے خصوصی معافی عطا کر دیں اور مجھ پر رحم فرما دیں بلاشبہ آپ بہت زیادہ معاف کرنے والے، ہمیشہ رحم کرنے والے ہیں

8 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ يَا اللّٰهُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ [2]

[1] الصحيح لمسلم: 6869 [2] السنن لأبی داوٗد: 985

اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ آپ اکیلے اور ایسے بے نیاز ہیں کہ جس کی نہ کوئی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور کوئی اس کی برابری کرنے والا نہیں ہے یہ کہ میرے لیے میرے گناہ معاف کردیں بلاشبہ آپ بہت زیادہ معاف کرنے والے اور رحم کرنے والے ہیں

9. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ [1]

اے اللہ مجھے معاف کردیں اور مجھ پر رحم کردیں اور میری توبہ قبول فرمادیں بلاشبہ آپ ہی بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والے ہمیشہ رحم کرنے والے ہیں

10. اَللّٰھُمّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَ عَلَانِیَّتَهٗ وَسِرَّهٗ [2]

اے اللہ میرے سارے چھوٹے، بڑے پہلے اور پچھلے ظاہر اور پوشیدہ سب گناہ معاف فرمادیں

11. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ [3]

[1] مسند احمد: 5354 [2] الصحیح لمسلم: 1084

[3] الصحیح لمسلم: 6550

اے اللہ مجھے معاف فرما دیں اور مجھ پر رحم کر دیں اور مجھے ہدایت دے دیں اور مجھے عافیت دے دیں اور مجھے رزق دے دیں

12 اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

اے اللہ بلاشبہ آپ بہت زیادہ معاف کرنے والے ہیں، معافی کو پسند کرتے ہیں مجھے معاف فرما دیں [1]

13 رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ [2]

میرے داتا مجھے معاف فرما دیں اور میری توبہ قبول فرمائیں بلاشبہ آپ ہی بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والے ہمیشہ رحم کرنے والے ہیں

14 اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ [3]

میں بہت زیادہ عظمت والے ایسے اللہ سے معافی مانگتا ہوں کہ جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے وہ ہمیشہ زندہ اور ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے اور میں اُس کی طرف توبہ کرتا ہوں

[1] جامع الترمذی:3513 [2] السنن لأبی داؤد:1516

[3] جامع الترمذی:3577

15 اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ [1]
میں اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتا ہوں اور اُسی کی طرف توبہ کرتا ہوں

16 رَبِّ اغْفِرْلِیْ خَطِيْئَتِیْ يَوْمَ الدِّيْنِ [2]
اے میرے داتا قیامت والے دِن میرے گناہ معاف فرما دینا

17 سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ [3]
آپ پاک ہیں اپنی حمد کے ساتھ میں آپ سے معافی مانگتا ہوں اور آپ کی طرف توبہ کرتا ہوں

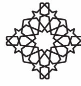
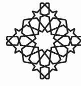
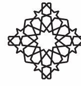
18 سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ [4]
اے اللہ آپ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے میں آپ سے معافی مانگتا ہوں اور آپ کی طرف توبہ کرتا ہوں،

◆ دنیا اور آخرت کے سب خزانے سمیٹنے کے لیے اِستغفار کے مندرجہ بالا کلمات کو روزانہ پڑھتے رہیں

[1] صحیح البخاری:6307
[2] الصحيح لمسلم: 518
[3] الصحيح لمسلم: 1086
[4] السنن لأبی داؤد: 4859

اَنمول دُعائیں اور اَذکار



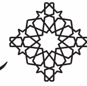




وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

”اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے، مجھ سے دعا کرو میں چاہتا ہوں کہ تمہاری دعا کو قبول کرو۔“ (سورہ غافر: ٦٠)

اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَاءِ (ابراھیم: ٣٩)

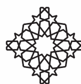
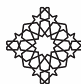
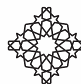
”بلاشبہ میرا پروردگار! البتہ بہت زیادہ میری دُعا کو سننے والا ہے۔“



کوئی بھی اچھی دُعا ضائع نہیں جاتی

”سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جو مسلمان گناہ اور قطع رحمی سے پاک دُعا کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اُس کو تین صورتوں میں سے ایک صورت کی شکل میں قبول فرما لیتے ہیں، مانگی ہوئی نعمت فوری مل جاتی ہے یا اللہ اُس کی دُعا کو آخرت میں ذخیرہ کر لیتے ہیں یا پھر اُس دُعا کے برابر اللہ تعالیٰ اُس سے تکلیف یا حادثہ دور کر دیتے ہیں۔“

مسند احمد:18/3، الصحیح المسند: 412

دُعا توحید کی اعلیٰ قسم اور اللہ تعالیٰ کی بہترین عبادت ہے، دُعا کا مطلب ''پُکارنا'' ہے ایک سچّا مسلمان غمی اور خوشی میں ہمیشہ اپنے اللہ کو پُکارتا ہے، حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت محمد ﷺ تک ہر نبی اور رسول نے ہر غمی اور خوشی میں اللہ ہی کو پُکارا ہے اور اِسی طرح صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور سلف صالحین سے لے کر اولیائے کرام تمام بزرگانِ دین بھی ایک اللہ کو ہی پکارتے تھے اور اُسی کے ''دَر'' پر جھکتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب بھی کوئی صحابی ضرورت لے کر آتے تو یہی کہتے تھے کہ اللہ سے دُعا کرو، اور آپ بھی صحابہ کو دُعا ہی بتلاتے تھے۔ بہت ہی خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو صِرف ایک اللہ سے ہر قسم کی خوشی اور نعمت کا سوال کرتے ہیں اور ہر دُکھ سے بچنے کی اُسی سے دُعا کرتے ہیں، پیروں، فقیروں اور اولیائے کرام سے مدد مانگنا قرآن وحدیث سے اور سلف صالحین سے ثابت نہیں ہے بلکہ یہ چیز شرک کے زمرہ میں آتی ہے، مندرجہ ذیل مسنون دُعائیں انتہائی بابرکت ہیں اِن کو بلاناغہ پڑھنے سے ہر قسم کی خیر نصیب ہوتی ہے اور مسلمان ہر قسم کے شر سے بچالیا جاتا ہے، رسول اللہ ﷺ کی دُعاؤں کو پڑھنے سے اور اُن پر غور و فِکر کرنے سے مسلمان کے دِل میں عقیدۂ توحید کی غیرت اور عاجزی پیدا ہوتی ہے اِن دعاؤں کو سمجھ کر پڑھنے والا مشرک اور متکبر نہیں ہوسکتا۔

1 ((اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ اٰمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْلِي مَا قَدَّمْتُ، وَمَآ أَخَّرْتُ، وَمَآ أَسْرَرْتُ وَمَآ أَعْلَنْتُ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا إِلٰهَ اِلَّآ أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ)) [1]

’’اے میرے اللہ! میں آپ کے لیے فرمانبردار ہوا، آپ پر ایمان لایا، آپ پر بھروسا کیا، آپ کی طرف جھکا اور آپکی مدد سے لڑائی کی اور آپ کی طرف سے ہی میں فیصلہ لایا، میرے اگلے پچھلے، کھلے اور چھپے سب ’’گناہ‘‘ مجھے معاف کر دے آپ ہی آگے کرنے والے اور پیچھے کرنے والے ہیں اور نہیں ہے کوئی حرکت اور طاقت مگر آپ کی مدد سے۔‘‘

2 ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي خَطِيْئَتِي وَجَهْلِي، وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي، وَمَآ أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي جِدِّي وَهَزْلِي وَخَطَئِي وَعَمْدِي، وَكُلُّ

[1] الصحيح لابن حبان: 2597

ذٰلِكَ عِنْدِي، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي مَا قَدَّمْتُ وَمَآ أَخَّرْتُ، وَمَآ أَسْرَرْتُ وَمَآ أَعْلَنْتُ، وَمَآ أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ، وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)) [1]

”اے اللہ! میرے گُناہ، میری جہالت اور میرے کاموں میں میری زیادتی جسے تو خوب جانتا ہے مجھے معاف کر دے، اے میرے اللہ! میں نے جو جان بوجھ کر اور بھول چوک کر اِرادے سے گُناہ کیے ہیں، وہ سب میرے پاس ہیں، تو انہیں معاف کر دے، اے میرے اللہ! جو میں نے آگے بھیجا اور جو پیچھے چھوڑا، جو کُھل کر کیا اور جو چُھپ کر کیا اور تو جسے مجھ سے زیادہ جانتا ہے سب معاف کر دے، آپ ہی آگے کرنے والے، پیچھے کرنے والے، ہر چیز پر خوب قادر ہیں۔“

3. اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِي دِيْنِيَ الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِي، وَاَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيْهَا مَعَاشِي، وَاَصْلِحْ لِي اٰخِرَتِيَ الَّتِي فِيْهَا مَعَادِي، وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ

[1] صحیح البخاری: 6389، الصحیح للمسلم: 2719

زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ. [1]

"اے اللہ......! سنوار دے میرے لیے میرا دین جو میرے معاملے میں بچاؤ کا سامان ہے اور سنوار دے میرے لیے میری دنیا جس میں مجھے زندگی گزارنی ہے اور سنوار دے میرے لیے میری آخرت جس میں مجھے لوٹ کر جانا ہے اور کر دے زندگی کو ہر خیر کے کام میں آگے بڑھنے والی اور کر دے موت کو ہر شر سے راحت کا سامان۔"

4. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ، مَاعَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّكُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا عَاذَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا

[1] الصحيح لمسلم: 2720

قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْعَمَلٍ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْعَمَلٍ، وَاَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَآءٍ تَقْضِيْهِ لِيْ خَيْرًا [1]

''اے اللہ! میں آپ سے جلدی ملنے والی اور بعد میں ملنے والی ہر بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کا مجھے عِلم ہے اور جسے میں نہیں جانتا۔ اور میں جلدی ملنے والی اور لیٹ ملنے والی ہر بُرائی سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں جس کا مجھے علم ہے اور جو میں نہیں جانتا اے میرے اللہ! میں آپ سے ہر وہ بھلائی مانگتا ہوں جس کا آپ کا آپ کے بندے اور نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سوال کیا ہے اور ہر اُس بُرائی سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں جس سے آپ کے بندے اور نبی نے پناہ مانگی ہے اے میرے اللہ! میں آپ سے جنت کا اور ہر وہ بات اور کام جو جنت کے قریب کر دے اُس کا سوال کرتا ہوں اور میں آگ سے اور جو بات اور کام اُس کے قریب کر دے اُس سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں آپ سے پناہ میں آتا ہوں اور میرے حق میں اپنے ہر فیصلے کو بہتر کر دے۔''

[1] مسند احمد:134/6''صحیح''

5 ((اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ، وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ، اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِّيْ، وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ، وَ أَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، وَكَلِمَةَ الْإِخْلَاصِ فِي الرِّضَاءِ وَالْغَضَبِ، وَاَسْأَلُكَ نَعِيْمًا لَا يَنْفَدُ، وَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ، وَاَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ، وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَائِكَ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ ضَرَّاءَ، مُضِرَّةٍ وَ فِتْنَةٍ، مُضِلَّةٍ، اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ، وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُهْتَدِيْنَ)) [1]

”اے میرے اللہ! آپ غیب کو جانتے ہیں اور آپ کی مخلوق پر قدرت ہے، مجھے اُس وقت تک زندہ رکھنا جب تک میرا زندہ رہنا آپ کے علم کے مطابق میرے لیے بہت بہتر ہو اور مجھے

[1] سنن النسائی:1307

اُس وقت فوت کرنا جب تو جانے کہ وفات میرے لیے بہت بہتر ہے اے میرے اللہ! میں غیب اور حاضر میں آپ کی خشیت کا، غصے اور خوشی میں کلمہ حق کہنے کا، غریبی اور امیری میں میانہ روی کا، کبھی نہ ختم ہونے والی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں اور آپ سے آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک مانگتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہو اور آپ سے تقدیر کے ہر فیصلے پر خوشی اور موت کے بعد خوشگوار زندگی کا سوال کرتا ہوں اور اِسی طرح سخت تکلیف اور گُمراہ کُن فتنوں کے بغیر تیری ملاقات کا شوق اور تیرے چہرے کو دیکھنے کی لذت کا سوال کرتا ہوں اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے مزین کر دے اور ہمیں ہدایت دینے والا ہدایت یافتہ بنا دے۔

6 ((رَبِّ اَعِنِّيْ وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ، وَانْصُرْنِيْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ، وَامْكُرْ لِيْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ، وَاهْدِنِيْ وَيَسِّرِ الْهُدٰى لِيْ، وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ، رَبِّ اجْعَلْنِيْ لَكَ شَاكِرًا، لَكَ ذَاكِرًا، لَكَ رَاهِبًا، لَكَ مِطْوَاعًا، لَكَ مُخْبِتًا، اِلَيْكَ اَوَّاهًا مُنِيْبًا، رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ، وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ، وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ، وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ، وَسَدِّدْ لِسَانِيْ،

وَاهْدِ قَلْبِيْ، وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ صَدْرِيْ)) [1]

''اے میرے پروردگار! میری مدد اور نصرت فرما میرے خلاف کسی کی مدد اور نصرت نہ کرنا، میرے لیے تدبیر کر اور میرے خلاف تدبیر نہ کرنا، مجھے ہدایت دے اور ہدایت میرے لیے آسان کر دے اور مجھ پر چڑھائی کرنے والے کے مقابلہ میں میری مدد فرما اے پروردگار! مجھے اپنا شکر کرنے والا، ذِکر کرنے والا ڈرنے والا، فرمانبرداری کرنے والا، جھکنے والا، عاجزی اختیار کرنے والا اور اپنی طرف آہ و بکا اور رجوع کرنے والا بنا دے اے میرے ربّ! میری توبہ قبول کر، میرے گُناہ معاف کر، میری دُعا قبول کر، میری دلیل کو مضبوط کر، میری زبان کو سیدھا کر، میرے دِل کو ہدایت دے اور میرے سینے کا کینہ دور کر دے۔''

7. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ، وَابْنُ عَبْدِكَ، وَابْنُ اَمَتِكَ، نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَآؤُكَ، اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَلَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ، اَوْاَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ، اَوْعَلَّمْتَهٗ اَحَدًا

[1] جامع الترمذی: 3551

مِّنْ خَلْقِكَ، اَوِاسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ، وَنُوْرَ صَدْرِيْ، وَجِلَآءَ حُزْنِيْ، وَذَهَابَ هَمِّيْ [1]

"اے اللہ! بلاشبہ میں تیرا بندہ ہوں، تیرے بندے کا بیٹا ہوں، تیری بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، مجھ پہ تیرا حکم جاری ہونے والا ہے۔ میرے بارے تیرا فیصلہ عدل والا ہے۔ میں آپ سے ہر اس نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو نام بھی آپ نے اپنی ذات کا رکھا ہے یا اس کو اپنی کتاب میں اتارا ہے یا مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا اپنے پاس علم غیب میں اسے ترجیح دی ہے یہ کہ قرآن کو میرے دل کی بہار، میرے سینے کا نور اور میرے غموں کی روشنی اور میری پریشانیوں کو لے جانے والا بنا دے۔"

8. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ الْهُدٰى، وَالتُّقٰى، وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى [2]

"اے اللہ میں تجھ ہی سے ہدایت، تقویٰ، پاک دامنی اور مال داری کا سوال کرتا ہوں۔"

[1] الصحيح لابن حبان: 972 [2] الصحيح لمسلم: 2720

9 ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا، وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا، أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ، وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا)) [1]

”اے میرے اللہ! بے بسی، سُستی، کنجوسی، سخت بڑھاپے اور عذابِ قبر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں اے اللہ! میرے نفس کو اُس کا تقویٰ دے دے اور اُسے پاک کر دے آپ اُسے بہتر پاک کرنے والے آپ ہی اُس کے ولی اور مولیٰ ہیں اے اللہ! میں ایسے عِلم سے جو فائدہ نہ دے، ایسے دِل سے جو نہ ڈرے، ایسے نفس سے جو سیراب نہ ہو اور ایسی دُعا سے جو قبول نہ ہو تیری پناہ میں آتا ہوں۔“

[1] الصحيح لمسلم: 2722

10 ((اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ، وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ)) [1]

”اے میرے اللہ! میں نعمت کے ختم ہوجانے سے، صحت وسلامتی کے پھر جانے سے، اور آپ کی اچانک پکڑ سے اور آپ کی ہر قسم کے ناراضی سے میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔“

11 ((اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَالَمْ أَعْمَلْ)) [2]

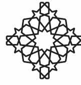
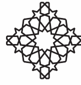
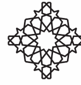
”اے اللہ! جو کام میں نے کیے ہیں اور جو کام میں نے نہیں کیے دونوں کے بُرے اثر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔“

- مندرجہ بالا گیارہ دُعائیں اِس قدر جامع اور مفید ہیں کہ اِن کو روزانہ مانگنے سے ربّ تعالیٰ اپنی رحمتوں اور برکتوں کے سب خزانے عطا فرما دیتے ہیں اور اپنے بندے کی سب ضرورتیں پوری کر دیتے ہیں۔
- ایک اللہ سے مانگیں، پورے شوق سے مانگیں اور اُن مبارک الفاظ کے ذریعے مانگیں جو آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کی پاک زبان سے نکلے ہیں۔

[1] الصحيح لمسلم: 2739 [2] الصحيح لمسلم: 2716


دُکھوں سے بچاؤ کے اَذکار

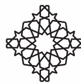
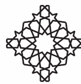
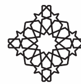


وَلَنَبۡلُوَنَّكُمۡ بِشَيۡءٍ مِّنَ الۡخَوۡفِ وَالۡجُوۡعِ وَنَقۡصٍ مِّنَ الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَنۡفُسِ وَالثَّمَرٰتِ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيۡنَ (البقرۃ: ۱۵۵)

''اور ہم تمہیں کچھ خوف، بھوک، مال، جان اور پھلوں کے نقصانات سے ضرور آزمائیں گے اور آپ صبر کرنے والوں کو خوشخبری سُنا دیجئے۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اِرشاد فرمایا ایمان والے مرد اور ایمان والی عورت پر اُس کی ذات، اُس کی اولاد اور اُس کی مالی معاملات میں آزمائشوں کا سلسلہ جاری رہتا ہے اور اُن پر صبر کرنے کی وجہ سے جب اُس کی اللہ سے ملاقات ہوتی ہے تو اُس کا نامہ اعمال ہر قسم کے گناہ کے دھبے سے پاک ہوتا ہے۔ (جامع الترمذی:2399)

◈ دُنیا کی زندگی میں ہر انسان پر آزمائش اور پریشانیاں آتی ہیں، نیک ہو یا بد دونوں پر گاہے گاہے مصائب اور تکالیف آتی رہتی ہیں اور اِس کی وجہ یہ ہے کہ دنیا آزمائش خانہ ہے یہاں ہر ایک کو دُکھ دے کر آزمایا جاتا ہے، کسی کے نیک ہونے کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ اُس پر کوئی آزمائش نہ آئے، پریشانی اور آزمائش سے انبیا ورسل بھی محفوظ نہیں رہے۔

◈ لیکن یہاں سمجھنے والی ضروری بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے پریشانیوں اور تکلیفوں سے بچنے کی دُعا کرتے رہنا چاہیے اور اگر کسی طرح کی پریشانی آ بھی جائے تو پھر تکلیف دہ صورتحال میں بھی اللہ تعالیٰ سے چمٹ کر رہنا چاہیے اور تکلیف اور پریشانی سے بچنے کے لیے اُسی کے دروازہ پر آنا چاہیے، ہمارے ہاں پریشانی اور مصیبت میں لوگ دو طرح کے خطرناک گناہ کرتے ہیں ایک کا نام شرک ہے اور دوسرے کا نام بے صبری ہے۔

◈ مسلمان بھائیو! یاد رکھو ایمان کی حالت میں آنے والی ہر پریشانی، باعثِ اجر وثواب، باعث بخشش، باعث قربِ الٰہی، باعث رحمت اور باعثِ جنت ہے، اللہ نہ کرے زندگی میں کوئی بھی پریشانی آجائے تو اللہ تعالیٰ سے مندرجہ ذیل دُعائیں پڑھتے رہیں اور اُس سے خیر کی اُمید رکھے اِسی میں دونوں جہانوں کی سعادت ہے۔

قرآن کا ترجمہ پڑھتے رہیں

امام ابن قیم رحمہ اللہ اپنی کتاب ”مدارج السالکین“ میں فرماتے ہیں کہ ذہن کی تروتازگی کے لیے اور ہر قسم کے غم اور ہر قسم کی پریشانی میں سکون حاصل کرنے کے لیے سب سے زیادہ مؤثر چیز وہ قرآن پاک کا ترجمہ وتفسیر ہے، جو لوگ قرآن پاک کی آیات پر غور کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اُن کی سب پریشانیاں دور فرما دیتے ہیں۔

دُرود شریف کی کثرت

دُکھوں اور پریشانیوں کو دور کرنے کے لیے دُرود شریف پڑھتے رہیں، جو شخص پریشانی اور غم میں پوری توجہ اور پورے شوق سے دُرود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کے سب دُکھ دور فرما دیتے ہیں اور آپ کو دُرود گھڑنے اور بنانے کی ضرورت نہیں ہے، نماز والا درودِ ابراہیمی پڑھتے رہیں یا کم از کم اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد

1. دُکھوں اور پریشانیوں سے نجات کے لیے مندرجہ ذیل مسنون اَذکار کثرت سے پڑھتے رہا کریں آپ کو کسی تعویذ فروش اور عامل کے پاس جانے کی ضرورت نہیں ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ [1]

”حلم والے اور عظمت والے اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے، اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں وہ بڑے عرش کا ربّ ہے، اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ آسمان و زمین کا ربّ ہے اور بزرگی والے عرش کا ربّ ہے۔“

2. اللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو، فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ [2]

”اے اللہ! میں آپ کی رحمت کی ہی اُمید رکھتا ہوں، آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کرنا اور میرے سارے معاملات بہتر فرما دیں، آپ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے۔“

3. لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ [3]

[1] صحيح البخارى:6346
[2] السنن لأبى داؤد: 5090
[3] جامع الترمذى:3505

آپ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے، آپ پاک ہیں میں ہی زیادتی کرنے والوں میں سے ہوں۔

یادر ہے! اِس دعا کے پڑھنے کا خاص وقت نہ ہی اِس کی کوئی خاص تعداد ہے پریشانی اور دکھوں سے بچاؤ کے لیے اِس کو پوری بصیرت اور کثرت کے ساتھ پڑھتے رہیں۔

4 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ [1]

”اے میرے اللہ! میں مصیبت، غم، بے بسی، سستی، بخیلی، بزدلی، سخت قرض اور لوگوں کے غلبے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“

5 يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اسْتَغِيْثُ [2]

”اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور زندگی دینے والے، اے سنبھلنے والے اور سنبھالنے والے میں آپ کی رحمت کے ساتھ مدد طلب کرتا ہوں۔“

[1] صحیح البخاری:6369

[2] جامع الترمذی:3534، سلسلہ:3182

6 اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا [1]

''اللہ، اللہ ہی میرا پروردگار ہے میں اُس کے ساتھ شرک کرتا ہوں نہ کبھی ذرہ بھر شرک کروں گا۔

7 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ، وَابْنُ عَبْدِكَ، وَابْنُ اَمَتِكَ، نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَآؤُكَ، اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَلَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ، اَوْاَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ، اَوْعَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ، اَوِاسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ، وَنُوْرَصَدْرِيْ، وَجِلَآءَ حُزْنِيْ، وَذَهَابَ هَمِّيْ [2]

''اے اللہ! بلاشبہ میں تیرا بندہ ہوں، تیرے بندے کا بیٹا ہوں، تیری بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، مجھ پہ تیرا حکم جاری ہونے والا ہے۔ میرے بارے تیرا فیصلہ عدل والا ہے۔ میں آپ سے ہر اس نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو نام بھی آپ نے اپنی ذات کا رکھا ہے یا اس کو اپنی کتاب میں اتارا

[1] سنن ابن ماجه:3882، سلسله صحيحه:593/6

[2] الصحيح لابن حبان: 972 اس کے پڑھنے سے غم خوشی میں بدل جاتا ہے۔

ہے یا مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا اپنے پاس علم الغیب میں
اسے ترجیح دی ہے یہ کہ قرآن کو میرے دل کی بہار، میرے سینے
کا نور اور میرے غموں کی روشنی اور میری پریشانیوں کو لے جانے
والا بنا دے۔‘‘

یاد رہے! اِس دعا کو بھی پڑھنے کا خاص وقت نہ ہی اِس کی کوئی خاص تعداد ہے پریشانی اور دکھوں سے بچاؤ کے لیے اِس کو پوری بصیرت اور کثرت کے ساتھ پڑھتے رہیں، اِس دعا کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ غموں کو خوشیوں میں تبدیل فرما دیتے ہیں۔

قرض کی پریشانی سے بچنے کے لیے مسنون ذِکر:

(8) اَللّٰھُمَّ اکْفِنِی بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَأَغْنِنِی بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ [1]

اے اللہ اپنے حرام سے بچا کر اپنے حلال سے مجھے کافی ہو جائیں
اور اپنے فضل سے اپنے علاوہ ہر کسی سے مجھے بے نیاز کر دیں

یاد رہے! یہ وظیفہ پورے یقین اور شوق کے ساتھ پڑھتے رہیں اللہ تبارک وتعالیٰ ہر طرح کے قرض سے نجات عطا فرمائیں گے۔

◈ نوٹ: پریشانیوں اور دُکھوں سے بچاؤ کے لیے آخری تینوں قُل کثرت کے ساتھ پڑھتے رہیں۔

[1] جامع الترمذی:3563

بیماری میں حصولِ شفا کے اَذکار



وَاِذَا مَرِضۡتُ فَهُوَ يَشۡفِيۡنِ (الشعراء: ٩٠)

”اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہ مجھے شفا دیتا ہے۔“



رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جب مسلمان بیمار ہوتا ہے تو وہ صحت کے دِنوں میں جیسے نیک اعمال کرتا تھا، بیماری کے ایام میں اُن اعمال کی ادائیگی میں کوتاہی کے باوجود اُس کو پورا پورا اجر وثواب دیا جاتا ہے اور اُس کے گناہ ایسے معاف کر دیئے جاتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے کی میل کو اتار دیتی ہے۔

صحیح البخاری:2996، سلسلہ صحیحہ :714

◈ ہماری بہت بڑی خوش قسمتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں نہایت مبارک دِین عطا فرمایا ہے، ہمارے دِین اسلام میں جہاں عقائد، اَخلاق، آداب اور دونوں جہانوں میں بلند مرتبہ اور اجروثواب پانے کے لیے درجنوں احکامات موجود ہیں، وہاں روح اور جسم دونوں کی عافیت اور شفا کے لیے بھی اسلام نے بہت سے اعمال اور اَذکار کا تذکرہ کیا ہے۔

◈ روح کی شفا کے ساتھ ساتھ جسم کی شفا کے لیے بھی قرآن پاک کی تلاوت اَز حد مفید ہے اور اب تو یہ تحقیق بڑے بڑے ماہر اور غیر مسلم ڈاکٹر حضرات نے بھی پیش کر دی ہے کہ قرآن پاک کی تلاوت کئی ایک لا علاج اَمراض میں شفا کا کام دیتی ہے۔

◈ اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی کئی اَذکار بیان کیے ہیں جن کی برکت سے ہم بے شمار امراض سے بچ سکتے ہیں اور آنے والے اَمراض سے چھٹکارا حاصل کر سکتے ہیں، اَذکار سے شفا حاصل کرنے کے لیے یقین اور پابندی کا ہونا اَز حد ضروری ہے۔

◈ مندرجہ ذیل اَذکار پورے یقین اور پابندی کے ساتھ خود بھی پڑھیں اور اپنے دوسرے بیمار بھائیوں تک بھی یہ پیغام پہنچائیں اللہ تعالیٰ کے حضور دُعا ہے کہ وہ ہم سب کو ہر طرح کی بیماری اور تکلیف سے محفوظ رکھتے ہوئے ہمیں دونوں جہانوں کی سعادت نصیب فرمائیں آمین ثم آمین

1 سورت فاتحہ شفا ہی شفا ہے

سورت الفاتحہ مریض خود بھی پڑھتا رہے اور سورت الفاتحہ سات سات مرتبہ پڑھ کر اپنے مریض کو دِن رات دَم بھی کرتے رہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَۙ ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِۙ ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِؕ ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُؕ ﴿۴﴾ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَۙ ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ﴿۷﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

''سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا مالک ہے، بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔ انصاف کے دن کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں ہم کو سیدھا راستہ دکھا۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے فضل کیا، ان کا راستہ نہیں جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ ان لوگوں کا راستہ جو راستے سے بھٹک گئے۔''

2 آیۃ الکرسی شفا ہی شفا ہے

مسلمان آیۃ الکرسی کی برکت سے کئی ایک روحانی اور جسمانی اَمراض سے بچا رہتا ہے اور اگر کسی بھی بیماری کا غلبہ ہو جائے تو آیۃ الکرسی کثرت کے ساتھ پڑھیں اِس سے بھی اللہ تعالیٰ شفا عطا فرماتے ہیں۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ لَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

”اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ ہے۔ سب کا تھامنے والا، اس کو نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے۔ اور وہ اس کے علم میں کسی چیز کا احاطہ نہیں کر

سکتے مگر جو وہ چاہے، اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے۔ وہ تھکتا نہیں ان کے تھامنے سے اور وہی ہے بلند مرتبہ، بڑا۔''

3 سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات شفا ہی شفا ہیں

یہ دو آیات نور ہیں اور شفا کا بہت بڑا خزانہ ہیں، اِن دو آیات کو سمجھ کر شوق اور کثرت سے پڑھنے والا جہاں اَمراض سے بچا رہتا ہے وہاں اُس کو پیش آمدہ مرض سے بھی نجات حاصل ہوتی ہے۔

◈ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَي الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

''رسول اس پر ایمان لائے جو اُن کے رب کی جانب سے اُن کی طرف نازل کیا گیا اور سب مومن بھی ۔ ہر ایک، اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا، ہم اس کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے اور انہوں نے کہا: ہم نے سنا اور اطاعت کی تیری بخشش مانگتے ہیں اے ہمارے ربّ! اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے اللہ کسی جان کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی گنجائش کے مطابق، اسی کے لیے ہے جو اس نے نیکی کمائی اور اسی پر ہے جو اس نے گناہ کمایا، اے ہمارے ربّ! ہم سے مؤاخذہ نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر جائیں، اے ہمارے ربّ! اور ہم پر کوئی بھاری بوجھ نہ ڈال جیسے تو نے ان لوگوں پر ڈالا جو ہم سے پہلے تھے، اے ہمارے ربّ! اور ہم سے وہ چیز نہ اٹھوا جس کے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہ ہو اور ہم سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر، تو ہی ہمارا مالک ہے، کافر لوگوں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔''

4 آخری تینوں قل شریف شفا ہی شفا ہیں

بیماری سے بچنے کے لیے اور بیماری سے شفا پانے کے لیے معوذات کی پابندی اَز حد ضروری ہے، مریض آخری تینوں قل خود بھی پڑھتا رہے اور اُس کے پیارے بھی معوذات پڑھ کر اُسے دَم کرتے رہیں۔

- قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿٤﴾

- قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ﴿١﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ ﴿٢﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ ﴿٣﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ ﴿٤﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾

- قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

5 مہلک امراض سے بچاؤ کے لیے

مندرجہ ذیل ذِکر صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھنے سے آپ ہر تکلیف اور بیماری سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

◆ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اللہ کے نام سے جس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی وہی سننے والا جاننے والا ہے۔"

اور اِسی طرح برص، کوڑھ پن اور پاگل پن سے بچنے کے لیے مندرجہ ذیل دُعا بھی پڑھتے رہا کریں۔

◆ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَالْجُنُوْنِ وَمِنْ سَيِّئِ الْاَسْقَامِ [2]

"اے اللہ! میں جلد کے بگڑ جانے سے، جسم کے حصے گل سڑ کر الگ ہوجانے سے، دماغی صلاحیتوں کے ختم ہونے سے اور خطرناک بیماریوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں"

◆ أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّمَا خَلَقَ [3]

"میں اللہ تعالیٰ کے تمام کلمات کی پناہ میں آتا ہوں اُس کی ہر مخلوق کے شر سے۔"

[1] السنن لأبی داؤد: 5088 [2] السنن لأبی داؤد: 1553 صحیح
[3] الصحیح لمسلم: 2709

دُعائے یونس علیہ السلام کی برکت سے شفا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ دُعائے یونس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ہر آزمائش سے نجات عطا کرتے ہوئے اپنے بندے کی ہر دُعا کو قبول فرما لیتے ہیں۔

◆ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ [1]

”اللہ تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں تو پاک ہے میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔“

دُعائے ایوب علیہ السلام سے شفا

امام ابن قیم رحمہ اللہ اپنی کتاب ”الفوائد“ میں بیان کرتے ہیں کہ اِس بات کا کئی بار تجربہ کیا گیا ہے کہ جو شخص صبح و شام حضرت ایوب علیہ السلام والی دُعا سات مرتبہ پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کو شفا عطا فرما دیتے ہیں۔

◆ رَبِّ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

”اے میرے رب! مجھ کو تکلیف نے چھو لیا ہے اور رحم کرنے والوں میں سے تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے“

---

[1] صحيح الجامع الصغير:5695، سلسله احاديث صحيحه:1744

6 کانوں اور آنکھوں کی سلامتی کے لیے

کان اور آنکھ اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہیں، اِن کی سلامتی کے لیے مندرجہ ذیل دُعا پڑھتے رہا کریں۔

◆ اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْھُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ یَّظْلِمُنِیْ وَخُذْ مِنْهُ بِثَأْرِیْ [1]

”اے اللہ! مجھ کو میرے کان اور میری آنکھوں سے فائدہ پہنچا اور انہیں موت تک صحیح سلامت میرے پاس رکھ اور میری مدد فرما اس پر جو مجھ پر ظلم کرے اور اس سے میرا بدلہ لے“

7 پھوڑے پھنسی اور زخم کے لیے

شہادت کی انگلی کو تھوک لگا کر زمین پر رکھیں اور پھر مندرجہ ذیل دُعا پڑھتے ہوئے اپنی انگلی کو زخم والی جگہ پر لگائیں۔

◆ بِسْمِ اللّٰہِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِیْقَةِ بَعْضِنَا یُشْفٰی سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا [2]

[1] جامع الترمذی:3681 [2] صحیح البخاری:5746

”اللہ کے نام سے یہ ہم میں سے کسی کے تھوک میں ملی ہوئی ہماری زمین کی مٹی ہے ہمارے رب کے حکم سے ہمارا مریض شفا یاب ہوگا۔“

8 ہر قسم کے درد کے لیے

درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ بسم اللہ پڑھیں اور سات مرتبہ مندرجہ ذیل دُعا پڑھیں۔

◆ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ [1]

”میں اللہ تعالیٰ کی عزت اور قدرت کی پناہ لیتا ہوں اس تکلیف کے شر سے جو میں محسوس کر رہا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں۔“

نوٹ: درد نہ رکنے کی صورت میں یا درد کی شدت کی صورت میں یہ عمل بار بار دُہراتے رہیں اللہ تبارک وتعالیٰ بہت جلد درد کو ختم فرما دیں گے۔

9 ہر قسم کی تھکاوٹ کے لیے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اِرشاد اور سلف صالحین کے تجربہ کی روشنی میں یہ بات روزِ روشن کی طرح واضح ہو چکی ہے کہ سوتے وقت مندرجہ ذیل اَذکار پڑھنے سے اللہ تبارک وتعالیٰ دِن بھر کی تھکاوٹ کو دور کر دیتے ہیں۔

[1] صحيح الجامع:3893

”رات کو سوتے وقت 33 مرتبہ سبحان اللہ، 33 مرتبہ الحمد للہ،
34 مرتبہ اللہ اکبر“ پڑھیں! [1]

نوٹ: اپنے جسم کو ساری زندگی ہر قسم کی محتاجی اور معذوری سے بچانے کے لیے مندرجہ بالا تسبیحاتِ فاطمہ پابندی سے پڑھتے رہا کریں۔

10 خوبصورت بچے کو نظر بد سے بچانے کے لیے

بچے کے گلے میں تعویذ لٹکانے کی بجائے یا اُس کے بازو پر دھاگہ باندھنے کی بجائے مندرجہ ذیل دُعا پڑھ کر اپنے بچے کو دَم کریں، کبھی نظر بد نہیں لگے گی۔

◆ أُعِيْذُكَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّآمَّةٍ [2]

”میں تجھ کو اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دیتا ہوں اللہ تعالیٰ کے کلمات کاملہ کے ساتھ ہر شیطان اور زہریلے کیڑے مکوڑے اور ہر نظر بد سے“

دعا کے شروع میں أُعِيْذُكَ (یعنی کاف پر زبر کے ساتھ) کا لفظ ایک بیٹے کے لیے ہے اس کے علاوہ

☆......بیٹی کے لیے (أُعِيْذُكِ) (کاف کے زیر کے ساتھ)

[1] صحیح البخاری:3113
[2] جامع الترمذی:2060

دو بچوں یا بچیوں کے لیے (أُعِيذُكُمَا) ......

زیادہ بچوں کے لیے (أُعِيذُكُمْ) ......

اور زیادہ بچیوں کے لیے (أُعِيذُكُنَّ) ...

11 مریض کی عیادت کو جانے کے لیے

کسی بھی مریض کے پاس جاتے ہوئے اُلٹے سیدھے تبصرے اور حوصلہ شکن باتیں کرنے کی بجائے مندرجہ ذیل دعائیں دیا کریں۔

لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ [1]

''کوئی مسئلہ نہیں اللہ نے چاہا تو یہ بیماری آپ کو گناہوں سے پاک کردے گی۔''

◆ اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ وَ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآءُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا [2]

''اے اللہ! لوگوں کے پروردگار! بیماری دور فرمادے اور شفا عطا کر تو ہی شفا عطا کرنے والا ہے تیری عطا کی ہوئی شفا کے سوا کوئی شفا نہیں ایسی مکمل شفا کہ بیماری کا کوئی اثر باقی نہ چھوڑے''

[1] صحیح البخاری:3616

[2] صحیح البخاری:5743

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کسی بھی مریض کے پاس مندرجہ ذیل دُعا اگر سات مرتبہ پڑھ دی جائے تو اللہ تعالیٰ اُس کو شفا عطا فرما دیتے ہیں، بشرطیکہ اُس کی موت کا وقت قریب نہ ہو۔

◆ اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ [1]

”میں عظمت والے اللہ سے سوال کرتا ہوں جو عرش عظیم کا رب ہے یہ کہ وہ تجھے شفا دے۔“

◆ یاد رہے: صدقہ وخیرات کی برکت سے اللہ تعالیٰ بڑی بڑی مہلک اَمراض سے بہت جلد شفا عطا فرما دیتے ہیں اور یہ انتہائی مؤثر اور مجرب عمل ہے۔



[1] السنن لأبی داؤد: 3106



جادو سے بچاؤ کے اَذکار



وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ (سورة البقرة:102)

''بلکہ شیاطین کفر کیا کرتے تھے جو لوگوں کو جادو کی تعلیم دیا کرتے تھے۔''



رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا جس نے کسی نجومی کے پاس آ کر جادو کے متعلق کوئی سوال کیا تو اُس کی چالیس روز کی نمازوں کو قبول نہیں کیا جائے گا اور نجومی کی تصدیق کرنے والا اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ دین سے بری ہے۔

الصحیح لمسلم :2230، السنن لأبی داؤد: 3904

◈ جادُو کفر ہے اور جادُو کرنے والا کافر ہے اور ہمارے دین میں جادُو گر کی سزا قتل ہے اور اُس کی وجہ یہ ہے کہ ایک جادُو گر کئی گھروں کا سکون برباد کر دیتا ہے، اور اِسی طرح نظرِ بد بھی برحق ہے، یعنی کسی بھی شخص کو کسی کی نظر لگ سکتی ہے۔

◈ جادُو اور نظرِ بد کے لگنے کی بنیادی وجہ یہی ہوتی ہے کہ ہم صبح وشام کے اَذکار پر پابندی نہیں کرتے اور بالخصوص نظرِ بد اور جادُو سے بچنے کے لیے جو مخصوص اَذکار قرآن وحدیث میں وارد ہوئے ہیں ہم اُن کا اہتمام نہیں کرتے ہیں اور اسی طرح صفائی کا خیال نہ رکھنے سے بھی انسان پر شیطانی اثرات ہوجاتے ہیں، اپنی روح، اپنے جسم اور اپنے رہن سہن کی جگہ کو ہر قسم کی ناپاکی اور آلودگی سے پاک رکھنے کی بھرپور کوشش کیا کریں۔

◈ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے جو اَذکار ہم نے لکھے ہیں، اِن کی پابندی کرنے سے آپ ساری زندگی جادُو اور نظرِ بد کے اَثر سے محفوظ رہ سکتے ہیں اور اِسی طرح اللہ نہ کریں اگر جادو کے اثرات شروع ہوجائیں، تو آخر میں جادُو کا اثر زائل کرنے والا جو ''دَم'' ہم نے لکھا ہے وہ کریں، اُس سے آپ جادُو جیسی مہلک مرض سے بھی نجات پاسکتے ہیں، اور یاد رہے جب جادُو کا اثر بہت زیادہ سخت ہوجائے تو کسی اچھے عامل سے باقاعدہ دَم اور علاج کروانا چاہیے۔

مندرجہ ذیل اَذکار صبح وشام یا جب موقع ملے زیادہ سے زیادہ پڑھتے رہا کریں۔

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ يَّحْضُرُوْنِ [1]

”میں اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے غصے سے، اس کے عذاب سے، اس کے بندوں کے شر سے، شیطانوں کے وسوسوں سے اور اس سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں اللہ تعالیٰ کی پناہ پکڑتا ہوں۔“

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ [2]

[1] جامع ترمذی:151/3 [2] مسند احمد:119/3

”میں اللہ تعالیٰ کی اس کے پورے کلمات کے ساتھ پناہ پکڑتا ہوں، جن سے نہ کوئی نیک اور نہ کوئی بد تجاوز کر سکتا ہے، ہر اس چیز کے شر جس کو اس نے پیدا کیا ہے اور اسے پھیلایا، اور ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اترتی ہے اور آسمان پر چڑھتی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے جو زمین پر پھیلائی ہے یا اس سے نکلتی ہے اور تمام لیل ونہار کے فتنوں کی برائی سے اور ہر رات کو آنے والے کی برائی سے مگر وہ رات کو آنے والا جو رات کو بھلائی سے آئے، اے رحم کرنے والے۔“

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْآنِ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ آتٍ آخِذٌ بِنَا صِيَتِهٖ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ [1]

[1] الصحيح لمسلم: 2084/4

”اے اللہ سات آسمانوں اور عرش عظیم کے رب، ہمارے رب اور ہر چیز کے رب، دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے تورات انجیل اور قرآن حکیم کے نازل فرمانے والے، میں ہر اس چیز کی برائی سے تیری پناہ پکڑتا ہوں، جو آنے والی ہے، جس کی پیشانی کو تو ہی پکڑنے والا ہے، تو ہی اول ہے لہٰذا تجھ سے پہلے کوئی شے نہیں تھی تو ہی آخر ہے، لہٰذا تیرے بعد کوئی شے نہیں رہے گی، تو ظاہر ہے لہٰذا تجھ سے بڑھ کر کوئی ظاہر نہیں اور تو ہی باطن ہے، لہٰذا تجھ سے زیادہ کوئی شے پوشیدہ نہیں۔“

ہمیشہ جادو سے بچنے کے لیے ذِکر توحید

مندرجہ ذیل ذِکر توحید ہر روز سو مرتبہ پڑھ لیا کریں، آپ ساری زندگی آفات و بلیات، شیطانی اثرات، جادو اور نظرِ بد جیسی تکالیف سے محفوظ رہیں گے۔

◆ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ [1]

”نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ، وہ اکیلا ہے، کوئی اس کا شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“

[1] دس مرتبہ یا سو مرتبہ صبح وشام (صحیح البخاری: 6404، 3293)

جادو زائل کرنے کے لیے قرآنی دَم

مندرجہ ذیل آیات اور سورتیں مریض خود پڑھتا رہے یا کوئی دوسرا پڑھ کر مریض کو دَم کرتا رہے اور ایک تجربہ کے مطابق سبز بیری کے سات پتّوں کو کسی چیز سے گھوٹ کر پھر اُن پر اُتنا پانی ڈال لیں جو نہانے کے لیے کافی ہو، پھر اُس پانی پر مندرجہ ذیل آیات اور سورتیں پڑھ کر پھونک دیں اور مریض اُس پانی سے غُسل کرلے اور یہ عمل متعدد بار کرتے رہیں، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائیں۔

◆ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۚ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ [1]

[1] سورة البقره:255

اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، زندہ ہے، ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے، نہ اُسے کچھ اُونگھ پکڑتی ہے اور نہ کوئی نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، کون ہے وہ جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے اور جو ان کے پیچھے ہے اور اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرتے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی آسمانوں اور زمینوں کو سمائے ہوئے ہے اور اسے ان دونوں کی حفاظت تھکاتی نہیں اور وہ سب سے بلند، سب سے بڑا ہے۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓي اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ [1]

”اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ اپنی لاٹھی پھینک، تو اچانک وہ ان چیزوں کو نگلنے لگی جو وہ جھوٹ موٹ بنا رہے تھے۔ پس حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ وہ کرتے تھے باطل ہو گیا۔ تو اس موقع پر

[1] سورة الاعراف: 117، 121

وہ مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر واپس ہوئے، اور جادو گر سجدے میں گرا دیے گئے، کہنے لگے ہم جہانوں کے رب پر ایمان لائے۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ○ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ○ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ○ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ○ [1]

”اور فرعون نے کہا میرے پاس ہر ماہر فن جادو گر لے کر آؤ، تو جب جادو گر آ گئے تو موسیٰ نے ان سے کہا پھینکو جو کچھ تم پھینکنے والے ہو۔ تو جب انہوں نے پھینکا، موسیٰ نے کہا تم جو کچھ لائے ہو، یہ تو جادو ہے، یقیناً اللہ اسے جلدی باطل کر دے گا، بے شک اللہ مفسدوں کا کام درست نہیں کرتا۔ اور اللہ حق کو اپنی باتوں کے ساتھ سچا کر دیتا ہے، خواہ مجرم برا ہی جانیں۔

[1] سورہ یونس:82،79

◈ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿٦٥﴾ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿٧٠﴾ [1]

کہنے لگے اے موسیٰ! یا تو یہ کہ تو پھینکے اور یا یہ کہ ہم پہلے ہوں جو پھینکیں۔ کہا بلکہ تم پھینکو، تو اچانک ان کی رسیاں اور لاٹھیاں، اس کے خیال میں ڈالا جاتا تھا ان کے جادو کی وجہ سے کہ واقعی وہ دوڑ رہی ہیں۔ تو موسیٰ نے اپنے دل میں ایک خوف محسوس کیا۔ ہم نے کہا نہ خوف کھا بیشک تو ہی سر بُلند رہے گا اور پھینک جو تیرے دائیں ہاتھ میں ہے، نگل جائے گا، جو انہوں نے بنایا ہے، بے شک انہوں نے جو کچھ بنایا ہے وہ جادو گر کی

[1] سورہ طٰہٰ: 65،70

چال ہے اور جادوگر کامیاب نہیں ہوتا جہاں بھی آئے۔تو جادوگر سجدے میں گرا دیئے گئے، کہنے لگے ہم ہارون اور موسیٰ کے رب پر ایمان لائے۔

◆ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝ [1]

آپ کہہ دیں اے کافرو! میں اس کی عبادت نہیں کرتا جس کی تم عبادت کرتے ہو۔اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔اور نہ میں اس کی عبادت کرنے والا ہوں جس کی عبادت تم نے کی اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں، تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین ہے۔

◆ قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ [2]

آپ کہہ دیں وہ اللہ ایک ہے۔اللہ ہی بے نیاز ہے۔نہ اس نے کسی جنا اور نہ وہ جنا گیا۔اور نہ ہی کوئی اس کے برابر کا ہے۔

[1] سورۃ الکافرون:1،6 [2] سورۃ الاخلاص:1،4

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ [1]

آپ کہہ دیں میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ [2]

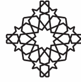
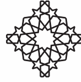
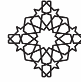
آپ کہہ دیں میں پناہ پکڑتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبود برحق کی، وَسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو ہٹ ہٹ کر آنے والا ہے، جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں سے۔

[1] سورۃ الفلق:1،5

[2] سورۃ الناس:1،6

انبیاء کرام علیہم السلام کی دعائیں اور اذکار



وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

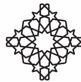
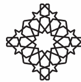
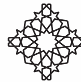
”اور اگر وہ (انبیاء) بھی شرک کرتے تو اُن کے کیے ہوئے تمام اعمال برباد ہو جاتے۔“ (سورۃ الأنعام: ۹۹)



رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا:

لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ (صحیح البخاری:6304)

”ہر نبی کے لیے ایک ایسی دعا ہوتی ہے جس کو قبول کر لیا جاتا ہے۔“

اللہ تعالیٰ کی زمین پر سب سے زیادہ پاکیزہ، معصوم اور مُبارک جماعت "انبیائے کرامؑ" کی جماعت ہے یہ وہ کائنات کی اعلیٰ ترین اور بہترین شخصیات ہیں جن سے اللہ تعالیٰ ہم کلام ہوتے ہیں اور جن پر اللہ تعالیٰ اپنی وحی کا نزول فرماتے ہیں، ایسی شخصیات کی دعائیں کس قدر جامع، مبارک اور نفع مند ہوسکتی ہیں جن کا براہ راست اللہ تعالیٰ سے تعلق ہو...؟ صد افسوس جو اِن مبارک دعاؤں کو چھوڑ کر جعلی اور بناوٹی الفاظ کے پیچھے چلّے کاٹ رہے ہیں۔

انبیائے کرام کی دعاؤں میں سمجھنے والی خاص بات یہ ہے کہ اُن کی ہر دعا غیروں کے واسطوں اور وسیلوں سے پاک ہے، اُن کی دعا کا آغاز "رَبِّ" یا "رَبَّنَا" سے ہے، ہمیں بھی چاہیے کہ اُنہیں کی پیروی کرتے ہوئے وہی دعائیں پڑھیں اور دین، دنیا اور آخرت کی کامیابی حاصل کریں، کم وبیش چودہ نبیوں رسولوں کی دعاؤں کو ہم نے باترجمہ تحریر کردیا ہے اِن کو دِن رات کسی وقت بھی پڑھ لیا کریں یا بار بار پڑھتے رہا کریں، اجر وثواب کے ساتھ ساتھ خیر وبرکت کے سب خزانے اللہ تعالیٰ آپ کے نام کردے گا۔

اللہ کا واسطہ ....! غفلت چھوڑ دیں اور خاص کر جعلی عاملوں اور تعویذ فروشوں کے پیچھے بھاگ کر اپنا ایمان، وقت اور مال برباد نہ کریں۔

حضرتِ آدم علیہ السلام کی حصولِ توبہ اور مغفرت کی دعا

﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۝﴾ [1]

”ہمارے داتا ہم نے ہی اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے، اگر آپ نے ہمیں معاف کر کے ہم پر رحم نہ کیا تو ہم نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔“

حضرتِ نوح علیہ السلام کی اعترافِ عاجزی اور مغفرت کی دُعا

﴿رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ۝﴾ [2]

”اے میرے داتا! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں کہ آپ سے ایسی چیز کا سوال کروں جس کا مجھے علم نہیں اور اگر آپ نے مجھے معاف کر کے مجھ پر رحم نہ کیا تو میں نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔“

﴿رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ

[1] سورۃ الاعراف:22 [2] سورہ ھود:47

مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا﴾ [1]

''میرے داتا! مجھے، میرے والدین کو اور میرے گھر کے ہر مومن کو اور تمام مومنین، مومنات کو معاف کر دیں، ظلم کرنے والوں کو نہ بڑھانا مگر بربادی میں۔''

﴿رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ﴾ [2]

''میرے داتا! مجھے بابرکت اُتارنا، آپ سب سے بہتر اُتارنے والے ہیں۔''

ابراہیم علیہ السلام کی توحید بھری کمال دعائیں

﴿رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ وَمَا يَخْفٰى عَلَي اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿٣٨﴾﴾ [3]

''اے ہمارے داتا! آپ ہی جانتے ہیں جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں اور زمین و آسمان کی کوئی چیز اللہ پر پوشیدہ نہیں ہے۔''

[1] سورہ نوح:28 [2] سورة المومنون:29 [3] سورہ ابراھیم:41

◆ ﴿رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ○﴾ [1]

''اے ہمارے داتا! مجھے میرے ماں باپ اور تمام اہلِ ایمان کو جس دِن حساب لیا جائے معاف کر دینا۔''

◆ ﴿رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ○﴾ [2]

''اے میرے داتا! مجھے نیک لوگوں میں سے اولاد عطا فرما.....!''

◆ ﴿رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ○﴾ [3]

''اے میرے داتا! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا دے، اے میرے داتا میری دعا قبول فرما۔''

◆ ﴿رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ○﴾ [3]

---

[1] سورہ ابراھیم:41
[2] سورہ ابراھیم:40
[3] سورة الصافات:100
[4] سورة البقرہ:128

”اے ہمارے داتا! ہمیں اور ہماری اولاد میں سے ایک جماعت کو اپنا فرمانبردار بنا اور ہمیں ہماری عبادت کے طریقے سکھلا اور ہم پر نظرِ کرم کر دے بلاشبہ آپ ہی بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والے، ہمیشہ رحم کرنے والے ہیں۔“

﴿رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۝﴾ [1]

”اے میرے داتا! اِس شہر کو امن والا بنا دے مجھے اور میرے بیٹوں کو بتوں کی عبادت سے بچا۔“

﴿رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ﴾ [2]

”ہمارے داتا! تاکہ وہ نماز قائم کریں، لوگوں کے دِلوں کو اُن کی طرف مائل ہونے والا بنا دے اور اُن کو پھلوں کا رِزق دے تاکہ وہ تیرا شکر ادا کریں۔“

﴿رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝٨٣ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝٨٤ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۝٨٥﴾ [3]

[1] سورہ ابراھیم:35 [2] سورہ ابراھیم:37

[3] سورۃ الشعرا:83،85

”اے میرے داتا! مجھے قوتِ فیصلہ، حکمت عطا فرما اور مجھے نیکوکار لوگوں کے ساتھ ملا دے اور بعد والے لوگوں میں میرا ذِکرِ خیر جاری کر دے اور مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے بنا دے۔“

﴿رَبَّنَا عَلَيۡكَ تَوَكَّلۡنَا وَاِلَيۡكَ اَنَبۡنَا وَاِلَيۡكَ الۡمَصِيۡرُ ۝٤ رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا فِتۡنَةً لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَاغۡفِرۡ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝٥﴾ [1]

”اے ہمارے داتا! آپ پر ہی ہم نے بھروسا کیا اور آپ کی طرف ہی رجوع کرتے ہیں اور آپ کی طرف ہی ہمیں لوٹنا ہے، اے ہمارے داتا! ہم کو کافروں کے لیے فتنہ نہ بنانا، ہمارے پردوردگار ہمیں معاف کر دے آپ ہی بلاشبہ ہمیشہ سے غلبے والے اور خوب حکمت والے ہیں۔“

﴿رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ۝١٢٧﴾ [2]

[1] سورة الممتحنه:5،4 [2] سورة البقره:127

”اے ہمارے داتا! ہم سے قبول فرما آپ ہی بہت زیادہ سُننے والے ہمیشہ جاننے والے ہیں۔“

حضرتِ ھود علیہ السلام کی توکل بھری عظیم دُعا

﴿اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝٥٦﴾ [1]

”میرا بھروسا اللہ پر ہے، جو میرا اور تمہارا رب ہے وہ ہر زمین پر چلنے والے کو اُس کی پیشانی سے پکڑنے والا ہے، بلاشبہ میرا پروردگار سیدھی راہ پہ ہے۔“

حضرتِ لوط علیہ السلام کی فساد اور ظلم سے بچاؤ کی دُعا

﴿رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ۝٣٠﴾

”اے میرے داتا! فساد کرنے والے لوگوں کے خلاف میری مدد فرما۔“ [2]

﴿رَبِّ نَجِّنِیْ وَاَهْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ ۝١٦٩﴾ [3]

[1] سورہ ھود: 56 [2] سورۃ العنکبوت:30 [3] سورۃ الشعرا:169

"اے میرے داتا! مجھے اور میرے گھر والوں کو اُن "بُرے" کاموں سے بچا جو وہ لوگ کرتے ہیں۔"

حضرتِ یعقوب علیہ السلام کی بے قراری کے وقت کی دُعا

﴿اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ﴾ [1]

"میں اپنی بے قراری اور اپنا غم صرف اللہ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔"

حضرتِ یوسف علیہ السلام کی ایمان افروز جامع دعا

﴿فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ۝﴾ [2]

"آسمانوں اور زمین کو پھاڑنے والے آپ ہی دُنیا اور آخرت میں میرے کام بنانے والے ہیں مجھے فرمانبرداری کی حالت میں موت دینا اور صالحین کے ساتھ ملا دینا۔"

---

[1] سورہ یوسف:86 [2] سورہ یوسف:101

حضرتِ شعیب علیہ السلام کی انمول فیصلہ کن دُعا

﴿وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ۝﴾ [1]

"ہمارا داتا علم کے اعتبار سے ہر چیز پر چھا گیا ہے، اللہ ہی پر ہم بھروسا کرتے ہیں اے ہمارے داتا! ہمارے درمیان اور ہماری قوم کے درمیان برحق فیصلہ فرما دے اور آپ ہی بہترین فیصلہ کرنے والے ہیں۔"

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طلبِ نعمت و مغفرت کے لیے دعائیں

﴿رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ۝ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۝﴾ [2]

"اے میرے داتا! بلاشبہ میں نے اپنی جان پر زیادتی کی، مجھے معاف کر دے، اللہ نے اُن کو معاف کر دیا بلاشبہ وہی بہت زیادہ معاف کرنے والا ہمیشہ رحم کرنے والا ہے۔"

﴿رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ۝﴾ [3]

---

[1] سورہ اعراف:89 [2] سورہ قصص:15،16 [3] سورہ قصص:17

”اے میرے داتا! اِس وجہ سے کہ آپ نے مجھ پر انعام فرمایا ہے، میں کسی صورت بھی جرم کرنے والوں کا مددگار نہ بن جاؤں۔“

﴿رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ۝﴾

”اے میرے داتا! بلاشبہ میں ہر اُس بھلائی کا محتاج ہوں جو آپ نے میرے مقدر میں کی ہے۔“ [1]

﴿رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝﴾ [2]

”اے میرے داتا! میرا سینہ کھول دے اور میرے لیے میرا معاملہ آسان کر دے اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ وہ میری بات کو سمجھ سکیں۔“

﴿رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝٢١﴾ [3]

”اے میرے داتا! مجھے ظلم کرنے والے لوگوں سے نجات عطا فرما۔“

[1] سورہ قصص:24
[2] سورہ طٰہٰ:25،28
[3] سورہ قصص:21

حضرتِ ایوب علیہ السلام کی صحت کیلئے دُعا

﴿نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○﴾ [1]

''انہوں نے پکارا اپنے داتا کو، بلاشبہ مجھے تکلیف نے چھولیا ہے اور آپ ہی رحم کرنے والوں میں سے ہے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔''

سلیمان علیہ السلام کی اعلیٰ ترین جامع دُعا

﴿رَبِّ اَوْزِعْنِىْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِىْۤ اَنْعَمْتَ عَلَىَّ وَعَلٰى وَالِدَىَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِىْ بِرَحْمَتِكَ فِىْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۹﴾

''اے میرے داتا! مجھے توفیق عطا فرما کہ میں آپ کی اُن نعمتوں کا شکرادا کروں جو آپ نے مجھ پر کی ہیں اور جو میرے والدین پر، اور میں ایسے عمل کروں جن کو آپ پسند کریں مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں شامل فرمادیں۔'' [2]

[1] سورہ انبیاء:83 [2] سورة النمل:19

حضرت یونس علیہ السلام کی مشکل گھڑی میں دُعا

﴿ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٨٧ ﴾ [1]

"نہیں ہے کوئی الٰہ مگر "اللہ" آپ ہی، آپ پاک ہیں، بلاشبہ میں ہی زیادتی کرنے والوں میں سے ہوں۔"

حضرت زکریا علیہ السلام کی حصولِ اولاد کیلئے دعائیں

﴿ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ۝٣٨ ﴾ [2]

"اے میرے داتا! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرما بلاشبہ آپ میری دعاؤں کو خوب سُننے والے ہیں۔"

﴿ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ ﴾

"اے میرے داتا! مجھے اکیلا نہ چھوڑنا اور آپ وارثوں میں سے سب سے بہتر ہیں۔" [3]

خاتم الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چند دعائیں

﴿ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴾

[1] سورہ انبیاء:87 [2] سورہ عمران:38 [3] سورہ انبیاء:89

”اے میرے داتا! مجھے سچائی کے ساتھ داخل کر سچائی کے ساتھ نکال اور اپنے ہاں سے مجھے ایک قوت عطا فرما جو مددگار ثابت ہو۔“ [1]

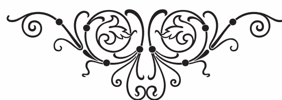
- ﴿رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا﴾ [2]

”اے میرے داتا! مجھے زیادہ کر دے علم کے اعتبار سے۔“

- ﴿رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ﴾ [3]

”اے میرے داتا! میں شیطانی وسوسوں سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں اور میرے داتا میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں یہ کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔“

- اللہ کی قسم! اِن بابرکت اور پاکیزہ قرآنی دُعاؤں کو سمجھ کر کثرت اور محبت سے پڑھنے والا نامراد نہیں رہ سکتا، اللہ اِن کی برکت سے ہر شر کو دور کرتے ہوئے ہر خیر عطا فرمائیں گے۔



[1] سورة الاسراء:80 [2] سوره طٰهٰ:114

[3] سوره مومنون: 97،98

اعلیٰ ترین اَذکار کا مجموعہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ



وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱﴾ (سورۃ الاسراء:111)

''اور فرما دیں ہر قسم کی حقیقی تعریف اُس اللہ کے لیے جس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا اور نہ اُس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے اور نہ وہ کمزور ہے کہ کوئی اُس کی سرپرستی کرے اور اُس کی خوب بڑائی بیان کرو۔''



دُعا قبول ہوگی

سیدہ اُم سلیم رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہا کہ مجھے کوئی ایسے کلمات سکھا دیں جن کے ساتھ میں دعا کیا کروں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دس مرتبہ سبحان اللہ، الحمدللہ اور اللہ اکبر کہو اُس کے بعد اپنی ضرورت کا سوال کرو، تو اللہ تعالیٰ جواب میں فرماتے ہیں کہ میں نے تیری دُعا کو قبول کر لیا ہے۔ (مسند احمد:12207، إسناده حسن)

◈ یہ توحید بھرے چار مبارک کلمات پورے دین کا خُلاصہ ہیں، اِن مُبارک کلمات کے ذریعے ایک سچّا مسلمان اللہ تعالیٰ کے متعلق اپنے جذبات، احساسات اور عقائد کا اِظہار کرتا ہے۔

1 سُبْحَانَ اللّٰہِ ||| کا معنی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات اُس کی بات اور اُس کا ہر فیصلہ اور حُکم ہر قسم کے عیب اور ظلم سے پاک ہے۔

2 اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ||| کا معنیٰ ہے کہ مجھے نعمتیں دینے والا صرف اور صرف میرا اللہ ہے اور میں ہر پل اُسی کی حمد وثنا اور تعریف کرتا ہوں

3 لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ||| کا مطلب یہ ہے کہ میری عبادت میری محبت اور میری اطاعت کے لائق صرف میرا اللہ ہے اور وہی میرا سب کچھ ہے، میری سب اُمیدیں اُسی کے ساتھ وابستہ ہیں

4 اَللّٰہُ اَکْبَرُ ||| کا معنی ہے کہ اللہ کی ذات بھی بڑی ہے اور اُس کی بات بھی بڑی ہے اور اُس کا فیصلہ اور حُکم بھی بڑا ہے۔

◈ جو مسلمان اِن کلمات کو سوچ سمجھ کر پوری محبت کے ساتھ زیادہ سے زیادہ پڑھتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ ایسے بندے کو شرک، ظلم اور ہر قسم کے گناہ سے بچا کر، اُس کے دِل کو نرم کرتے ہوئے اپنی رحمت کے سب خزانے عطا فرما دیتے ہیں۔

◈ تمام مسلمان اِن مبارک کلمات کو غمی و خوشی، سفر وحضر اور اکثر اوقات پڑھتے رہا کریں، اِن کے پڑھنے سے جو خیر ملتی ہے وہ تحریر میں بیان نہیں ہو سکتی۔

1 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِرشاد فرماتے ہیں

یہ کلمات اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پیارے ہیں، قرآن پاک کے بعد یہ سب سے زیادہ افضل کلمات ہیں، یہ کلمات قرآن میں سے سب سے زیادہ پاکیزہ ہیں، یہ کلمات تمام پاکیزہ اَذکار میں سے سب سے بہترین ہیں، اور یہ کلمات اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ اور چنیدہ ہیں۔ [1]

2 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بھی محبوب وظیفہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''یہ کہ میں سبحان اللہ والحمدللہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر کہوں یہ مجھے پوری کائنات سے زیادہ محبوب ہیں۔'' [2]

3 اعلیٰ ترین وظیفے کی حیثیت واہمیت

''ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اوراس نے کہا: قرآن سے کچھ بھی یاد کرنے کی طاقت نہیں رکھتا، مجھے آپ وہ کلمات سکھادیں جواس سے مجھے کفایت کرجائیں۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تو سبحان اللہ والحمدللہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول

[1] الصحیح لمسلم: 2137، مسند احمد: 5/20، مسند الطیالسی:122 الصحیح لابن حبان: 836،1812، صحیح الجامع الصغیر: 1718۔

[2] الصحیح لمسلم: 2695

ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھ لیا کر۔اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ توسب کچھ اللہ کے لیے ہے میرے لیے کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تو کہہ اے اللہ! تو مجھ پہ رحم کر اور مجھے رزق دے اور مجھے عافیت دے اور مجھے ہدایت دے۔جب وہ شخص کھڑا ہوا تو اس طرح اس نے اپنے ہاتھ کا اشارہ کیا۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس کے ہاتھ کو خیر سے بھر دیا ہے۔" [1]

4 اجروثواب کے انبار

"جس نے سبحان اللہ کہا اس کے لیے بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے بیس گناہ معاف کیے جاتے ہیں اور جس نے اللہ اکبر کہا اس کے بھی اسی طرح گناہ معاف ہوتے ہیں اور نیکیاں ملتی ہیں اور جس نے لا الہ الا اللہ کہا اسے بھی اسی طرح اور جس نے الحمد للہ رب العالمین اپنے دل سے کہا اس کے لیے تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے تیس گناہ معاف کیے جاتے ہیں۔" [2]

5 گناہوں سے معافی

"زمین پر جو بھی شخص لا الہ الا اللہ واللہ اکبر وسبحان اللہ والحمد للہ

---

[1] السنن لأبی داؤد: 832، وسنن دار قطنی: 1/313. امام البانی رحمہ اللہ نے حسن اور محدث ابوطیب عظیم آبادی رحمہ اللہ نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

[2] مستدرك حاکم: 1/512، امام البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع رقم الحدیث: 1718 پر صحیح قرار دیا ہے۔

ولاحول ولاقوۃ الا باللہ کہتا ہے تو اس سے اس کے گناہوں کو مٹا دیا جاتا ہے اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔" [1]

بلاشبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ایسے درخت کے پاس سے گزرے جس کے پتے خشک ہو چکے تھے۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اپنی لاٹھی سے مارا تو اس کے پتے جھڑ گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بلاشبہ الحمدللہ، سبحان اللہ، لا الہ الا اللہ واللہ اکبر، بندوں کے گناہوں کو گرا دیتے ہیں جس طرح اس درخت کے پتے گر گئے ہیں۔ [2]

6 صدقہ وخیرات کے برابر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے چند لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کہا اے اللہ کے رسول......! مال والے اجر لے گئے، وہ نماز پڑھتے ہیں جس طرح ہم نماز پڑھتے ہیں وہ روزے رکھتے ہیں جس طرح ہم روزے رکھتے ہیں اور وہ اپنے زائد مالوں کا صدقہ کرتے ہیں (ہمارے پاس مال ہے ہی نہیں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے ایسی چیزیں نہیں بنائیں جو تم صدقہ کر سکتے ہو......؟ بلاشبہ ہر تسبیح (سبحان اللہ)

[1] مسنداحمد:2/158 ؛ جامع الترمذی:3460 ؛ مستدرك حاكم:503/1؛ صحيح الجامع الصغير: 5636 ؛ التعليق الرغيب: 249/2۔

[2] جامع الترمذی:3533 ؛ صحيح الجامع:1601

صدقہ ہے، ہر تکبیر (اللہ اکبر) صدقہ ہے اور ہر تحمید (الحمدللہ) صدقہ ہے اور ہر تہلیل (لا الہ الا اللہ) صدقہ ہے۔" [1]

"آپ ﷺ نے فرمایا: 100 دفعہ سبحان اللہ کہا کر یہ تیرے لیے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے 100 غلام کے برابر ہے جنھیں تو آزاد کرے اور 100 دفعہ الحمدللہ کہہ یہ تیرے لیے 100 لگام پہنے، زین شدہ گھوڑوں کے برابر ہے جن کا تو اللہ کے راستے میں صدقہ کرے، 100 دفعہ اللہ اکبر کہا کر یہ تیرے لیے ہار پہنائے گئے 100 اونٹوں کے برابر ہے 100 دفعہ لا الہ الا اللہ کہا کر یہ زمین و آسمان کے خلا کو اجر و ثواب سے بھر دے گا اور اس دن اس عمل کے مقابلے میں کوئی عمل نہیں ہوگا جو آسمان کی طرف بلند ہو سوائے اس آدمی کے عمل کے جو تیری طرح کا عمل کرے۔" [2]

7 اللہ کے عرش کے پاس تذکرہ

"تم لوگ جو اللہ تعالیٰ کی عظمت اور بزرگی کا ذکر کرتے ہو، تسبیح، تہلیل اور تحمید کے ذریعے وہ عرش کے اردگرد چکر لگاتے ہیں ان کی بھنبھناہٹ ایسی ہوتی ہے جیسے شہد کی مکھیوں کی بھنبھناہٹ۔ وہ

[1] الصحیح لمسلم: 1006

[2] مسند احمد: 6/344 سلسلہ احادیث صحیحہ: 303/3، 1316

اپنے پڑھنے والے کا ''اللہ کے عرش کے اردگرد'' ذکر کرتے ہیں کیا تم نہیں چاہتے کہ تمہارا ذکر ہوتا رہے۔'' (سبحان اللہ) [1]

8 ترازو میں سب سے بھاری

''میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا وہ فرما رہے تھے...... واہ واہ یہ کلمات ترازو میں کس قدر زیادہ وزنی ہیں ''سبحان اللہ والحمدللہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر'' اور اس مسلمان کا صبر جس کا نیک بچہ فوت ہو گیا اور اس نے ثواب کی نیت سے صبر کیا۔'' [2]

9 قیامت کے دن پروٹوکول

''بلاشبہ یہ کلمات قیامت والے دن اس حال میں آئیں گے کہ وہ (پڑھنے والوں کو) نجات دلانے والے ہوں گے، مومن بندے کے آگے ہونے والے ہوں گے یا درجات میں اس کو آگے کرنے والے ہوں گے اور یہی کلمات باقی رہنے والی نیکیاں ہیں۔'' اللہ اکبر! [3]

10 جہنّم کی آگ سے ڈھال

''اپنی زرہیں پہن لو! صحابہ نے کہا: اللہ کے رسول......! کیا کوئی

[1] سنن ابن ماجه:3809، مستدرك حاكم:500/1 ؛ سلسله صحيحه: 3358

[2] الصحيح لمسلم: 1006

[3] مستدرك حاكم:541/1 ؛ صحيح الجامع :3264

دشمن آگیا ہے......؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں! بلکہ آگ سے بچنے کے لیے اپنی زرہ پہن لو اور کہو سبحان اللہ والحمدللہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر کیونکہ یہ کلمات قیامت والے دِن نجات دلانے والے اور آگے کرنے والے ہوں گے اور یہی کلمات باقی رہنے والی نیکیاں ہیں۔" [1]

11 جنّت میں درجات کی بلندی

"جب بھی کوئی مومن لا الہ الا اللہ کہتا ہے تو اس کو خوشخبری دی جاتی ہے اور جب بھی کوئی مومن اللہ اکبر کہتا ہے تو اس کو خوشخبری دی جاتی ہے۔ کہا گیا اے اللہ کے رسول! جنّت کی......؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں!" [2]

"اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی شخص بھی اس مومن سے زیادہ افضل نہیں ہے جس کو اسلام والی عمر ملی اور وہ اس میں اللہ تعالیٰ کی تکبیر، تسبیح، تہلیل اور تحمید کرتا ہے۔" اللہ اکبر [3]

حضرت امام عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بنوعذرہ قبیلے کے تین آدمی رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کے پاس آئے اور وہ مسلمان ہوگئے۔

---

1. مستدرك حاكم:541/1 ؛ صحيح الجامع :3264
2. المعجم الاوسط:7779،سلسله احاديثِ صحيحه: 1612
3. مسنداحمد:163/1؛ السنن الكبرىٰ:10674؛ سلسله صحيحه:654

رسول اللہ ﷺ کے پاس ان کو رہائش دینے اور کھلانے پلانے کا اہتمام نہیں تھا تو آپ ﷺ نے اعلانِ عام فرمایا کہ تم میں سے کون ہے جو ان کی رہائش اور کھانے پینے کا اہتمام کرے......؟ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کے رسول! یہ سعادت میں لیتا ہوں۔ چنانچہ وہ تینوں حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس رہنے لگے۔ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ نے ایک جہادی لشکر بھیجا تو ان میں سے ایک ساتھی اس میں شریک ہوا اور وہ معرکے میں شہید ہو گیا......

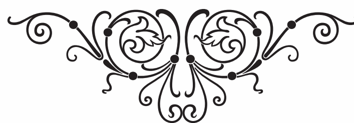
ثُمَّ بَعَثَ بَعْثًا آخَرَ پھر رسول اللہ ﷺ نے دوسرا جہادی لشکر بھیجا فَخَرَجَ فِيهِمْ آخَرُ فَاسْتُشْهِدَ اس لشکر میں دوسرا ساتھی گیا اور وہ بھی شہید ہو گیا اور جو تیسرا مسلمان تھا وہ کچھ عرصہ کے بعد اپنے بستر پر طبعی موت فوت ہو گیا...... وَمَاتَ الثَّالِثُ عَلَى فِرَاشِهِ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ یہ جو تینوں شخص میرے پاس ٹھہرے ہوئے تھے میں نے ان تینوں کو خواب میں دیکھا کہ وہ اللہ کی جنّت میں ہیں لیکن حیرت کی بات میرے لیے یہ تھی کہ جو شخص میرے گھر بستر پر فوت ہوا تھا وہ جنّت میں ان دونوں سے آگے تھا جو میدانِ جہاد میں شریک ہوئے تھے۔ اور اسی طرح جو شخص دوسرے لشکر میں شہید ہوا تھا اس کو میں نے اس شخص سے آگے پایا جو

پہلے شہید ہوا تھا...... میرے دل میں اس کے متعلق کھٹکا سا تھا اس لیے میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور پوچھا کہ ایسا کیوں ہے......؟ دونوں شہیدوں کو جنّت میں آگے ہونا چاہیے تھا اور پھر پہلے شہید ہونے والے کو دوسرے شہید ہونے والے سے درجات میں آگے ہونا چاہیے تھا...... بہرصورت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

طلحہ! تجھے کیا نہیں سمجھ آرہا......؟ یادرکھ!

”اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی شخص بھی اس مومن سے زیادہ افضل نہیں ہے جس کو اسلام والی عمر ملی اور وہ اس میں اللہ تعالیٰ کی تکبیر، تسبیح، تہلیل اور تحمید کرتا ہے۔“ اللہ اکبر [1]

اہلِ اسلام! ربّ گواہ ہے کہ ایسا شخص بڑا ہی خوش نصیب ہے جو یہ چاروں کلمات پڑھتا رہتا ہے، ان مبارک کلمات کو اپنی زندگی کا معمول اور اپنی زبان کا وِرد بنالیں۔



[1] مسند احمد: 163/1؛ السنن الکبریٰ: 10674؛ سلسلہ صحیحہ: 654


ایک عظیم خزانہ
لاحول ولاقوۃ الا باللہ





وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (سورة الكهف: ٣٩)

’’اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو کیوں نہیں کہا ’’ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ‘‘ ہوتا وہی ہے، جو اللہ کو منظور ہے طاقت کا سرچشمہ صرف اللہ ہے۔‘‘



ایک اللہ والے امام کا کہنا ہے کہ

مَا وَجَدْتُ كَلِمَةً تُهَوِّنُ الصِّعَابَ وَتَدْفَعُ الْقَلَقَ مِثْلَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ تَجْمَعُ بَيْنَ تَسْلِيْمٍ وَّرِضَا، وَبِهٰذَا تَهْدَأُ النَّفْسُ وَتَسْتَقِرُّ

’’میں نے مشکلات کو آسان کرنے والا اور بے چینی کو ختم کرنے والا ’’لاحول ولاقوۃ الا باللہ‘‘ جیسا کوئی کلمہ نہیں پایا یہ کلمہ تسلیم ورضا کے عقیدہ کو جمع کرتا ہے اور اِسی کلمہ سے مزاج میں سکون اور ٹھہراؤ پیدا ہوتا ہے۔‘‘



◆ اکثر لوگ کہتے ہیں کہ ہمیں کوئی ایسا وظیفہ بتا دیں جس سے ہمیں دونوں جہانوں کی خیر نصیب ہو جائے ،اس سوال کے جواب میں قرآن وسنّت کی روشنی میں کئی ایک اَذکار بتلائے جاسکتے ہیں لیکن بلاشبہ اور بلا مبالغہ ہمارے دین میں حالات کی بہتری اور آخرت میں درجات کی بلندی کے لیے سب سے آسان اور مختصر وظیفہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ ہے۔شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں میں نے بڑے بڑے باطل فرقوں کا مقابلہ کیا ہے میرے پاس ان کے خلاف سب سے بڑا ہتھیار لاحول ولاقوۃ الا باللہ تھا۔ میں اس کو کثرت سے پڑھتا اور اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے میرے لیے فتح اور کامیابی کے سب دروازے کھول دیتے تھے۔ بلکہ وہ ایک جگہ فرماتے ہیں لاحول ولاقوۃ الا باللہ کی وجہ سے بڑی بڑی ہولناکیاں ختم ہو جاتی ہیں، بڑے بڑے بوجھ اتر جاتے ہیں اور اس کلمہ کے ذریعے مسلمان بہت بلندیاں حاصل کر لیتا ہے کیونکہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھنے والا اپنے سارے معاملات اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیتا ہے۔اور جو شخص اپنے معاملات اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دے تو پھر اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو کبھی ضائع نہیں کرتے۔

◆ لاحول ولاقوۃ الا باللہ دیکھنے اور پڑھنے میں ایک مختصر جملہ ہے لیکن یہ قوت، طاقت، توفیق اور اللہ کی رحمت وجنت کا عظیم خزانہ ہے، اِس کو اپنی زبان کا وِرد بنالیں۔

1 باقی رہنے والی نیکی

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

◈ ((اِسْتَكْثِرُوا مِنَ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ))

''باقی رہنے والی نیکیاں بہت زیادہ کرو۔''

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم وہ نیکیاں کون کون سی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے چار نیکیاں بیان کیں اور فرمایا یہ باقی رہنے والی نیکیاں ہے اور آخر پر ارشاد فرمایا لاحول ولاقوۃ الا باللہ یہ بھی باقی رہنے والیوں میں سے ایک نیکی ہے۔ [1]

2 گناہوں کی بخشش کا خزانہ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

[1] مسند احمد 75/3،صحیح ابن حبان رقم: 840، مستدرک حاکم:512/1،
اس حدیث کی سند میں اگرچہ ضعف ہے لیکن اس کی تائید کئی ایک موقوف روایات سے بھی ہوتی ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور اسی طرح کبار تابعی سعید بن مسیب رحمہ اللہ سے بھی یہ بات منقول ہے لاحول ولاقوۃ الا باللہ یہ باقیات صالحات میں سے ہے

◆ مَا عَلَى الْأَرْضِ أَحَدٌ يَقُولُ ((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ إِلَّا كُفِّرَتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ)) [1]

جو شخص بھی زمین پر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھتا ہے اللہ سمندر کی جھاگ کے برابر گناہ بھی معاف کر دیتے ہیں۔

3 عرش کے خزانوں میں سے ایک خزانہ

ایک دفعہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی وصیت فرما دیں اور بعض روایات میں آتا ہے کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے میرے پیارے دوست صلی اللہ علیہ وسلم نے سات چیزوں کا حکم دیا۔ یا آپ یوں سمجھ لیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو سات وصیتیں فرمائیں اور ان وصیتوں میں سے ایک وصیت یہ بھی فرمائی کہ اے ابوذر:

◆ ((أَكْثِرْ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ فَإِنَّهُنَّ مِنْ كَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ)) [2]

”لاحول ولا قوۃ الا باللہ بہت زیادہ پڑھا کرو کیونکہ یہ عرش کے نیچے خزانے میں سے ہے۔“

[1] جامع الترمذی:3460، الترغیب:1569، السراج المنیر فی صحیح الجامع الصغیر:7347

[2] احمد:159/5، الجامع الصحیح مقبل:601/2

4 جنت کے دَروازوں میں سے ایک دروازہ

حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے والدِ گرامی نے ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کے لیے آپ کے پاس بھیجا، قیس کہتے ہیں:

◆ ((فَمَرَّ بِيَ النَّبِيُّ ﷺ وقَدْ صَلَّيتُ، فَضَرَبَنِي بِرِجلِهِ، وقَال: ((أَ لَا أَدُلُّكَ عَلَى بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الجَنَّةِ؟)) قُلتُ: بَلَى، قَالَ: ((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰه)) [1]

"میرے پاس سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گزرے اور میں نماز پڑھ کر فارغ ہو چکا تھا آپ نے مجھے اپنی ایڑی لگائی اور کہا کیا میں جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ کے بارے میں نہ بتاؤں میں نے کہا: کیوں نہیں اے اللہ کے رسول آپ نے فرمایا لاحول ولاقوۃ الا باللہ۔"

5 جنت کے پودوں میں سے ایک پودا

ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب معراج پر تشریف

[1] مسند احمد: 422/3،جامع ترمذی 3581،مستدرك 4290 سلسله احاديث صحيحه:35/4،37، الجامع الكامل:463/9

لے گئے تو آپ کی ملاقات حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ہوئی تو انہوں نے کہا:

((مُحَمَّدُ، مُرْ أُمَّتَكَ أَنْ يُكْثِرُوا مِنْ غِرَاسِ الْجَنَّةِ، قَالَ: وَمَا غِرَاسُ الْجَنَّةِ؟ قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ)) [1]

''اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اُمت کو حکم دو کہ وہ جنت میں بہت زیادہ پودے لگایا کریں آپ نے کہا جنت کے پودے کیا ہیں حضرت ابراہیم نے کہا لاحول ولاقوۃ الا باللہ۔''

6 جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ

ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر پر تھے اور ہمارا معمول یہ تھا کہ جب ہم چڑھائی کی طرف چڑھتے تھے تو اللہ اکبر کہتے تھے اور ذکر کرتے ہوئے صحابہ کی آوازیں بہت زیادہ بلند ہو رہی تھیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اتنی اونچی آواز سے ذکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں تم بہرے یا غائب پروردگار کو نہیں پکار رہے بلکہ تمہارا رب بہت زیادہ سننے والا اور خوب دیکھنے والا ہے۔ ابوموسیٰ کہتے ہیں کہ اسی دوران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور میں آہستہ آواز میں لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا:

---

[1] احمد:5/418، صحیح ابن حبان رقم:821، نتائج الافکار:1/100، سلسلہ احادیث صحیحہ: 105 :السراج المنیر، فی ترتیب احادیث صحیح الجامع الصغیر للعصام:6333،اس حدیث کی سند کو امام منذری، ابن حجر امام البانی رحمہ اللہ نے حسن قرار دیا ہے

◆ ((يَا عَبدَ اللهِ بْنَ قَيْسٍ، قُلْ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ، فَإِنَّهَا كَنْزٌ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ)) [1]

''اے عبداللہ بن قیس لاحول ولاقوۃ الا باللہ کہو کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔''

اور اسی طرح عامر بن سعد بیان کرتے ہیں کہ میں ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے ملا تو انہوں نے مجھے کہا کیا میں تجھے ایسے وظیفے کا حکم نہ دوں جس وظیفے کو پڑھنے کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا تھا.....؟ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا تھا کہ:

◆ ((أَنْ أُكْثِرَ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ فَإِنَّهُ كَنْزٌ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ)) [2]

''میں لاحول ولاقوۃ الا باللہ بہت زیادہ پڑھا کروں کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔''

7 اللہ تعالیٰ کا اپنے بندے کو محبت بھرا جواب دینا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ امام الذاکرین صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

---

[1] صحيح البخاری:6384، الصحيح لمسلم: 2704

[2] مصنف ابن ابی شيبة:36410، المعجم الكبير:158/4، المطالب العالية:3425، الجامع الكامل للا عظمى:463/9

◈ ((إِذَا قَالَ العَبْدُ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، قَالَ: أَسْلَمَ عَبْدِي وَاسْتَسْلَمَ)) [1]

"جب بندہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرا بندہ فرمانبردار ہو گیا اور اس نے اپنا آپ میرے سپرد کر دیا۔"

8 جہنم کی آزادی کی ضمانت

رسول اللہ ﷺ کی ایک طویل حدیث ہے جس کا آخری ٹکڑا کچھ یوں ہے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

◈ وَإِذَا قَالَ: ((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، قَالَ اللّٰهُ: لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِي)) وَكَانَ يَقُولُ: ((مَنْ قَالَهَا فِي مَرَضِهِ ثُمَّ مَاتَ لَمْ تَطْعَمْهُ النَّارُ)) [2]

اور جب مسلمان لا الہ الا اللہ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں واقعی میرے سوا کوئی الٰہ نہیں اور میرے بغیر کوئی حرکت وقوت نہیں اور وہ کہتے تھے جس نے اپنی بیماری کے ایام میں یہ بول بولا پھر وہ وفات پا گیا آگ اس کو نہیں کھائے گی۔

[1] مسند احمد :520/2، مستدرك حاكم:71/1،الجامع الصحيح للشيخ مقبل الوادعى:603/2، السراج المنير فى صحيح الجامع الصغير:7338

[2] جامع الترمذى:3430

ایک عظیم ذِکر

سبحان اللہ وبحمدہ



وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ وَكَفَى بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا

''اور ایسی زندہ ذات پر بھروسا کریں جس کو کبھی موت نہیں آئے گی اور اِس کی تعریف کے ساتھ پاکیزگی بیان کریں وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے خوب باخبر ہے۔'' (سورۃ الفرقان:58)

◈ ''سبحان اللہ وبحمدہ'' ایک عظیم ذِکر ہے، ''سبحان اللہ'' کا معنی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات، اُس کی بات، اُس کا فیصلہ اور اُس کی شریعت ہر قسم کے عیب، نقص اور ظلم سے پاک ہے اور ''وبحمدہ'' کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات میں بھلائی اور اچھائی کی ہر صفت اور خوبی موجود ہے، سادہ لفظوں میں آپ یوں سمجھ لیں کہ ''سبحان اللہ وبحمدہ'' پڑھ کر مسلمان اللہ تعالیٰ کے متعلق اِس بات کی شہادت دیتا ہے کہ میرے اللہ تعالیٰ ہر قسم کے عیب سے پاک ہیں اور ہر اچھی صفت کے ساتھ مالک ہیں۔

◈ ''سبحان اللہ وبحمدہ'' سمجھ کر کثرت کے ساتھ پڑھنے سے اللہ تبارک وتعالیٰ کی محبت نصیب ہوتی ہے، بالخصوص رزق میں برکت ہوتی ہے اور بے قرار دِل کو سکون ملتا ہے اور اِسی طرح اللہ تعالیٰ اِس مبارک بول کی برکت سے بہت سی پریشانیاں دور فرما کر اجر وثواب کے ڈھیر لگا دیتے ہیں۔

◈ قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ نے درجنوں مقامات پر اپنی ''تسبیح وتحمید'' کا حکم دیا ہے، کائنات کی ہر چیز اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہیں، فرشتے بھی یہی مبارک ذِکر کرتے رہتے ہیں اور حضرتِ آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک ہر نبی ولی اور نیک پاک یہی ذِکر پڑھتا آیا ہے اور اِس کے پڑھنے میں بہت زیادہ خیر ہے آپ بھی اِس ذِکر کو اپنی زبان کا وِرد بنالیں اور دونوں جہانوں کی کامیابی حاصل کریں۔

1 اللہ کا بندوں اور فرشتوں کے لیے چُنا ہوا ذِکر

حضرتِ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا.... ؟ کون سی کلام بہت زیادہ فضیلت والی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا: ''جس کلام کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں اور بندوں کے لیے چُن لیا ہے اور وہ ''سبحان اللہ وبحمدہ'' ہے۔ [1]

2 اللہ کے ہاں بہت پیارا ذِکر

ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرتِ ابوذر رضی اللہ عنہ کو کہا کیا میں تجھے ایسی کلام نہ بتاؤں جو اللہ کے ہاں بہت زیادہ محبوب ہے؟ انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول! مجھے ایسی کلام ضرور بتلائیں جو اللہ کے ہاں بہت زیادہ محبوب ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے ہاں بہت زیادہ پیارا کلام ''سبحان اللہ وبحمدہ'' ہے۔ [2]

3 حصولِ رزق کے لیے عظیم ذِکر

جو شخص ''سبحان اللہ وبحمدہ'' کو کثرت اور محبت سے پڑھتا رہتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اُس کو بہت جلد برکت والا رزق عطا کرتے ہیں، اِس

[1] الصحیح لمسلم:2731 [2] الصحیح لمسلم:2731

سلسلہ میں کئی ایک روایات ہیں جن میں سے امام البانی رحمہ اللہ نے ایک صحیح روایت کو نقل فرمایا ہے جس میں حضرتِ نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو وصیت کرے ہوئے کہا تھا کہ اے میرے بیٹے ’’سبحان اللہ وبحمدہ‘‘ پڑھتے رہنا اِس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کو رزق عطا فرماتے ہیں [1]

4 سونے چاندی کے صدقہ وخیرات سے افضل ذِکر

حضرتِ ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’سبحان اللہ وبحمدہ‘‘ کا پڑھنا اللہ کے ہاں سونے چاندی کے خرچ سے بھی زیادہ محبوب عمل ہے۔ [2]

5 کئی بڑے اعمال کی کمی پوری کرنے والا ذِکر

حضرتِ ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص رات کو قیام نہ کرسکتا ہو، زیادہ سخاوت نہ کرسکتا ہو یا اُس میں میدانِ جہاد میں اُتر کر دشمن سے مقابلہ کی جرأت نہ ہو وہ شخص بہت زیادہ ’’سبحان اللہ وبحمدہ‘‘ پڑھے۔ [3]

1. سلسلہ صحیحہ:134
2. صحیح الترغیب:1541، والسلسلہ الصحیحۃ، روایت صحیح ہے۔
3. صحیح الترغیب:1541، والسلسلہ الصحیحۃ، روایت صحیح ہے۔

اِس ذکر کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان تینوں اعمال کا ثواب عطا فرما دیں گے یا اِن اعمال کے کرنے کی توفیق عطا فرما دیں گے۔

6 گناہوں کی بخشش کا خزانہ

حضرتِ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جو شخص دِن میں سو مرتبہ ''سبحان اللہ وبحمدہ'' پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کے گناہوں کو معاف فرما دیتے ہیں، اگرچہ اُس کے گناہ سمندر کی جھاگ برابر کیوں نہ ہوں۔ [1]

7 قیامت کے دِن سب سے افضل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا کہ جو شخص صبح و شام سو مرتبہ ''سبحان اللہ وبحمدہ'' پڑھتا ہے وہ قیامت کے روز سب سے افضل اعمال نامہ لے کر اللہ کی بارگاہ میں پیش ہوگا اور اُس سے بہتر اعمال نامہ اُسی کا ہوگا جس نے یہ ذِکر مقدار میں اُس سے زیادہ پڑھا ہوگا۔ [2]

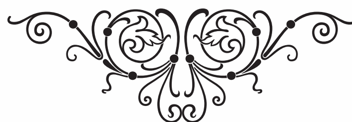
[1] صحيح البخاری:6405

[2] الصحيح لمسلم:2612

8 جنت میں درخت

حضرتِ جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جو شخص "سبحان اللہ العظیم وبحمدہ" پڑھتا ہے اُس کے لیے جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔ [1]

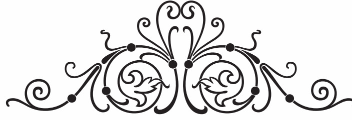
"سبحان اللہ وبحمدہ" بالخصوص رِزق کے حصول کے لیے اور دِلوں کے سکون کے لیے بہت زیادہ مجرب ہے، جو مسلمان یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اُس کو پاکیزہ اور برکت والا رِزق عطا کریں، تو وہ "سبحان اللہ وبحمدہ" سمجھ کر بہت زیادہ پڑھتا رہے اور جو مسلمان یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اُس کو قلبی اور دِلی سکون عطا کریں، وہ بھی "سبحان اللہ وبحمدہ" پوری بصیرت اور کثرت کے ساتھ پڑھتا رہے، "سبحان اللہ وبحمدہ" بہت عظیم ذکر اور بہت بڑا نور کا خزانہ ہے۔



[1] جامع الترمذی:3464، السلسلة الصحيحة:64


سفر اور مسافر کے اَذکار





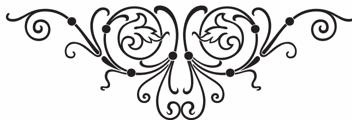
هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

”وہ وہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو تابع کر دیا پس تم اُس کے کندھوں پر چلو اور اُس کے رزق میں سے کھاؤ اور اُسی کے پاس زندہ ہو کر جانا ہے۔“ (سورة الملك: ١٥)



رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: اگر ممکن ہو تو رات کو سفر کیا کرو کیونکہ رات کو زمین لپیٹ دی جاتی ہے۔

السنن لأبی داؤد:2571



◈ ہر مسلمان کو دین کی دعوت، تجارت یا پیاروں کی زیارت کیلئے سفر کی ضرورت پڑتی رہتی ہے۔ پچھلے زمانے میں سواریاں نہ ہونے کے برابر تھیں، لیکن اب تو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو برق رفتار اعلیٰ سواریاں مہیا فرمادی ہیں۔ برسوں میں ہونے والے سفر لمحوں میں طے کر لیے جاتے ہیں اچھی سواری اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے اور اللہ تعالیٰ کی نعمت کی شکرگزاری یہی ہے کہ سواری پر بیٹھتے ہوئے اور دورانِ سفر اللہ تعالیٰ کے ذکر کا پوری توجہ اور شوق سے اہتمام کیا جائے۔

◈ سفر کے اذکار باعثِ راحت برکت اور باعثِ رحمت ہیں اور ان کی بدولت انسان ہر قسم کے ناخوشگوار واقعہ سے بھی محفوظ رہتا ہے۔ سواری پر بیٹھنے سے لے کر گھر لوٹنے تک جہاں آپ تلاوتِ قرآن کریں یا سنیں وہاں دورانِ سفر مسنون اذکار کا بھی اہتمام کرتے رہیں ...... اس مبارک عمل سے آپ کو رحمت کے فرشتوں کا ساتھ نصیب ہوگا، آپ شیطانی وسوسات سے محفوظ رہیں گے اور اگر تقدیر کے مطابق موت کا پیغام آ بھی پہنچا تو آپ کی موت رحمت وسعادت والی ہوگی وگرنہ کئی بدنصیب ایسے ہیں جو دورانِ سفر حادثات کا شکار ہوئے اور وہ موسیقی سنتے ہوئے غفلت کی موت دنیا سے چلے گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

◈ یاد رہے! فرمانِ رسول ﷺ کے مطابق مسافر کی دعا کی قبولیت میں کوئی شک نہیں اس لیے پسندیدہ دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھیں۔

سوار ہوتے وقت کی دعائیں

بِسْمِ اللّٰهِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ ، اَلْحَمْدُلِلّٰهِ ، اَلْحَمْدُلِلّٰهِ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ [1]

”اللہ کے نام کے ساتھ، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لیے مسخر کردیا ورنہ ہم اس پر قابو پانے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے، ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے، ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، تو پاک ہے، اے اللہ! بے شک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا تو مجھے معاف فرمادے، کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا۔“

[1] جامع الترمذی: 3446

سفر کی دعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى ، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَهٗ ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِی الْاَهْلِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ [1]

”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لیے مسخر کر دیا ، ورنہ ہم اس پر قابو پانے والے نہ تھے۔ بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکی اور تقویٰ اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جس

[1] الصحيح لمسلم: 3275

سے تو راضی ہوتا ہے۔ اے اللہ! ہمارے لیے یہ سفر آسان بنا دے اور اس کی لمبی مسافت کم کر دے۔ اے اللہ! تو سفر میں ساتھی اور گھر والوں میں ہمارا جانشین ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے سفر کی مشقت اور تکلیف دہ منظر، مال اور گھر والوں میں بری تبدیلی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔''

بستی یا شہر میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَآ اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَافِيْهَا [1]

''اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور جن چیزوں پر ان کا سایہ ہے، کے رب! ساتوں زمینوں اور جن چیزوں کو انھوں نے اٹھایا ہوا ہے کے رب! شیاطین اور جنھیں وہ گمراہ کرتے ہیں کے رب! ہواؤں اور جن چیزوں کو انھوں نے اڑایا ہوا کے رب! میں تجھ

[1] الصحیح لابن حبان: 2709

سے اس بستی کی بھلائی اور اس بستی میں رہنے والوں کی بھلائی اور اس میں موجود چیزوں کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور میں اس بستی کے شر سے اور اس میں رہنے والوں کے شر سے اور ان چیزوں کے شر سے جو اس میں ہیں تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔'' [1]

سواری کے پھسلنے کی دعا

کئی لوگ گاڑی کے اچانک رکنے پر فضول جملے اپنی زبان سے نکالتے ہیں جس سے شیطان خوش ہوتا ہے، افسوس والے کلمات کی بجائے مندرجہ ذیل دعا پڑھنی چاہیے۔ اس سے شیطان ذلیل وخوار ہوجاتا ہے۔

◈ بِسْمِ اللّٰهِ [2]

''اللہ کے نام کے ساتھ۔''

مسافر کی مقیم کے لیے دعا

◈ أَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ الَّذِي لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهُ [3]

''میں تمھیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں، جسے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں۔''

---

[1] عملُ الیومِ واللیلۃ، للنسائی: 543

[2] سنن ابی داود: 4982 والنسائی: 554 [3] سنن ابن ماجه: 2825

مقیم مسافر کو رخصت کرتے ہوئے کہے

◆ اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ [1]

”میں تیرا دین اور تیری امانت اور تیرا خاتمۂ اعمال اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔“

◆ زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ [2]

”اللہ تعالیٰ تجھے تقویٰ کا زادِ راہ عطا فرمائے، تیرے گناہ بخش دے اور تو جہاں بھی ہو تیرے لیے نیکی آسان کرے۔“

جب مسافر کچھ دور چلا جائے تو مقیم کہے

◆ اَللّٰهُمَّ اطْوِلَهُ الْبُعْدَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ [3]

اے اللہ! اس کیلئے دوری کو سمیٹ دے اور اس پر سفر کو آسان کر دے۔

سفر کے دوران میں تسبیح و تکبیر

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب ہم اونچی جگہ پر چڑھتے تو اللہ اکبر کہتے اور جب نیچے اترتے تو سبحان اللہ کہتے۔ [4]

[1] جامع الترمذی: 3442
[2] جامع الترمذی: 3444
[3] جامع الترمذی: 3445
[4] صحیح البخاری: 2993

مسافر جب صبح کرے تو اس کی دعا

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَآئِهِ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَآئِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ [1]

"سننے والے نے اللہ تعالیٰ کی تعریف کو سنا اور ہم پر اس کے جو اچھے انعامات ہیں۔ اے ہمارے رب ساتھی بن جا اور ہم پر فضل فرما (ہم یہ دعا) آگ سے اللہ کی پناہ طلب کرتے ہوئے کر رہے ہیں۔"

کسی جگہ پڑاؤ کی دعا

اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

"میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ساتھ اس کی مخلوق کے شر سے پناہ چاہتا ہوں۔" [2]

سفر کی واپسی کی دعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ اٰئِبُوْنَ ،

[1] الصحيح لمسلم: 2718 [2] الصحيح لمسلم: 2708

تَآئِبُوْنَ ، عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ [1]

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ہم واپس آنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔ اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور اس نے اپنے بندے کی مدد کی اور اس نے اکیلے ہی لشکروں کو شکست سے دوچار کر دیا۔“

دورانِ سفر رات آجائے تو یہ دعا پڑھیں

- يَا اَرْضُ رَبِّيْ وَرَبُّكِ اللّٰهُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّكِ وَّمِنْ شَرِّ مَا فِيْكِ وَمِنْ شَرِّ مَا خُلِقَ فِيْكِ وَشَرِّ مَا يَدِبُّ عَلَيْكِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ اَسَدٍ وَّاَسْوَدَ وَمِنَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ وَّالِدٍ وَّمَا وَلَدَ [2]

[1] صحیح البخاری:6385، الصحیح لمسلم:1344

[2] سنن ابی داود:2603

''اے زمین ! میرا اور تیرا رب اللہ ہے، میں تیرے شر سے اور جو کچھ تجھ میں ہے اس کے شر سے اور جو کچھ تیرے اندر پیدا کیا گیا ہے اس کے شر سے اور جو کچھ تجھ پر چلتا پھرتا ہے اس کے شر سے اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں اور میں شیر، کالے ناگ، سانپ، بچھو، اس (بستی) کے رہنے والوں سے اور ابلیس اور اس کی اولاد کے شر سے اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں۔''

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر سے واپس تشریف لاتے تو سب سے پہلے دو رکعت نماز مسجد میں ادا کرتے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بھی یہی حکم فرماتے۔
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سفر کے متعلق جتنی دُعائیں اور اَذکار بیان فرمائے ہیں اِن میں صرف اللہ تعالیٰ کا ذِکر ہے اور اُسی ذات سے مدد اور نصرت کا سوال کیا گیا ہے، آپ کی کسی بھی دُعا میں کسی نبی، ولی یا فوت ہونے والے بزرگ کا کوئی واسطہ یا وسیلہ نہیں ہے، لہٰذا ہم سب اہلِ اسلام کو یہ حقیقت جان لینی چاہیے کہ سب سے قیمتی خزانہ عقیدہ توحید ہے، سفر میں اِس مقدس عقیدے کو اپنی زبان پر رکھیں، ہم سے پہلے جتنے نیک بزرگ اور صالحین گزرے ہیں وہ سب بھی یہی توحیدی اَذکار پڑھتے تھے، ہمیں بھی اُنہیں کے نقشِ قدم پر چلنا چاہیے اور جعلی نقش اور تعویذ نہیں لٹکانے چاہئیں۔




قرآنی پیکج آن کریں





يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ قَدۡ جَآءَتۡكُم مَّوۡعِظَةٞ مِّن رَّبِّكُمۡ وَشِفَآءٞ لِّمَا فِي ٱلصُّدُورِ وَهُدٗى وَرَحۡمَةٞ لِّلۡمُؤۡمِنِينَ

''اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت آ چکی ہے، تمہارے دِلوں کی شفا ہے اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

سورہ یونس: ۵۷



◈ قرآن پیکج پانچ بابرکت اجزا پر مشتمل ہے، اِس پیکج کے عظیم فوائد بیان سے باہر ہیں اس کو آج ہی آن کریں، آپ گھر میں ہوں یا دوکان پر، سفر میں ہوں یا حضر پر بار بار اسی ترتیب کے ساتھ پڑھتے رہیں اللہ تعالیٰ ہر قسم کی رکاوٹ، بندش اور مصیبت کو دور کرتے ہوئے زندگی کو خوشیوں سے مالا مال فرما دیں گے۔ اور اگر آپ اس پیکج سے بہت جلد فوائد حاصل کرنا چاہتے ہیں تو وضو کی حالت میں یہ پیکج آن کریں اور ترجمے پر غور کرتے ہوئے اس کو اپنی زبان پر آن رکھیں۔

◈ یاد رہے ! مختلف موبائل نیٹ ورک امتِ مسلمہ کو بے حیا بنانے کے لیے طرح طرح کے پیکج دے رہے ہیں اور اسی طرح جعل ساز عامل اور نجومیوں کے پاس سوائے دھوکے اور فراڈ کے کچھ نہیں، اپنا مال اور ایمان ضائع نہ کریں دین ودنیا اور آخرت کے سب خزانے اس پیکج میں موجود ہیں۔

پیکج آن کرنے کے چند فوائد

امراض سے نجات، شیطان سے حفاظت اور ہر قسم کا حاسد ناکام ہو گا اور آپ ساری زندگی لاچاری اور ہر قسم کی معذوری سے محفوظ رہیں گے۔

1

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ [1]

اللہ کے نام سے جو بہت زیادہ رحم کرنے والا ہمیشہ رحم کرنے والا ہے

"سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا مالک ہے بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔ انصاف کے دن کا مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہم کو سیدھا راستہ دکھا۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے فضل کیا، ان کا راستہ نہیں جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ ان لوگوں کا راستہ جو راستہ سے بھٹک گئے۔"

[1] یہ سورت توحید ہے، دُعا ہے، شفا ہے اور حد درجہ باعث برکت ہونے کے ساتھ ساتھ قرآن پاک کا خلاصہ ہے

2

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ لَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ [1]

”اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ ہے۔ سب کا تھامنے والا ہے، اس کو نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے۔ اور وہ اس کے علم میں کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جو وہ چاہے، اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے۔ وہ تھکتا نہیں ان کے تھامنے سے اور وہی ہے بلند مرتبہ، بڑا۔“

[1] سورۃ البقرۃ: 255، بالخصوص شیطانی اثرات سے بچنے کے لیے آیت الکرسی خاصے کی چیز ہے ابن تیمیہ تمام روحانی امراض کا علاج اِسی سے کرتے تھے

3

◈ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ [1]

رسول ایمان لائے ہیں اس پر جو اس کے رب کی طرف سے اس پر اترا ہے اور مسلمان بھی اس پر ایمان لائے ہیں۔سب ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر۔ہم اس کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان

[1] سورۃ البقرہ:284-286

یہ آیات خزانہ ہیں،نور ہیں اور اِن کو پڑھنے سے ہر آفت ٹلتی ہے اور ہر ضرورت پوری ہوتی ہے

فرق نہیں کرتے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور مانا۔ ہم تیری بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب۔ اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اللہ کسی پر ذمہ داری نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت کے مطابق۔ اس کو ملے گا وہی جو اس نے کمایا اور اس پر پڑے گا وہی جو اس نے کیا۔ اے ہمارے رب ہم کو نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا ہم غلطی کر جائیں۔ اے ہمارے رب ہم پر بوجھ نہ ڈال جیسا تو نے ڈالا تھا ہم سے اگلوں پر۔ اے ہمارے رب ہم سے وہ نہ اٹھوا جس کی طاقت ہم کو نہیں۔ اور درگزر کر ہم سے اور ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر۔ تو ہمارا کارساز ہے۔ پس انکار کرنے والوں کے مقابلے میں ہماری مدد کر۔“

4

- قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

آپ کہہ دیں اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے اس نے کسی کو نہیں جنا نہ وہ جنا گیا ہے اور اس کی ہمسری کرنے والا کوئی نہیں۔“

- قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

آپ کہہ دیں میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں اس کی شر سے جو اس
نے پیدا کیا اور اندھیرے کی برائی سے جب وہ چھا جاتا ہے اور
گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے
والے کے حسد کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں جب وہ حسد کرے۔"

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ
النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○
الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ
الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

آپ کہہ دیں میں لوگوں کے رب کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں جو لوگوں کا
مالک ہے اور جو لوگوں کا معبود ہے، خناس کے وسوسوں کے شر سے
پناہ مانگتا ہوں جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، جنوں
میں سے اور انسانوں میں سے۔"

5

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اس کی روزانہ تعداد سینکڑوں سے ہزاروں تک لے جائیں

بڑے فتنے سے بچاؤ کی آیات



إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا، اَلْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِّنَ الْقَائِمِ، وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِّنَ السَّاعِيْ، فَكَسِّرُوْا فِيهَا قِسِيَّكُمْ، وَقَطِّعُوْا فِيهَا اَوْتَارَكُمْ، وَاضْرِبُوْا سُيُوْفَكُمْ بِالْحِجَارَةِ، فَإِنْ دُخِلَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْكُمْ فَلْيَكُنْ كَخَيْرِ ابْنَيْ آدَمَ

”قیامت سے پہلے سخت اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح فتنے ہوں گے، اِن میں آدمی صبح کے وقت مومن ہوگا اور شام کے وقت کافر اور شام کے وقت مومن ہوگا اور صبح کے وقت کافر، اِن میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا اور اِن میں چلنے والا بھاگنے والے سے بہتر ہو گا، تم اِن میں اپنی کمانیں توڑ ڈالو اور اپنی کمانوں کے تانت کاٹ ڈالو اور اپنی تلواروں کو پتھروں پر دے مارو اور اگر وہ فتنہ تم میں سے کسی پر داخل ہو گیا تو اُسے چاہیے کہ وہ آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں میں سے بہتر بیٹے ہابیل کی طرح ہو جائے۔“ (السنن لأبی داؤد:4259، إسناده حسن)



موجودہ حالات میں بے شمار فتنے ہیں اور کچھ افراد ان فتنوں کا شکار بھی ہو چکے ہیں، اس وقت ہر طرف بدعقیدگی کا فتنہ ہے۔ مسلمانوں کی اکثریت کا اعتماد اللہ تعالیٰ سے اٹھ چکا ہے اور وہ شرک و بدعت کی دلدل میں بُری طرح پھنس چکے ہیں، اسی طرح شہوت، حرام کاری اور دنیاداری کے دیگر فتنے بھی آپ کے سامنے ہیں، ان تمام فتنوں سے بچنے کے لیے سورۂ کہف کی پہلی دس آیات کو یاد کرنا اور ان کو سمجھنا سیکھنا نہایت ضروری ہے، کیونکہ ان میں اس قدر تاثیر، قوت اور طاقت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس میرے امتی نے ان کو اچھی طرح سمجھ کر یاد کرلیا وہ دجال جیسے خطرناک فتنے سے بھی محفوظ رہے گا۔ جب یہ آیتیں دجال جیسے فتنے کے لیے بھی کافی ہیں، تو ان کی برکت سے روزمرہ کے فتنوں سے بچنا بھی بہت آسان ہے، یاد رہے! دجال ایک کانے لعنتی انسان کا نام ہے، جو ایران سے نکلے گا چالیس دنوں میں پوری زمین کا چکر لگائے گا، مُردوں کو زندہ کرے گا، اس کے کہنے پر زمین خزانے اگلے گی، آسمان برش برسائے گا، وہ اپنے اختیارات کی وجہ سے بڑے بڑے لوگوں کو بدعقیدہ بنا دے گا۔ اس دجال کا ظہور بالکل قیامت کے قریب ہوگا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس کو ملکِ اسرائیل میں جہنّم واصل کردیں گے۔ (بخاری، مسلم، ترمذی، مشکوٰۃ)

◈ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰي عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ○

”ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے، جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل کی اور اس میں کوئی کجی نہیں رکھی۔“

◈ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ○

”یہ سیدھا راستہ بتانے والی کتاب ہے، تاکہ لوگوں کو اللہ کے سخت عذاب سے ڈرائے اور ان ایمانداروں کو جو نیک عمل کرتے ہیں، یہ بشارت دے دے کہ ان کے لیے اچھا اجر ہے۔“

◈ مّٰكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ○

”جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔“

◈ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ○

”اور ان لوگوں کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے کسی کو بیٹا بنالیا ہے۔“

◈ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ○ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ○ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ○

اس بات کا نہ انہیں خود کچھ علم ہے، نہ ان کے باپ دادا کو تھا، بہت ہی سخت بات ہے، جو ان کے منہ سے نکلتی ہے، جو کچھ وہ کہتے ہیں سراسر جھوٹ ہے۔“

- فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا○

”آپ شاید ان کافروں کے پیچھے اپنے آپ کو ہلاک کر ڈالیں گے اس غم سے کہ یہ لوگ اس قرآن پر ایمان کیوں نہیں لاتے۔“

- اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا○

”جو کچھ زمین پر موجود ہے اسے ہم نے اس کی زینت بنا دیا ہے، تا کہ ہم انہیں آزمائیں کہ ان میں سے کون اچھے عمل کرتا ہے۔“

- وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا○

”یہ جو کچھ زمین پر ہے ہم اسے ایک چٹیل میدان بنا دینے والے ہیں۔“

- اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا○

”کیا آپ یہ خیال کرتے ہیں کہ غار اور کتبے والے ہماری قابلِ تعجب نشانیوں میں سے تھے...؟

◈ اِذۡ اَوَى الۡفِتۡيَةُ اِلَى الۡكَهۡفِ فَقَالُوۡا رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً وَّهَيِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾

”جب ان نوجوانوں نے غار میں پناہ لی تو کہنے لگے: اے ہمارے پروردگار! اپنی جناب سے ہمیں رحمت عطا فرما اور اس معاملے میں ہماری رہنمائی فرما۔“

ہر قسم کے فتنوں سے بچاؤ کے لیے ان آیات کو خود بھی اور بچوں کو بھی یاد کروائیں۔

◈ پہلی 3 آیات میں قرآن اور صاحبِ قرآن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ان کے سچے پیروکار اور تابعدار لوگوں کو ہمیشہ ہمیش کے لیے جنّت عطا کی جائے گی۔

◈ آیت نمبر 5،4 میں شرک کا رد ہے اور اس بات کا بیان ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ وحدہ لاشریک، ہر قسم کی اولاد سے پاک ہے اور قیامت کے قریب کئی لوگ دجال کے فتنے سے متاثر ہو کر اس کو اللہ تعالیٰ کا شریک بنا ڈالیں گے، لیکن جن کا عقیدہ توحید مضبوط ہوگا وہ لعنتی دجال کے شر سے متاثر نہیں ہوں گے۔

◈ آیت نمبر 6 میں رسول اللہ ﷺ کی امت کے لیے اس خیر خواہی اور فکر مندی کا ذکر ہے کہ جس نے آپ کو ہمہ وقت بیقرار کر رکھا تھا کہ یہ لوگ عقیدہ توحید قبول کیوں نہیں کرتے۔

◈ آیت 8،7 میں دنیا کی رنگ رنگینیوں کے متعلق واضح کیا گیا ہے کہ یہ بہت جلد ختم ہو جانے والی ہیں اور دجال کے ارد گرد بھی جو دنیاوی وسائل کی کثرت ہوگی وہ صرف ایک آزمائش اور فتنہ ہے، اس سے بھی بچ کر رہنا ہے۔

◈ آیت 10،9 میں اصحابِ کہف کی استقامت کا ذِکر کرتے ہوئے واضح کر دیا کہ عقیدہ توحید کے مقابلہ میں چاہے دجال جیسا فتنہ بھی آجائے اس کا مقابلہ کرنا ہے اور توحید کی عظمت کے لیے ہر قربانی پیش کرتے ہوئے اہل شرک سے مکمل طور پر کنارہ کش رہنا ہے۔

فتنوں سے بچاؤ کے لیے دو شاندار دعائیں

1. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ

الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ [1]

''اے اللہ! یقیناً میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں عذابِ قبر سے اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں مسیح دجال کے فتنے سے اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے۔ اے اللہ! بے شک میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں گناہوں سے اور قرض سے۔''

2. اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ

''اے اللہ! ہمارے ہر کام کا انجام اچھا کر دے اور دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا۔'' [2]

اسی طرح آخری تینوں قل صبح وشام تین مرتبہ پڑھتے رہیں کوئی فتنہ قریب نہیں آئے گا۔



[1] صحیح البخاری:532

[2] مسند احمد:17628 اور ایک روایت میں وَعَذَابِ الْقَبْرِ کے الفاظ بھی ہیں۔


پیارے اللہ کے
پیارے نام



هُوَاللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَاللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَاللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَالْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾

"وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ غیب اور حاضر کا جاننے والا ہے وہی رحمٰن رحیم ہے، وہی اللہ ہے جس کے کوئی معبود نہیں، وہی بادشاہ ہے، نہایت پاکیزہ، سلامتی دینے والا، امان دینے والا، نگہبان، بڑا غالب آنے والا، بڑی طاقت والا، کبرائی کا مالک، پاک ہے اللہ اِس شرک سے جو لوگ کرتے ہیں وہی اللہ ہی خالق، ابتدا سے پیدا کرنے والا اور شکلیں بنانے والا ہے جس کے لیے حسین ترین نام ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اُس کی تسبیح کرتے ہیں وہ بڑا غالب آنے والا اور نہایت حکمت والا ہے۔" (سورۃ الحشر:22،24)

☆ زبانِ رسالت کے مطابق اللہ کے ننانوے نام سمجھ کر یاد کرنے والا جنتی ہے۔ (صحیح بخاری)

◆ کلمہ پڑھنے کے بعد ہر مسلمان کے لیے سب سے پہلا کرنے والا کام یہ ہے کہ وہ صحیح معنوں میں اپنے پیدا کرنے والے اور ہر ضرورت پوری کرنے والے حقیقی خالق، مالک اور قابض، اللہ تعالیٰ کی معرفت اور اُس کی پہچان حاصل کرے، لیکن حد درجہ افسوس اور تکلیف والی بات یہ ہے کہ آج کے اکثر مسلمان مرتے دم تک بھی اللہ تعالیٰ کی حقیقی معرفت اور اُس کی صحیح پہچان حاصل نہیں کرتے۔

اللہ تعالیٰ کی حقیقی معرفت اور اصلی پہچان نہ ہونے کا سب سے بڑا نقصان یہ ہوتا ہے کہ مسلمان کلمہ پڑھ کر بھی ساری زندگی شرک میں مبتلا رہتا ہے اور ایسی شخصیات کو اپنا مشکل کشا اور حاجت روا بنا لیتا ہے جو خود مشکل میں ہوتے ہیں اور اللہ کی پہچان نہ ہونے کا دوسرا بڑا نقصان یہ ہوتا ہے کہ مسلمان بڑے سے بڑے کبیرہ گناہوں کا ارتکاب کرتا رہتا ہے، بالآخر شیطان کا ساتھی بن کر جہنم کے کنارے پہنچ جاتا ہے۔

◆ آیئے! اللہ کا صحیح تعارف حاصل کریں، اللہ کا صحیح تعارف اُس کے پیارے ناموں اور اُس کی پیاری صفات سے حاصل ہوتا ہے، جس قدر جلد ممکن ہو اللہ کے صفاتی ناموں کو زبانی یاد کریں، اُن کے معانی و مفاہیم کو سمجھنے کی پوری کوشش کریں اور اُن کے تقاضوں کے مطابق اپنی عملی زندگی بسر کریں۔ اللہ آپ کو رحمت، برکت سمیت جنت بھی عطا کرے گا۔

◆ اللہ تعالیٰ کے پاکیزہ اور مبارک ناموں کو سمجھ کر یاد کرنے سے اسلام کی عظمت، ایمان کی حلاوت اور رحمٰن کی محبت اور اس کی تیار کردہ جنت حاصل ہوتی ہے، ہر مشکل، مصیبت اور خوشی میں اللہ تعالیٰ کو اُس کے صفاتی ناموں سے پکاریں اور بالخصوص وہ دعائیں یاد کریں جن میں اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں کا تذکرہ ہے کیونکہ جو شخص اللہ تعالیٰ کے پاکیزہ نام لے کر دُعا کرتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اُس کی دعا کو قبول فرما لیتے ہیں۔

1	اَللّٰہُ	اللہ	سورۃ الفاتحۃ:1
2	اَلْاَحَدُ	اکیلا ، یکتا ، تنہا	سورۃ الاخلاص:1
3	اَلْاَعْلٰی	بلندوبالا ، اُونچا ، برتر	سورۃ الأعلیٰ:1
4	اَلْاَکْرَمُ	بہت زیادہ عزت والا، کرم والا	سورۃ العلق:3
5	اَلْاِلٰہُ	عبادت اور محبت کے لائق	سورۃ الحدید:3
6	اَلْاَوَّلُ	سب سے پہلے وجود رکھنے والا	سورۃ الحدید:3
7	اَلْاٰخِرُ	سب کے بعد وجود رکھنے والا	سورۃ الحدید:3
8	اَلظَّاھِرُ	سب سے ظاہر	سورۃ الحدید:3
9	اَلْبَاطِنُ	سب سے پوشیدہ	سورۃ الحدید:3
10	اَلْبَارِئُ	جان ڈالنے والا، پیدا کرنے والا	سورۃ الحشر:24
11	اَلْبَرُّ	بہت اچھا سلوک کرنے والا	سورۃ الطور:28
12	اَلْبَصِیْرُ	نہایت دیکھنے والا	سورۃ الشوری:11
13	اَلتَّوَّابُ	بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا	سورۃ البقرۃ:160
14	اَلْجَبَّارُ	اپنی مرضی چلانے والا، زبردست	سورۃ الحشر:23
15	اَلْحَافِظُ	حفاظت کرنے والا	سورہ یوسف:64

16	اَلْحَسِيْبُ	پورا حساب لینے والا	سورة النساء:6
17	اَلْحَفِيْظُ	نہایت حفاظت کرنے والا	سورة الشورى:6
18	اَلْحَفِيُّ	بہت زیادہ مہربان	سوره مريم:47
19	اَلْحَقُّ	برحق ، حق والا ، سچا	سورة الحج:62
20	اَلْمُبِيْنُ	ظاہر کرنے والا	سورة النور:25
21	اَلْحَكِيْمُ	نہایت حکمت والا	سورة الانعام:18
22	اَلْحَلِيْمُ	نہایت برداشت کرنے والا	سورة البقره:225
23	اَلْحَمِيْدُ	بے حد تعریف والا	سوره ابراهيم:1
24	اَلْحَيُّ	خودزندہ،زندگی دینے والا	سورة البقره:255
25	اَلْقَيُّوْمُ	خودقائم،قائم رکھنے والا	سورة البقره:255
26	اَلْخَبِيْرُ	بہت زیادہ باخبر	سورة الملك:14
27	اَلْخَالِقُ	پیدا کرنے والا	سورة الحشر:24
28	اَلْخَلَّاقُ	بہت پیدا کرنے والا	سورة الحجر:86
29	اَلرَّؤُوْفُ	بہت زیادہ شفقت والا	سورة التوبه:117
30	اَلرَّحْمٰنُ	بہت رحم کرنے والا	سورة الفاتحة:3
31	اَلرَّحِيْمُ	ہمیشہ رحم کرنے والا	سورة الفاتحة:3

32	اَلرَّزَّاقُ	بہت رزق دینے والا	سورة الذاريات:58
33	اَلرَّقِيبُ	پورا نگہبان، نگران	سورة الاحزاب:52
34	اَلسَّلَامُ	سراسر سلامتی	سورة الحشر:23
35	اَلسَّمِيعُ	بہت زیادہ سننے والا	سورة البقره:127
36	اَلشَّاكِرُ	قدردان	سورة النساء:147
37	اَلشَّكُورُ	بہت زیادہ قدردان	سورة الفاطر:30
38	اَلشَّهِيدُ	گواہ ، اطلاع رکھنے والا	سورة الجادلة6
39	اَلصَّمَدُ	بےعیب ، بےنیاز ، داتا	سورة الاخلاص:2
40	اَلْعَالِمُ	ہر چیز کو جاننے والا	سورة الانبياء:81
41	اَلْعَزِيزُ	نہایت غلبے والا	سورة البقره:260
42	اَلْعَظِيمُ	نہایت عظمت والا	سورة البقره:255
43	اَلْعَفُوُّ	نہایت درگزر کرنے والا	سورة النساء:149
44	اَلْعَلِيمُ	بہت زیادہ علم والا	سورة الانعام:96
45	اَلْعَلِيُّ	نہایت بلندی والا	سورة الانعام:96
46	اَلْغَفَّارُ	بہت معاف کرنے والا	سوره ص:66
47	اَلْغَفُورُ	ہمیشہ معاف کرنے والا	سورة البقره:218

48	اَلْغَنِیُّ	بڑا بے پروا، بے نیاز	سوۃ الفاطر:15
49	اَلْفَتَّاحُ	بہت زیادہ کھولنے والا	سورۃ السبا:26
50	اَلْقَادِرُ	قدرت والا	سورۃ الانعام:65
51	اَلْقَاهِرُ	غلبے والا ، طاقتور	سورۃ الانعام:18
52	اَلْقُدُّوْسُ	نہایت پاک	سورۃ الحشر:23
53	اَلْقَدِیْرُ	نہایت قدرت والا	سورۃ الروم:54
54	اَلْقَرِیْبُ	حددرجہ قریب ، نزدیک	سورہ سبا:50
55	اَلْقَوِیُّ	نہایت قوت والا	سورۃ الشوریٰ:19
56	اَلْقَهَّارُ	بڑا زبردست طاقتور	سورۃ ابراهیم:48
57	اَلْكَبِیْرُ	نہایت بڑائی والا	سورۃ الرعد:9
58	اَلْكَرِیْمُ	بہت زیادہ کرم والا ، سخی	سورۃ النمل:40
59	اَللَّطِیْفُ	باریک بین ، نرمی کرنے والا	سورۃ الانعام:103
60	اَلْمُؤْمِنُ	امن دینے والا	سورۃ الحشر:23
61	اَلْمُتَعَالِ	نہایت بلند	سورۃ الرعد:9
62	اَلْمُتَكَبِّرُ	بڑائی والا ، تکبّر والا	سورۃ الحشر:23
63	اَلْمَتِیْنُ	نہایت مضبوط قوت والا	سورۃ الذاریات:58

64	اَلْمُجِيْبُ	قبول کرنے والا	سورۃ الھود:93
65	اَلْمَجِيْدُ	نہایت بزرگی ، شان والا	سورۃ البروج:15
66	اَلْمُحِيْطُ	احاطہ کرنے والا، گھیرنے والا	سورۃ النساء:126
67	اَلْمُصَوِّرُ	شکل بنانے والا	سورۃ الحشر:23
68	اَلْمُقْتَدِرُ	نہایت قدرت والا	سورۃ القمر:55
69	اَلْمُقِيْتُ	نگرانی کرنے والا، روزی دینے والا	سورۃ النساء:85
70	اَلْمَلِكُ	بادشاہ	سورۃ الحشر:23
71	اَلْمَلِيْكُ	عظیم بادشاہ	سورۃ القمر:55
72	اَلْمَوْلٰى	مالک، آقا، مددگار	سورۃ الانفال:40
73	اَلْمُهَيْمِنُ	پورا نگران	سورۃ الحشر:23
74	اَلنَّصِيْرُ	نہایت مددگار	سورۃ الانفال:40
75	اَلْوَاحِدُ	ایک، اکیلا	سورہ غافر:16
76	اَلْوَارِثُ	وارث ، اصلی مالک	الحجر:23،الانبیاء:89
77	اَلْوَاسِعُ	وسعت والا	سورۃ النساء:130
78	اَلْوَدُوْدُ	نہایت پیار کرنے والا	سورۃ البروج:14
79	اَلْوَكِيْلُ	اچھا کارساز	سورۃ النساء:81

80	اَلْوَلِيُّ	دوست ، مددگار	سورة الشوری:28
81	اَلْوَهَّابُ	بہت زیادہ دینے والا	سورہ آل عمران:8

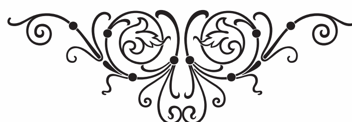
صحیح احادیث کی روشنی میں 18 نام

82	اَلْجَمِيْلُ	نہایت خوبصورت	الصحیح للمسلم:91
83	اَلْجَوَّادُ	نہایت سخی ، فیاض	جامع الترمذی:2495
84	اَلْحَكَمُ	فیصلہ کرنے والا	سنن ابی داؤد:4955
85	اَلْحَيِّيُ	نہایت حیاء والا	سنن ابی داؤد:4012
86	اَلرَّبُّ	پرورش کرنے والا	الصحیح للمسلم:479
87	اَلرَّفِيْقُ	نہایت نرمی والا	صحیح البخاری:6927
88	اَلسُّبُّوْحُ	نہایت پاکیزہ	الصحیح للمسلم:487
89	اَلسَّيِّدُ	سردار ، بادشاہ ،آقا	سنن ابی داؤد:4806
90	اَلشَّافِيْ	شفا دینے والا	صحیح البخاری:8742
91	اَلطَّيِّبُ	پاک ، پاکیزہ	الصحیح للمسلم:1015
92	اَلْقَابِضُ	قبضے والا ، کنٹرول کرنے والا	سنن ابی داؤد:3451

93	اَلْبَاسِطُ	کھولنے والا	سنن ابی داؤد:3451
94	اَلْمُقَدِّمُ	آگے کرنے والا	صحیح البخاری:1120
95	اَلْمُؤَخِّرُ	پیچھے کرنے والا	صحیح البخاری:1120
96	اَلْمُحْسِنُ	احسان کرنے والا	صحیح الجامع:1823
97	اَلْمُعْطِی	عطا کرنے والا	صحیح البخاری:8292
98	اَلْمَنَّانُ	بہت زیادہ احسان کرنے والا	سنن ابی داؤد:1495
99	اَلْوِتْرُ	وتر ، یکتا، اکیلا	صحیح البخاری:6410

◈ پیارے مسلمان بھائیو! اللہ تعالیٰ کے ناموں میں جس قدر برکت زیادہ ہے اُن کو پڑھنے میں ہماری غفلت بھی اُسی قدر زیادہ ہے، گھر میں شائد ایک فرد بھی ایسا نہ ہو جس کو اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام زبانی یاد ہوں اور وہ ان مبارک ناموں کو شوق سے پڑھتا ہو۔

◈ اللہ کی رحمت، معرفت اور حصول جنت کے لیے اللہ کے نام سمجھ کر یاد کریں۔



عمرے کا طریقہ اور اُس کے اَذکار





وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ (سورۃ البقرہ:196)

''اور حج اور عمرے کو اللہ کے لیے پورا کریں۔''



تَابِعُوْا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، فَاِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوْبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ (جامع الترمذی:810)

''حج اور عمرہ پے در پے کرو، کیونکہ وہ غریبی اور گناہوں کو اِس طرح ختم کر دیتے ہیں کہ جس طرح بھٹی لوہے، سونے اور چاندی کی میل کو دور کر دیتی ہے۔''



فضائل عمرہ کے لیے جانے والا اللہ تعالیٰ کا شاہی مہمان ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے مہمان کی مہمان نوازی میں بخشش ورحمت، خیروبرکت اورعزت و سعادت کے کئی خزانے تحفہ میں پیش کرتے ہیں۔ ہر سچا مسلمان قبولیت کی سوغات لے کر واپس آتا ہے اور سچے جذبے سے کیا ہوا عمرہ آدمی کی ساری عمر سنوار دیتا ہے۔ نیز رمضان المبارک میں عمرہ کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے۔ زندگی میں یہ اعلیٰ شرف اور عظیم سعادت ضرور حاصل کریں۔

طریقہ حلال کمائی سے اس مبارک سفر کی تیاری مکمل کریں اور احرام باندھتے ہوئے اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ عُمْرَۃً کہیں احرام (دو سفید) چادروں کو کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے احرام باندھنے کے لیے مکہ مکرمہ کے چاروں طرف پانچ جگہیں مقرر کی ہیں۔ جنھیں میقات کہا جاتا ہے۔ اپنے علاقوں سے عمرہ کے لیے آنے والے وہاں سے احرام باندھ کر مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے ہیں۔ پاکستان سے آنے والوں کے لیے میقات ''یَلَمْلَمْ'' ہے، جو بیت اللہ کے جنوب میں 92 کلومیٹر پر واقعہ ہے۔ پاکستان سے جانے والے وہاں سے احرام باندھیں، چونکہ پاکستان سے جانے والوں کو فضائی سفر میں بسا اوقات میقات کا صحیح علم نہیں ہوتا اس لیے جہاز میں سوار ہونے

سے قبل احرام باندھ لینا جائز ہے۔ خواتین کا احرام عام لباس ہی ہے۔صرف چہرہ ننگا رکھا جائے گا۔البتہ وہ بھی غیر محرم سے بوقت ضرورت ڈھانپ لینا چاہیے۔احرام کی حالت میں تلبیہ شروع کرنے سے پہلے قبلہ رخ ہوکر کچھ دیر تک سبحان اللہ، الحمدللہ، اللہ اکبر پڑھتے رہنا صحیح بخاری کے مطابق رسول اللہ ﷺ کی سنّت ہے۔ اس کے بعد تلبیہ پڑھیں، باآواز بلند پڑھیں اور تلبیہ کے کلمات درج ذیل ہیں:

- لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

بیت اللہ پہنچ کر تلبیہ بند کردیں، یادرہے احرام باندھنے کے بعد بیت اللہ پہنچنے تک کوئی خاص دعا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے ثابت نہیں حتی کہ بیت اللہ کو دیکھ کر مانگی جانے والی دعا بھی صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہے۔طہارت کی حالت میں بیت اللہ پہنچ کر مرد حضرات اپنا دایاں کندھا ننگا کریں اور درج ذیل ترتیب سے عمرہ مکمل کریں۔

حجر اسود کے برابر سے طواف کا آغاز کریں، ممکن ہو تو بوسہ دیں یا ہاتھ لگا کر چومیں یا حجرِ اسود کی طرف منہ کر کے اللہ اکبر کہہ دیں۔ یہ عمل

ہر چکر میں دہرانا مسنون ہے۔ پہلے تین چکروں میں ذرا تیز چلیں۔ بعد کے چکر عام رفتار کے ساتھ مکمل کریں۔ ساتوں چکروں میں کوئی بھی دعا مانگی جاسکتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے طواف کے چکروں کے درمیان پڑھنے کے لیے کوئی خاص دعا ثابت نہیں ہے۔ البتہ رکن یمانی سے لے کر حجر اسود تک رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ پڑھنا مسنون ہے۔ سات چکر مکمل کرنے کے بعد مقامِ ابراہیم کے سامنے دو رکعتیں ادا کریں۔ پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ الاخلاص پڑھیں۔ اس کے بعد زمزم پی لیں اور اگر ممکن ہو تو حجرِ اسود کو بوسہ دیں یا حجرِ اسود کے سامنے کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہنے کے بعد ''بَابُ الصَّفَا'' کی طرف صفا پہاڑی کا رخ کریں۔ پہاڑی پر چڑھتے ہوئے تین بار اللہ اکبر کہیں اور پہاڑی پر پہنچ کر قبلہ رخ ہو کر مندرجہ ذیل کلمات تین مرتبہ دہرائیں اور ہر بار دعا کریں:

- لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ

اس کے بعد دائیں طرف کے راستے پر صفا سے مروہ کی طرف جائیں اور سبز روشنی والے ستونوں کے درمیان ہلکا سا دوڑیں۔ مروہ پر چڑھ کر قبلہ رخ ہوکر وہی کچھ پڑھیں جو صفا پہاڑی پر پڑھا تھا یعنی مندرجہ بالا کلمات تین مرتبہ دہرائیں اور ہر بار دعا کریں۔ پھر دائیں طرف سے صفا کی طرف جائیں اور پہلے کی طرح سبز روشنی والے ستونوں کے درمیان ہلکا سا دوڑیں۔ صفا سے مروہ تک ایک چکر اور مروہ سے صفا تک دوسرا چکر مکمل ہوا۔ اسی طرح آپ کا ساتواں چکر مروہ پر مکمل ہوگا۔ ان چکروں میں کوئی بھی دعا اور ذکر کر سکتے ہیں۔ مروہ پر ساتواں چکر مکمل کرنے کے بعد سر کے بال منڈوالیں اور خواتین صرف آخر سے تھوڑے سے بال کاٹیں۔ اس کے بعد عام لباس پہن لیں۔ آپ کا عمرہ مکمل ہو چکا۔ (فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ)

چند ضروری مسائل

1 اگر کسی کی طرف سے عمرہ کرنا ہو تو اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ عُمْرَةً کے بعد ''عَنْ'' کہہ کر اس شخص کا نام لیں۔ 2 سات چکر پورے کر کے مقام ابراہیم کے سامنے دو رکعتیں پڑھنے سے پہلے دایاں کندھا جو ننگا تھا اس کو ڈھانپ لیں اگر ہجوم کی وجہ سے بالکل مقام ابراہیم کے سامنے رکعات نہ پڑھی جائیں تو مسجد میں کہیں بھی

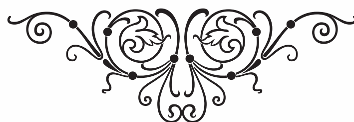
آپ پڑھ سکتے ہیں۔ 3 ممکن ہوتو ہر چکر میں رکن یمانی کوصرف ہاتھ لگا کر چھولیں۔چکروں کی تعداد میں شک پڑ جائے تو کم تعداد کوشمار کر کے باقی چکر پورے کرلیں 4 دورانِ طواف وضوٹوٹنے پر دوبارہ وضوکریں اور باقی چکروہیں سے مکمل کریں۔ 5 پاکستان جانے والے احباب مسجد عائشہ یا اپنی رہائش گاہ سے احرام باندھ کرعمرہ نہ کریں کیونکہ یہ درست نہیں۔ 6 حیض والی خواتین ذکرواذکار میں مصروف رہیں اور مسجد کی حدود میں داخل نہ ہوں۔ 7 احرام کی حالت میں شکار کرنا، نکاح کرنا یا کروانا، خوشبولگانا حتی کہ ناخن کاٹنا بھی منع ہے۔ نیز عورت دستانے پہنے اور نہ ہی نقاب کرے۔

چندضروری آداب

تصویریں اتارنا ناجائز کام ہے ◈ حرم شریف کوسیر گاہ سمجھ کر اس کی حرمت پامال نہ کریں جس قدرممکن ہو کعبۃ اللہ کے قریب جاکرفرائض ونوافل ادا کریں ◈ دروازے اور حجرِ اسود کے درمیان بیت اللہ کی دیوار کو ملتزم کہتے ہیں۔موقعہ ملتا رہے تو وہاں چمٹ کر دعائیں کریں ◈ زیادہ سے زیادہ طواف کریں ◈ رکوع اور سجود لمبے لمبے کریں

اورتلاوتِ قرآن کا خوب اہتمام کریں ◈ محروم ہے وہ شخص جو وہاں بھی جی بھر کے عبادت نہ کرسکا اور نامراد ہے وہ شخص جو اس پاک دھرتی میں بھی فرائض کی ادائیگی میں غفلت کا شکار ہو گیا ◈ نمازِ تہجد اور اشراق کی پابندی کریں اور صبح وشام کے اذکار پورے اہتمام کے ساتھ پڑھتے رہیں۔ اور اسی طرح مسنون دعاؤں کو بھی بار بار پڑھتے رہیں۔

◈ عقیدت میں عقیدے اور سنّت کا خیال رکھیں اور یاد رہے کہ سنّت کو چھوڑ کر من مرضی کرنے سے اجر وثواب نہیں ملتا۔





حج کا آسان طریقہ





وَلِلّٰهِ عَلَي النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ (آل عمران: ۹۷)

''اور لوگوں پر اللہ کا حق ہے کہ جو اُس گھر تک جانے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اُس در کا حج کریں اور جو کوئی اِس سے انکار کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ جہان والوں سے بے نیاز ہے۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اِرشاد فرمایا جو حج کا اِرادہ رکھتا ہو وہ جلدی کرے

وَالْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَيْسَ لَهُ جَزَآءٌ إِلَّا الْجَنَّةَ

''مقبول حج کا بدلہ جنت ہی ہے۔''

صحیح البخاری:1773،السنن لأبی داؤد:1732



حج اعلیٰ درجے کی عبادت اور بہت بڑی سعادت ہے، اِس مبارک سفر میں ہر پل اللہ تعالیٰ کی رحمت اُترتی ہے، اِس مبارک سفر میں جانے والا خوش نصیب اگر پانچ کام کر لے تو اُس کا حج **''حَجِّ مَبْرُوْر''** ہو گا، یعنی اُس کے گناہ مٹ جائیں گے اور وہ جنت کا حق دار بن جائے گا۔

1 معافی اور دِل کی صفائی کے ساتھ اِس سفر کا آغاز کریں اور حج کا خرچ حلال رِزق میں سے کریں، حرام خور کا کوئی حج نہیں ہے اور اِسی طرح جو شخص وراثت میں سے یا اِس کے علاوہ کسی کا حق مار چکا ہے وہ فوراً حق والے کو اُس کا حق واپس کر دے اور پھر حج کے مبارک سفر کے لیے نکلے، ورنہ اللہ کی جناب سے سوائے دھتکار کے کچھ نہیں ملے گا۔

2 اِخلاص کے ساتھ اللہ کے گھر کا رُخ کریں، ہر قسم کی ریا کاری سے بچیں اور بالخصوص موبائل کے فتنے سے اپنے پورے سفر کو محفوظ رکھیں، فیس بک اور تصاویر کی آوارگی سے بچ جائیں، ورنہ حج کے برباد ہونے کا خدشہ ہے، اِس مبارک سفر کو اپنے اور اپنے اللہ کے درمیان راز رکھیں۔

3 ہر عمل رسول اللہ ﷺ کی سُنت کے مطابق کرنے کی کوشش کریں اور جہاں تک ممکن ہو اعمال اور حدود میں ترتیب کا لحاظ رکھیں۔ خود ساختہ وظائف اور من گھڑت دعائیں اپنے اُوپر مسلّط کر کے اپنا وقت ضائع نہ کریں بلکہ قرآن پاک کی تلاوت اور مسنون اَذکار پڑھیں۔

4. حج صبر کا دوسرا نام ہے، سفر کے آغاز سے لے کر واپسی تک قدم قدم آپ کے سامنے ناخوشگوار موڑ آئیں گے، ایسے دِل خراش موقعوں پر مسکرا کر گزر جائیں اور اللہ کے لیے دوسرے مسلمان بھائی کی زیادتی کو معاف کر دیں اور ہر ایک کی خدمت میں آگے بڑھیں۔ اپنے علاقے اور وطن کا تعصب ختم کر دیں، ہر دوسرے مسلمان کو اپنا بھائی سمجھیں۔

5. باہم دوست اور رشتے دار کوشش کریں کہ عبادت کے لیے الگ الگ بیٹھیں اور اپنی عبادت کو ایک دوسرے پر ظاہر نہ کریں، عمومی طور پر دیکھا گیا ہے کہ مل کر جانے والے احباب فضول باتوں میں بہت سا قیمتی وقت برباد کر لیتے ہیں اور حد درجہ قیمتی وقت مارکیٹوں میں ضائع کر دیتے ہیں۔

حج کا پہلا دِن

- بیرونِ ملک سے مکہ میں جانے والے اکثر حاجی حضرات ”حجِ تمتُّع“ کرتے ہیں، یعنی وہ پہلے عمرہ کر کے احرام کھول دیتے ہیں، اُن کے لیے بھی حج کا پہلا دِن آٹھ ذوالحجہ ہے، وہ آٹھ ذوالحجہ حج کی نیت کرتے ہوئے اِحرام باندھ کر تلبیہ پُکارتے ہوئے منٰی میں پہنچیں، منٰی جانے کے لیے کسی وقت کا تعین نہیں ہے، آج کل تو گاڑیوں والے آٹھ ذوالحجہ کی رات کو ہی منٰی لے جاتے ہیں، بہر صورت ظہر کی نماز سے قبل منٰی میں پہنچ جانا چاہیے، وہاں

پر ظہر، عصر، مغرب، عشا اور فجر کی نمازیں ادا کریں، تمام نمازیں اپنے اپنے وقت پر ادا کریں، البتہ نمازِ ظہر، عصر اور عشا کو قصر ادا کریں، تمام حاجیوں کے لیے اِن نمازوں کا قصر پڑھنا رسول اللہ ﷺ کی سُنت ہے۔

◈ ظہر سے لے کر نو ذوالحجہ کے سورج طلوع ہونے تک منیٰ میں قرآن کی تلاوت اور اللہ کے ذِکر میں مصروف رہیں اور کوشش کریں اِن مبارک لمحات میں آپ گپ شپ اور موبائل کی ہر قسم کی آوارگی سے بچ جائیں۔

حج کا دوسرا دِن

◈ نو ذوالحجہ کو سورج طلوع ہونے کے بعد میدانِ عرفات کی طرف روانہ ہو جائیں، اپنے آپ کو مشقت میں نہ ڈالیں ہر ممکن سواری کا استعمال کریں اور میدانِ عرفات کو جاتے ہوئے راستے میں ''اللہ اکبر'' ''لا الہ الا اللہ'' اور تلبیہ پُکارنا مسنون ہے۔ میدانِ عرفات میں جس قدر ممکن ہو مسجد نمرہ میں یا اُس کے قریب ٹھہریں، حج کا خطبہ سُنیں اور ظہر و عصر کی نمازیں جمع تقدیم کی صورت میں قصر با جماعت ادا کریں اور اِس مسئلے کو اچھی طرح سمجھ لیں کہ میدانِ عرفات میں ظہر و عصر کی نمازیں جمع تقدیم اور قصر کر کے پڑھنا سُنت ہے اور پوری نمازیں پڑھنا خلافِ سُنت ہے۔

◈ میدانِ عرفات میں ٹھہرنا حج کا بنیادی رُکن ہے، اِس دِن اللہ تعالیٰ کی رحمت آخر حد تک جوش میں ہوتی ہے بڑے بڑے پُرانے پاپی معاف

کر دیئے جاتے ہیں، اِس لیے اللہ تعالیٰ سے رو رو کر پوری اُمت کے لیے اور اپنے لیے معافی مانگیں اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ زیادہ سے زیادہ پڑھیں یہ اِس دن کا سب سے اُونچا ذِکر ہے۔

- مغرب تک میدانِ عرفات میں رہیں اور یہ ذہن میں رکھیں کہ مسجد نمرہ کا کچھ حصہ میدانِ عرفات میں اور زیادہ تر حصہ میدانِ عرفات سے باہر ہے، اِس لیے دونوں جانب لگے ہوئے بورڈوں سے مکمل رہنمائی حاصل کریں اور میدانِ عرفات کی حدود میں رہیں۔ جبلِ رحمت پر چڑھنا اور وہاں جا کر دُعا کرنا اِس کی کوئی خاص شان یا فضیلت دین میں نہیں ہے۔
- سورج غروب ہونے کے بعد نمازِ مغرب ادا کیے بغیر نہایت وقار اور سکون کے ساتھ تلبیہ پُکارتے ہوئے عرفات سے مزدلفہ کی طرف روانہ ہوجائیں، مزدلفہ پہنچ کر جہاں بھی جگہ ملے وہاں اذان اور اقامت کہہ کر مغرب اور عشا کی نمازیں ادا کریں، عشا کی نماز کو قصر پڑھیں اور پھر طلوع فجر تک آرام کریں، مزدلفہ کی رات قیام اللیل یا اِس کے علاوہ کوئی خاص عبادت کرنا رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں ہے، اِس لیے رسول اللہ ﷺ سے آگے بڑھ کر اپنے وقت اور اعمال کو ضائع مت کریں۔

حج کا تیسرا دِن

مزدلفہ میں نمازِ فجر ادا کر کے، مشعر الحرام (یہ پہاڑی کا نام ہے) پر دُعا مانگنے اور خوب روشنی ہو جانے کے بعد، سورج نکلنے سے پہلے پہلے تلبیہ پکارتے ہوئے، منیٰ کی طرف روانہ ہو جائیں اور اب حج کا تیسرا اور اہم دس ذوالحجہ کا دِن شروع ہو چکا ہے، اِس دِن میں ممکن ہو تو ترتیب کے ساتھ چار کام کریں۔

پہلا کام: سورج طلوع ہونے کے بعد جمرۂ عقبہ جس کو ''جمرہ کبریٰ'' بھی کہتے ہیں، اُس کو سات کنکریاں ماریں، کنکریاں مارنے سے قبل تلبیہ پُکارنا بند کر دیں ، ہر کنکری اللہ اکبر کہہ کر ماریں اور یاد رہے بوڑھے اور بیمار حاجیوں کی طرف سے کوئی دوسرا بھی کنکریاں مار سکتا ہے۔

دوسرا کام: قربانی کرنا ہے، قربانی حدودِ حرم کے اندر کہیں بھی کی جا سکتی ہے، ربّ نے مال دیا ہو تو قربانیاں زیادہ سے زیادہ کریں، حجِ قِران اور حج تمتع کرنے والے پر قربانی واجب ہے البتہ حجِ قِران اور حجِ تمتع کرنے والے شخص کے پاس گنجائش نہ ہو تو اُسے ایام حج میں تین اور گھر آ کر سات روزے رکھنے چاہییں اور یاد رہے حجِ افراد کرنے والے پر قربانی فرض نہیں ہے البتہ وہ نفلی طور پر جتنے مرضی جانور ذبح کر سکتا ہے۔

تیسرا کام دس ذوالحجہ کا تیسرا کام بال منڈوانا ہے اور اِسی کی زیادہ فضیلت ہے اور اگر کوئی بال کٹوالیتا ہے تو اُس کا گزارہ بھی ہو جائے گا، بال منڈوانے کے بعد احرام کی تمام پابندیاں ختم ہو جاتی ہیں، صرف اپنی بیوی سے مجامعت والی پابندی باقی رہتی ہے اور اِس کو "**تَحَلُّلِ اَصْغَر**" بھی کہتے ہیں۔

چوتھا کام طوافِ زیارت ہے، اِس طواف کو "**طوافِ اِفَاضہ**" بھی کہتے ہیں یہ طواف حج کا رُکن ہے اور اِس میں دایاں کندھا ننگا کرنے کی اور پہلے تین چکروں میں تیز چلنے کی ضرورت نہیں ہوتی اور یاد رہے اگر طوافِ زیارت کسی وجہ سے دس ذوالحجہ کو نہیں ہو سکا تو اُس کو بعد میں بھی کیا جا سکتا ہے۔

- طوافِ افاضہ کرنے کے بعد رات کو منیٰ میں واپس آجائیں اور گیارہ ذوالحجہ کی رات منیٰ میں گزاریں۔

ایامِ تشریق

- گیارہ، بارہ اور تیرہ ذوالحجہ کو ایامِ تشریق کہا جاتا ہے، اِن تین دِنوں کی راتیں منیٰ میں گزارنی چاہییں۔
- ایامِ تشریق کی نمازیں اپنے اپنے وقت پر ادا کریں البتہ نمازِ ظہر، عصر اور عشا قصر ادا کریں اور اِسی طرح اِن تین دِنوں میں روزانہ تین

جمرات [1] (جمرۂ اولیٰ، جمرۂ وسطیٰ اور جمرۂ عقبہ) کو سورج ڈھلنے کے بعد کنکریاں ماریں، پہلے دونوں جمرات کو سات سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری مارتے ہوئے اللہ اکبر کہیں، پھر تھوڑا سا پیچھے ہٹ کر دُعا کرلیں، البتہ تیسرے جمرے کو کنکریاں مارنے کے بعد فوراً آگے چلے جائیں وہاں رُکنے اور دُعا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

◈ یاد رہے! ایامِ تشریق کے تینوں دِن منیٰ میں گزارنا رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی سُنت ہے، البتہ اگر کوئی شخص بارہ ذوالحجہ کو کنکریاں مار کر سورج غروب ہونے سے پہلے منیٰ کی حدود سے نکل جائے تو اُس کے لیے اجازت ہے۔

طوافِ وداع حج مکمل کرنے کے بعد جب آپ مدینہ کے لیے یا وطن واپسی کے لیے نکلنے کا اِرادہ کریں تو رخصت ہونے سے پہلے بیت اللہ کا آخری طواف کرلیں، اس کو طوافِ وداع کہتے ہیں اور یہ ضروری ہے، البتہ حائضہ عورت کو اِس کی رخصت ہے۔

◈ الحمدللہ آپ کا حج مکمل ہو چکا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو اِس کی لاج رکھنے کی توفیق دے اور آپ کے گناہ معاف کر کے آپ کو بغیر حساب کے جنت عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

[1] جمرۃ کی جمع ہے اور اِس کا معنی ستون ہے، عام جاہل لوگ اِنہیں چھوٹا، درمیانہ اور بڑا شیطان بھی کہتے ہیں جبکہ یہ درست نہیں

نمازِ جنازہ کے اَذکار



رسول اللہ ﷺ نے حکم فرمایا

”جنازے کو جلدی لے جاؤ اگر وہ نیک ہے تو تم اُسے بہت بہتر جگہ کی طرف لے جارہے ہو اگر وہ اِس کے علاوہ ہے تو پھر وہ ایک بُرائی ہے جس کو تم اپنے گردنوں سے اُتار رہے ہو۔“ (صحیح البخاری:1315)

إِذَا وُضِعَتِ الْجَنَازَةُ فَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلٰى أَعْنَاقِهِمْ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَالَتْ: قَدِّمُوْنِيْ وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ صَالِحَةٍ قَالَتْ لِأَهْلِهَا: يَا وَيْلَهَا أَيْنَ تَذْهَبُوْنَ بِهَا يَسْمَعُ صَوْتَهَا كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الْإِنْسَانَ وَلَوْ سَمِعَ الْإِنْسَانُ لَصَعِقَ)) (صحیح البخاری:1316)

”جب جنازے کو رکھا جاتا ہے اور لوگ اُسے اپنی گردنوں پر اُٹھا لیتے ہیں اگر تو وہ نیک ہو تو کہتا ہے مجھے آگے کرو اگر وہ بدعمل ہو تو اپنے گھر والوں سے کہتا ہے کہ ہائے افسوس مجھے کہاں لے جارہے ہو، سوائے انسان کے ہر مخلوق اُس کی آواز سنتی ہے اور اگر انسان سُن لیں تو وہ غشی کھا کر گر جائے۔“



◈ ہر مسلمان کا جب سفرِ آخرت شروع ہوتا ہے تو تمام مسلمان جمع ہو کر نمازِ جنازہ کی صورت میں اُس کے لیے بخشش کی دُعا کرتے ہیں۔ فوت ہونے والے مسلمان کا حق ہے کہ اُس کی نمازِ جنازہ میں شریک ہوا جائے نمازِ جنازہ میں شریک ہونے والے کو اُحد پہاڑ کے برابر ثواب دیا جاتا ہے، نمازِ جنازہ پڑھتے ہوئے اور جنازگاہ میں چند آداب کا خیال رکھا کریں۔

اپنے مسلمان کی نمازِ جنازہ اِس طرح پوری توجہ سے پڑھیں جس طرح آپ چاہتے ہیں کہ میری نمازِ جنازہ پڑھی جائے، آج دوسروں کے جنازوں میں غفلت سے کھڑے ہونے والے مت سمجھیں کہ کل اُن کے مرنے کے بعد کوئی اُن کے لیے توجہ سے دعائیں کرے گا۔ کم از کم ایک دُعا ہی یاد کرلیں۔

جنازگاہ میں، شادی بیاہ کی طرح بے تکلفی سے ملاقاتیں نہ کریں اور کوشش کریں کہ موبائل بند رہے اور قبر پر دُعا کرتے ہوئے دو اُحد پہاڑوں کے برابر ثواب حاصل کریں۔

◈ خدارا..... اگر آپ مسلمان ہیں تو رسول اللہ ﷺ کے طریقے کے مطابق نمازِ جنازہ سمیت کفن دفن کے سارے معاملات کریں وگرنہ بدعت، گمراہی اور آگ ہے۔

نمازِ جنازہ میں چار تکبیریں ہوتی ہیں۔ [1]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ جنازہ کی ہر تکبیر کے ساتھ رفع الیدین کرتے تھے۔ [2]

پہلی تکبیر کے بعد سورۂ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت پڑھی جائے۔ [3]

سورہ فاتحہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

"سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا مالک ہے

بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔ انصاف کے دن کا مالک ہے۔

[1] صحیح البخاری: 1334، الصحیح لمسلم: 952

[2] کتاب العلل دارقطنی: 13/22، مصنف ابن ابی شیبہ: 3296، الاوسط ابن منذر: 5426

[3] صحیح البخاری: 1335، سنن نسائی: 1989

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہم کو سیدھا راستہ دکھا۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے فضل کیا، ان کا راستہ نہیں جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ ان لوگوں کا راستہ جو راستے سے بھٹک گئے۔" (سورۂ فاتحہ کے بعد آمین کہیں)

اس کے بعد کوئی سورۃ پڑھیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

◈ قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے
"کہہ دو اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے اس نے کسی کو نہیں جنا نہ وہ جنا گیا ہے اور اس کی ہمسری کرنے والا کوئی نہیں۔"

دوسری تکبیر کے بعد دُرودِ شریف پڑھیں

◈ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيۡتَ عَلٰۤى اِبۡرَاهِيۡمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبۡرَاهِيۡمَ اِنَّكَ حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ . اَللّٰهُمَّ بَارِكۡ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكۡتَ عَلٰۤى اِبۡرَاهِيۡمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبۡرَاهِيۡمَ اِنَّكَ حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ .

"اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے رحمت فرمائی ابراہیم علیہ السلام اور آلِ ابراہیم پر بے شک تو تعریف کے لائق اور بزرگ ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر، بیشک تو لائق حمد اور بزرگ ہے۔" [1]

☆ تیسری تکبیر کے بعد مندرجہ ذیل دعاؤں میں بعض یا ساری پڑھی جائیں:

◆ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَ کَبِیْرِنَا وَ ذَکَرِنَا وَ اُنْثَانَا، اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَ مَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ، اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ [2]

[1] المصنف:1137، ارواء الغلیل:734، احکام الجنائز لِلْاَلبانی :155

[2] السنن لأبی داؤد:3201، سنن ابن ماجہ:1498

”یااللہ! معاف فرما دے ہمارے زندوں کو اور ہمارے فوت شدگان کو، ہمارے حاضر کو اور ہمارے غائب کو اور ہمارے چھوٹوں اور ہمارے بڑوں کو اور ہمارے مردوں اور ہماری عورتوں کو۔ یااللہ! جس کو تو زندہ رکھے ہم میں سے تو زندہ رکھنا اسے اسلام پر اور جس کو تو فوت کرے ہم میں سے تو فوت کرنا اسے ایمان پر۔اے اللہ! اس (میت) کے ثواب سے ہمیں محروم نہ کر اور نہ اس کے بعد ہمیں فتنے میں ڈال۔“

◆ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًامِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ [1]

”اے اللہ! اس کو معاف کر دے اور اس پر رحم فرما اور اسے عافیت دے اور اس سے درگزری فرما اور اس کی اچھی مہمانی کر

[1] الصحيح لمسلم: 963

اوراس کی قبر کو فراخ کر دے، اس کو پانی برف اور اولوں سے دھو دے اور اس کو گناہوں سے ایسے پاک کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑا میل کچیل سے پاک کیا ہے اور اس کو بدلے میں ایسا گھر دے جو اس کے گھر سے بہتر ہو اور ایسے اہل دے جو اس کے اہل سے بہتر ہوں اور ایسا جوڑا دے جو اس کے جوڑے سے بہتر ہو اور اسکو جنت میں داخل کر، عذاب قبر اور عذابِ نار سے محفوظ فرما۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَاَعِذْهُ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهٗ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ [1]

”یا اللہ! یقیناً فلاں بن فلاں تیرے ذمے اور تیری پناہ میں ہے لہٰذا تو اسے فتنہ قبر سے اور آگ کے عذاب سے بچا لے اور تو صاحب وفا اور حق والا ہے، چنانچہ تو اسے معاف فرما اور اس پر رحم فرما، یقیناً تو بہت زیادہ معاف کرنے والا، بے حد رحم فرمانے والا ہے۔“

[1] السنن لأبی داؤد: 3202، سنن ابن ماجه: 1499

◆ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ كَانَ يَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ حَسَنَاتِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّاٰتِهٖ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ [1]

”اے اللہ! تیرا بندہ اور تیری بندی کا بیٹا ہے۔ اس بات کی گواہی دیتا تھا کہ تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں اور بلاشبہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور تو ہی اس کے متعلق خوب جانتا ہے۔ اے اللہ! اگر وہ نیکوکار تھا اس کی نیکیوں میں اضافہ کر دے اور اگر برا تھا تو اس کی برائیوں سے صرف نظر کر، اے اللہ! اس کے اجر سے ہمیں محروم نہ کر اور اس کے بعد ہم کو آزمائش میں نہ ڈال۔“

◆ اَللّٰهُمَّ هٰذَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ كَانَ يَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا

[1] المصنف:6425، موطا امام مالك جنائز:17

فَزِدْ فِیْ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ کَانَ مُسِیْئًا فَاغْفِرْلَهٗ وَلَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ [1]

"اے اللہ! یہ تیرا غلام اور تیرے غلام کا بیٹا ہے۔ یہ اس بات کی گواہی دیتا تھا کہ تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں اور بلاشبہ محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور تو ہی اس کے متعلق خوب جانتا ہے، اگر نیکوکار ہے تو اس کی نیکی میں اضافہ کر دے اور اگر گنہگار ہے تو اس کے گناہوں کو معاف کر دے اور ہمیں اس کے اجر سے ہمیں محروم نہ کر اور اس کے بعد ہم کو آزمائش میں نہ ڈال۔"

- ان دعاؤں کو پڑھ کر چوتھی تکبیر کہہ کر دائیں طرف سلام پھیر دیں۔ [2]

نمازِ جنازہ جہری وسرّی دونوں طرح پڑھنا درست ہے۔

دفن کے وقت کا ذِکر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میت کو قبر میں رکھتے وقت

- بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ پڑھو

"اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ ﷺ کی ملت پر۔"

[1] الصحیح لابن حبان:3073

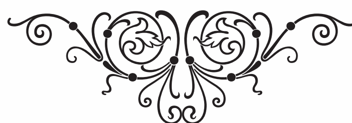
[2] عبدالرزاق:3/489، المنتقی لابن جارود:540

قبرستان میں داخل ہوتے وقت کا ذِکر

◈ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ [1]

”سلام ہو تم پر اے (اس ویران بستی کے) مومن و مسلمان باسیو! اور ہم بھی ان شاء اللہ تمھارے ساتھ ملنے والے ہیں، ہم اپنے اور تمہارے لیے اللہ سے عافیت چاہتے ہیں۔“

یاد رہے! جامع ترمذی میں جو روایت ”یا اهل القبور“ کے الفاظ سے وارد ہوئی ہے وہ سند کے لحاظ سے ضعیف ہے۔ [2]



[1] الصحيح لمسلم: 975

[2] السلسلة الضعيفة: 1147، منكر

رِزق کے فوری حصول کے لیے منفرد ذِکر

رسول اللہ ﷺ کے پاس چند مہمان تشریف لائے تو آپ ﷺ نے تمام اُمہات المومنین رضی اللہ عنہن کے ہاں کھانے کا پیغام بھیجا، لیکن کسی کے ہاں سے کچھ بھی نہ ملا، رسول اللہ ﷺ نے اُسی وقت اللہ سے دعا کی اور فرمایا:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ، فَإِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا إِلَّا أَنْتَ [1]

”اے اللہ! بلاشبہ میں آپ سے آپ کے فضل اور آپ کی رحمت کا سوال کرتا ہوں کیونکہ اِن دونوں خزانوں کے مالک صرف آپ ہیں۔“

دعا کے فوراً بعد ایک بھونی ہوئی بکری آپ کی خدمت میں بطورِ تحفہ پیش کی گئی، آپ ﷺ نے فرمایا: هٰذِهِ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَنَحْنُ نَنْتَظِرُ الرَّحْمَةَ یہ تو اللہ تعالیٰ کا فضل آیا ہے ابھی ہم اللہ کی رحمت کا انتظار کر رہے ہیں۔ اللہ اکبر

فائدہ: اللہ کے بندو....! محرومی کے وقت اپنے اللہ سے اُس کے فضل اور اُس کی رحمت کا سوال کرو، وہ یقین سے مانگنے والوں کو کبھی محروم نہیں رہنے دیتا۔

[1] المعجم الكبير:10379، الحلية:536، صحيحه:1543،صحيح

ایک جامع دُعا • ضرور پڑھا کریں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ جَارِ السُّوْٓءِ، وَمِنْ زَوْجٍ تُشَیِّبُنِیْ قَبْلَ الْمَشِیْبِ، وَمِنْ وَّلَدٍ یَّکُوْنُ عَلَیَّ رَبًّا، وَّمِنْ مَّالٍ یَّکُوْنُ عَلَیَّ عَذَابًا، وَّمِنْ خَلِیْلٍ مَّاکِرٍ عَیْنُهٗ تَرَانِیْ، وَقَلْبُهٗ یَرْعَانِیْ، اِنْ رَّاٰی حَسَنَةً دَفَنَهَا، وَاِذَا رَاٰی سَیِّئَةً اَذَاعَهَا [1]

اے میرے اللہ! میں بُرے ہمسائے سے تیری حفاظت میں آتا ہوں اور ایسی بیوی سے جو بڑھاپے سے پہلے مجھے بوڑھا کر دے اور ایسے بیٹے سے جو میرا آقا بن جائے اور ایسے مال سے جو باعث عذاب ہو اور ایسے دھوکے باز دوست سے جو مجھ سے خوب واقف ہو میری خوبیوں کو نظر انداز کر کے میری خامیوں کی تشہیر کرے...

[1] أخرجه الطبرانی فی الدعاء:1339، السلسلة الصحیحة:3137، إسناده جیدٌ

اِس کتاب میں کوئی روایت

غیر ثابت نہیں، صرف صحیح احادیث پر

مشتمل ایک مبارک اور منفرد کاوش ہے

خود پڑھیں، دوستوں کو تحفے میں دیں

اور حج عمرے کے پاکیزہ سفر میں

اپنے ساتھ رکھیں